TEXT PROBLEM WITHIN THE BOOK ONLY

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_222480
UNIVERSAL
LIBRARY

۸۹۱د ل ۳۱۵
U 1258

دبیر، سلامت کلی
دفتر خاتم جلد دوم

(۴)

OUP—880—5-8-74—10,000.

34

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. Accession No. 21258

Author

Title

This book should be returned on or before the date last marked below.

صُبَّت علیٰ مَصَائِبٌ لَو اَنَّہَا | صُبَّت علی الایّام صِرنَ لَیَالِیَا

نقل دستخط و مہر کتبخانہ اکمل الکملا افضل الشعرا اشعر الشعرا آل محمد ابجناب مرزا محمد جعفر صاحب اوج دام فیضہم
بعض کلام معجز نظام جناب والد ماجد طاب ثراہ کہ جو بسم تقسیم ہو کر میرے حصہ میں جلد دیں ہیں میں نے اپنے کتبخانہ سے دیا ہے
اور صحیح کا قرار کیا ہی باقی انتقل لااصل اس بابا کا صادق آغا کاتبوں کے ہاتھ ہے"

دفتر ماتم جلد دوم

پارہ سوم

تصنیف شریف افصح الفصحا ابلغ البلغا فخر المتقدمین استاذ المتاخرین المحقق الکامل الادیب المدقق
البارع الاریب برگزیدہ رب قدیر جناب مرزا سلامت علی دبیر اعلیٰ اللہ درجاتہ فی الجنان"
باہتمام بندہ لم یزلی سید محمد علی عفی عنہ

فیض احمدی پریس لکھنؤ بفرمایش جناب سید عبد الحسین صاحب

فہرست مرثیہ ہاے جلد دوم ذکر ماتم

نمبر شمار	نمبر صفحہ	مطلع	تعداد بند	احوال
۱	۱	اے روزہ دارو آہ بکاکے یہ روز ہین۔	۳۸	جناب امیرؑ
۲	۶	انجیل مسیح لب شبیرؑ ہین عباسؑ	۸۱ مقطع نہیں ہے	درحال جناب عباسؑ
۳	۱۵	گل گشت گلستان اجل جنان کرتے ہین اکبرؑ	۱۶۲ — دو —	درحال جناب علی اکبرؑ
۴	۲۹	جب ظالمون کا آل عبا پر یورش ہوا	۳۵	علی اصغرو امام حسینؑ
۵	۳۳	اکبر نے طلب کی جو رضا دشت وغا کی	۳۹	درحال علی اکبرؑ
۶	۳۷	یہ وہ مہینہ ہی ذی الحجہ کا دوستان حسینؑ	۴۵	درحال صغر و خبر شہادت جناب مسلم
۷	۴۲	عباس نے جب قصد کیا صف شکنی کا	۴۱	درحال جناب عباسؑ
۸	۴۷	عزیزو ماتم شاہ زمن وہ ماتم ہے	۵۸	درحال قیامت
۹	۵۳	جب صبح نمایان ہوئی عاشور کی شب کی	۵۵	درحال جناب عباسؑ
۱۰	۵۹	شہ پر ہوا جبدم غلبہ تشنہ لبی کا	۳۲	درحال امام حسینؑ
۱۱	۶۳	جب کربلا مین دفتر ایمان اُلٹ گیا	۳۳	درحال امام حسینؑ
۱۲	۶۶	آدم کا دادرس نبی آدم مین کون ہے	۱۶۲ مقطع نہیں ہے	درحال امام حسینؑ
۱۳	۸۵	جب رن مین بعد فتح عدو ایک شب رہے	۵۴	درحال زدن عزیزہ
۱۴	۹۱	رنین زوال مہر منور کا وقت ہے	۱۰۷	درحال علی اکبرؑ
۱۵	۱۰۳	جب فتح نامے فوج عدو نے رقم کیے	۳۶	در شہادت امام حسین
۱۶	۱۰۷	قربان ملک ہوتے ہین اس بزم عزا کے	۶۶	درحال
۱۷	۱۱۴	جب دولت اولاد شہ دین نے لٹا دی	۵۲	درحال پامالی شہدا
۱۸	۱۲۱	جب قید ید دن کو راہ مین ماہ صفر ہوا	۳۶ مقطع ہے	درحال
۱۹	۱۲۵	جب پریشان ہوئی مولا کی جماعت رن مین	۳۶	درحال شہادت امام حسینؑ
۲۰	۱۲۹	سفر مرگ کی جب شاہ نے تیاری کی	۴۸	درحال شہادت امام حسینؑ
۲۱	۱۳۴	موسیٰ طور تجلی وفا ہے عباسؑ	۱۰۵	درحال جناب عباسؑ
۲۲	۱۴۵	جب خواب مین بانو کو نظر آگئی زہرا	~~[illegible]~~ ۱۴۳	درحال
۲۳	۱۶۱	اللہ نے پیدا جو کیا رنج و بلا کو	۱۳۳	درحال امام حسینؑ
۲۴	۱۷۶	کرسی نشین عرش منور حسینؑ ہے	۹۴	درحال امام حسینؑ
۲۵	۱۸۶	آ ہوئے کعبہ قربانی داور ہی حسینؑ	۳۱	

سید عبد الحسین تاجر کتب محلہ درگاہ کوٹھی سردار باغ لکھنؤ۔

دفتر ماتم جلد دوم

Checked 1975

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۱

[illegible]

زخمی ہوا امام تمھارا نماز مین
ظالم نے روزہ دار کو مارا نماز مین

۴۳

ماہ مبارک رمضان [illegible]

فوارے خون کے زخم جبین سے بہا کیے
سجدے مین آپ ربی الاعلیٰ کہا کیے

۴۵

[illegible]

چلاتے ہین نبی میرا داماد مر گیا
جبریل پیٹتے ہین کہ اُستاد مر گیا

۴۲

[illegible]

غم سے ہر ایک پنجتنی بیقرار ہے
مہمان تین روز کا وہ روزہ دار ہے

۴۴

[illegible]

زہرا نے بال کھولے نبی ننگے سر ہوئے
تم بے امام اے حسنؑ بے پدر ہوئے

۴۶

[illegible]

چلاتے ہین خلیل ستم یہ نیا ہوا
اے کعبۂ خدا ترا مولود کیا ہوا

۹
[illegible]

کم سن کوئی یتیم شہ دادرس کے ہین
عباس نامدار ابھی نو برس کے ہین

۱۰
[illegible]

ہا ہل ہل کے عرش دیگا رب قدیر کا
تابوت جب اٹھے گا جناب امیر کا

۱۱
[illegible]

سنتے ہو جبرئیل نے اسوقت کیا کہا
وہ بوریہ بیٹھ کر قتل مرتضا کہا

[illegible]

تربت مین بھی بند رہے گی انکو جہان بھی ہین
شاہ نجف یہان بھی ہین اور وہان بھی ہین

[illegible]

جب یا علی کہا وہین موجود ہوگئے
حیرت اندلون جہان سے نابود ہوگئے

[illegible]

رلوایا نانا جان کو دارالسلام مین
بن باپ کا کیا ہمین ماہ صیام مین

[illegible]

ارشاد شہ یہ آج بپا کہ فغان مین ہے
پوتا علی کا ہندی ہادی جہان مین ہے

۱۲
[illegible]

شیر خدا کا سر تہ شمشیر ہوگیا
مسجد مین وقت صبح یہ اندھیر ہوگیا

۱۵
[illegible]

لیکن جو ہین کے زخم پہ رومال باندھ دو
میرا سر شگافتہ اسے لال باندھ دو

[illegible]

اب درد کیسا اے اسد ذوالجلال ہے
ہاتھوں سے سر پکڑ کے کہا وہ ہی حال ہے

[illegible]

آکر جلو مین روح امین ننگے سر چلا
لاشہ کنندۂ درِ خیبر کا گھر چلا

[illegible]

روشن کرو جہان مین تم اپنے نام کو
صدقہ اُتارو شاہ نجف پر غلام کو

[illegible]

بابا کو میرے جلد جو گھر مین نہ لاؤ گے
تو سر برہنہ مجکو بھی مسجد مین پاؤ گے

[illegible]

رکھو رکھ کے ہاتھ آنکھوں پہ سب تولتی ہٹ گئی
پھیلا کے ہاتھ لاش سے زینبؑ لپٹ گئی

[illegible]

سیدانیو رنڈاپے کے غم سے پناہ دو
صدقہ اُتارنے کو مین آتی ہون راہ دو

[illegible]

پردے سے ننگے سر تو ابھی کیون نکلتی ہو
لیا حلق پر حسینؑ کے تلوار چلتی ہو

[illegible]

جلد آئے زخم سینے کو مرہم لگانے کو
بولا کوئی حسینؑ گئے ہین بلانے کو

[illegible]

اس لعل بے بہا کو مین دالی پسوار دونگی
شاہِ نجف پہ دُرِ نجف کو اُتار دونگی

٢٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیر النسا سی بیبیان جنت مین سوتی ہین
ہم سی جو بے نصیب ہین وہ بیوہ ہوتی ہین

٢٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے مین لاکھ جان سے اس نور عین پر
یہ کربلا مین ہوئیگا قربان حسینؑ پر

٢٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی ایسے وقت جو ہونا چاہیے
مل مل کے اب پدر کے گلے رونا چاہیے

٢٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز خنجر دو دم کوئی ہمدم نہ ہوئے گا
زخمون کا تیرے بخیہ و مرہم نہوئیگا

٢٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ آہ کی کہ ہل گئے دل سب کے سینے مین
تھرا گئی ضریح پیمبرؐ مدینے مین

٣٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹانکون کا یہ محل ہے کہ مرہم کا کام ہے
ہر جان کی تو خیر یہ نازک مقام ہے

٣١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو دن کے بعد رنج و قلق سے فراغ ہے
کپڑے نئے گلے مین ہین اور سیر باغ ہے

٣٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا ہے یہ کہ زہر اثر اپنا کر چکا
کسکی دوا کرون میرا آقا تو مر چکا

٣٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کے دل مین بغض رسالت پناہ ہے
گھر فاطمہ کا روز بروز اب تباہ ہے

۳۲

زینب یہ پکاری کہ وداع اے سلطان الوداع
بانو نے کہا اے میری جان تیرے قربان الوداع
[illegible] وداع غم کا سامان الوداع
سکینہ روتی تھی [illegible] بابا جان الوداع

ایسی بھی کارگر کوئی ضربت نہیں ہوئی
کیسی یہ عید آئی کہ پہلے غمی ہوئی

۳۳

زینب نے سنا [illegible] عرش پر سوار
جب [illegible] جنازہ ہوا سوار
زینب پکاری [illegible] زار و زار
[illegible]

نانا کے پاس آج تمھیں شام ہوئیگی
یان زینبؑ انتظار میں حضرت کے روئیگی

۳۴

[illegible]

ہوتے جو آج وہان مدد کردگار سے
روتے لپٹ لپٹ کے علی کے مزار سے

۳۵

[illegible]

شیعو چلو خزا دیون کا دم نکلتا ہی
تابوت بادشاہِ دو عالم نکلتا ہی

۳۶

[illegible]

لاش علیؑ نے دی یہ صدا شور و شین سے
زینبؑ نگاہبان حسنؑ اور حسینؑ سے

رباعی

[illegible] شبیرؑ ہیں عباسؑ
[illegible] ہیں عباسؑ
[illegible] اخلاص کی تفسیر ہیں عباسؑ
[illegible] ہیں عباسؑ

[illegible] کا علمدار

[illegible]

شمشیر خدا ہیں پسر شاہ عرب ہیں
خالق کے سوا قبضہ میں اس تیغ کے سب ہیں

مسجد میں ظہور انکا مشابہ ہے سحر سے
خورشید سپیدی سے نکلتا ہے یہ گھر سے

یہ والیٔ اقلیم ولایت کا دل ہے
تصویر تولائے حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ حشر کہ شیرازہ کشائے جزو کل ہے
عباسؑ کی تلوار کے اک وار کا غل ہے

یکتا ہے یہ گل ہشت جنان کے چمنوں میں
یوسف ہے یہ اک چرخ کے نو پیرہنوں میں

مالک ہیں بڑے رتبہ و توقیر کے عباسؑ
عباسؑ کے شبیرؑ ہیں شبیرؑ کے عباسؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نقشے وہ کھچیں مصرع اسرار نما کے
غل ہو کہ مرقع ہیں یہ الہام خدا کے

دو آئینوں سے رعب خدا صاف جلی ہے
وہ ایک رخ انکا ہے اور اک وہ علیؑ ہے

نایاب ہوں نزدیک کی اور دور کی شکلیں
سب حسن کے رخسار ہوں سب نور کی شکلیں

۱۰
[illegible]

انصاف خدا بڑھکے حکم ہو کہ یوہین ہے
اتنون مین کوئی ثانی عباس نہین ہے

۱۱
[illegible]

شاہ شہدا زیب وہ روئے زمین ہے
پر شاہ شہیدان کا علمدار نہین ہے

۱۲
[illegible]

یکتائی سے میزان مین لال اسکا تلے گا
عقد اس سے جو باندھو گے تو عقدہ یہ کھلیگا

۱۳
[illegible]

ہو کیون نہ وہ بی بی شرف مادر عقبیٰ
فرزند ہی عباس سا وارث ہی علی سا

۱۴
[illegible]

رایت جو علم لشکر بے پیر کرے گا
وان کون علمداری شبیر کرے گا

۱۵
[illegible]

تھی عقد کی رغبت جو دل شاہ شہان مین
نزدیک تھا حیدر جنان آئین جہان مین

۱۶
[illegible]

حسرت ہی جو اللہ مددگار رہو بابا
لشکر نہو پر ساتھ علمدار رہو بابا

۱۷
[illegible]

زہرا کی کنیزون مین وہ سردار جہان ہے
سرخیل شہیدان کے علمدار کی مان ہے

۱۸
[illegible]

اقبال خرام فلک اجلال کا چمکا
پیغام وسلام اس سے کہا شاہ امم کا

[illegible]

اس نسبت سے ہم رتبۂ افلاک کرینگے
ذرہ ہون مجھے خاک سے وہ پاک کرینگے

[illegible]

دیتے ہین مدا بھوکون کو تسکین کی خاطر
مسکین غذا لایا ہے مسکین کی خاطر

[illegible]

پوچھا مرادا باد پیمبر کا وصی ہے
یہ بولا کہ ہان نام خدا نام علی ہے

[illegible]

مقدور جہیز انکے موافق نہین رکھتا
کچھ نذر تصدق کبھی لائق نہین رکھتا

[illegible]

پیدا جو کیا کعبہ مین قدرت ہے خدا کی
بخشی جو امامت یہ عنایت ہے خدا کی

[illegible]

ہے یہ برکت نام مبارک مین اسی کے
گرتے ہوے تھم جاتے ہین کہنے سے علی کے

[illegible]

گر ملک تمہی کوئی فلک کوئی زمین ہو
لکھدے کہ ترا نام بھی تا عرش برین ہو

[illegible]

مطلوب ہو گر دختر نادار تو یہ ہے
لونڈی پے خدمت جو ہو درکار تو یہ ہے

[illegible]

دھیان انکو ہے لونڈی کی غریبی کا ذرا نہین
لونڈی بھی تو دم بھرتی ہے بی بی کا جہا نہین

[illegible]

سقائے سکینہ کی وہ مظلومہ جو مان تھی
اک نہر فرات آنکھون سے ہر وقت روان تھی

[illegible]

کثرت وہ ستارون کی شب جلوہ فگن پر
مشاطون کا جھرمٹ تھا شب عقد دلہن پر

[illegible]

قبضے تھے براق وہ رہے راہ گذر مین
تنہا یہ در علم گیا بیاہ کے گھر مین

[illegible]

رخ اپنے ہی پرتو کا جو برقع مین نہان تھا
خورشید صفت لمعۂ نور نجفی عیان تھا

[illegible]

موباف زری نظم کیا کاہکشان کو
مضمون بھی چوٹی کا ملا اہل زبان کو

[illegible]

حجلہ مین عجب نور کی کشتی نظر آئی
آراستہ پوشاک بہشتی نظر آئی

[illegible]

اب فخر عرب قوم ہماری ہوئی بیٹا
نسبت شہ مردان سے تمہاری ہوئی بیٹا

[illegible]

تھا ساتھ ہر اک وقت خدا اپنے ولی کے
آئی تھی ندا ہم بھی براتی ہین علی کے

[illegible]

فرمان خدا سے یہ منادی نے ندا کی
ہے زوجۂ حیدر یہ عنایت ہے خدا کی

[illegible]

شبیرؑ ہی عباس خوش اطوار نہیں ہے
سردار ہو دنیا میں علمدارؑ نہیں ہے

[illegible]

بربادیٔ ... کی صبح غضنفر غضب ہی
عاشور کی ظہرین کا انجام غضب ہی

[illegible]

طاعت نہ کروں میں جو حسین ابن علیؑ کی
لونڈی نہ خدا کی نہ تمہاری نہ نبیؐ کی

[illegible]

ہم ماتم شبیرؑ پہ امداد کریں گے
زہرا ابھی اسی غم ... میں ہم بھی مریں گے

[illegible]

سیلے تیر برچھیوں پہ وہاں تیغ ستم ہو
پھر بوسہ گہ احمدؐ مختار قلم ہو

[illegible]

جنت سے ... کی ندا آئی میں شاہد
اور عرش سے آواز خدا آئی میں شاہد

[illegible]

عباس کی زیادہ کسے بیٹوں میں علیؑ کے
عباسؑ کو اپنے کہ نواسوں کو نبی کے

[illegible]

ایمان پکارا نہیں وقت حیا کا
اقرار کرو شاہ شہیداں کی ولا کا

[illegible]

کونین میں دولت تھی جو تسلیم و رضا کی
اسباب جو تھے ... حق نے عطا کی

۲۴۶

[illegible]

باہر سے محافہ جو گیا بیاہ کے گھر مین
سیارون نے پھر گشت نہ کی راہ گذر مین

۲۴۷

[illegible]

اندھیر تھا مشعل کا دھوان چشم ملک مین
روشن تھے چراغ آنکھون کے فانوس پلک مین

۲۴۸

[illegible]

نقش اُسیہ ہی بار ریکہ گر خط سے جلی ہے
یہ دستخط خاص قدیر ازلی ہے

۲۴۹

[illegible]

رتبے مین ملائک کے مقابل تھین کنیزین
بالائے زمین عرش کی حامل تھین کنیزین

۲۵۰

[illegible]

دروازے پہ نعلین بھی چادر بھی پڑی تھی
انبوہ مین سر ننگے بھی بی بی کھڑی تھی

۲۵۱

[illegible]

این بدر شبستان شہ بدر حنین است
این مادر عباسؑ علمدار حسینؑ است

۲۵۲

[illegible]

باہر سے ندا دی ملکؑ حور نے ہم ہین
سب حلقہ بگوشان شہنشاہ امم ہین

۲۵۳

[illegible]

کیا دونون کی آداب شناسی کا بیان ہو
یہ کہتی تھین لونڈی ہو وہ فرماتی تھین ماں ہو

۲۵۴

[illegible]

اللہ کرے لوح جبین پر یہ لکھا ہو
شبیرؑ پہ لونڈی مع اولاد فدا ہو

۹۵۵

[illegible]

خوش ہو کے اُٹھیں بخشش معبود کو ڈھونڈھا
دامان میں ہر ایک نے مقصود کو ڈھونڈھا

۹۵۶

[illegible]

فرمایا مقدر میں ترے چار پسر ہیں
پر تمین خلف تارے ہیں عباسؑ قمر ہیں

۹۵۷

[illegible]

بھیجیں گے درود اور صلوٰۃ ارض و سما بھی
جنات بھی انسان بھی ملائک بھی خدا بھی

۹۵۸

[illegible]

تعبیر مجسم نظر آئے گی جہان کو
رویا میں اسی چاند کی رویت ہوئی مان کو

۹۵۹

[illegible]

یہ عشق کسی طفل شکم کو ہے کسی کا
ہر وقت لیا نام حسین ابن علیؑ کا

۹۶۰

[illegible]

ہم آپ کے فرزند ہیں تعظیم یہ کیسی
کیوں گرد مرے پھرتی ہو تکریم یہ کیسی

۹۶۱

[illegible]

کونین کے مختار کی تعظیم کو اٹھو
امان مرے سردار کی تعظیم کو اٹھو

۹۶۲

[illegible]

ہے ترک ادب بیٹھ نہ جایا کرو امان
عباسؑ کو گرد ان کے پھرایا کرو امان

۹۶۳

[illegible]

اس چاند نے جو وقت سحر جلوہ گری کی
سورج میں ادا اس کی تھی چراغ سحری کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الکدن تھی یہ پانی کی کمی ظلم عدو سے
میت کا ہوا غسل جراحت کے لہو سے

یان تیسرے دن دودھ حمیدہ کا ہوا خشک
عباسؑ کا منہ خشک تھا لب خشک گلا تنگ

ہوا اسکی تری بازو سے شبیرؑ کے قابل
قابل ہو وہ شیر انکے یہ اس شیر کے قابل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر روز تقاضا تھا علمدار کا ہم سے
لو آج خدا نے یہ دیا اپنے کرم سے

انتیس ۲۹ برس شوق شہادت میں جئینگے
ہاں تیسرے دن پیاس میں بانی نہ پئینگے

شبیرؑ جو حیدر کو بلا لائے محل میں
خود آئے تسلی کے بہم آئے محل میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ کی تاکید ہوئی کلک قدر پر
انتیس کا چاند انکو لکھا لوح قمر پر

تھی دودھ کی فکر انکے لئے جو شہ دین کو
اغلب تھا کہ لے آئے فلک گاہ زمین کو

مشکل ہوئی فاقت خلف الصدق نبی کی
عباسؑ بہت مشق کر دالتشنہ لبی کی

۷۵

[illegible]

کس منھ سے کوئی آہ یہ تقریر نکالے
اک آنکھ سے شبیر نے دس تیر نکالے

۷۶

[illegible]

اک غول کو یاں لاتے ہیں دوزخ کے فرشتے
دوزخ میں لیے جاتے ہیں دوزخ کے فرشتے

۷۷

[illegible]

یہ ہاتھ کٹے ہیں لیے میزان میں دھر دو تم
اس غول پہ تقسیم ثواب انکا کرو تم

۷۸

[illegible]

ہر عضو بدن بازوئے شاہ دو جہان کا
جوہر تھا ید اللہ کی شمشیر زبان کا

۷۹

[illegible]

اس حادثہ کو سن کے لرز جائیں گے مولا
روتے ہوتے زہرا کے تئیں آئینگے مولا

۸۰

[illegible]

ہم ساتھ انھیں خلد میں لیجائیں گے بابا
بخشائینگے بخشائینگے بخشائیں گے بابا

۸۱

[illegible]

پر چار دہ معصوم رہا انکو کریں گے
بالکل حسنات اپنے عطا انکو کرینگے

۸۲

[illegible]

عباس نے شانے رہِ خالق میں دیے ہیں
حضرت کے نواسے پہ یہ قربان کیے ہیں

۸۳

[illegible]

کہدو یہ دلاور بھی مرا خاص ولی ہے
بندو یہ فقط خاطر عباس علی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمان ہی قضا پر کہ یہ راضی ہین رضا پر
نازان ہی خدا انپہ یہ قربان ہین خدا پر

سب جلوۂ رُخ دیکھ کے حیران کھڑے ہین
ذرون کی جگہ ہاتھ خورشید پڑے ہین

ہمشکل نبیؐ پھر جہاد آج چلے ہین
یا سوے فلک صاحب معراج چلے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوج شام ہر شامی گمراہ ہوے ہین
اکبر تو نہین وارد جنگاہ ہوے ہین

عکس چمن رُخ سے عیان قدرت حق ہی
رن گلشن جنت کے مرقع کا ورق ہی

کھنچے ہوے ہین قہر سے تیغین بھوون کی
بڑھتی نہین پلکون سے نگہ تیر زدون کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رضوان بجلو باغ جنان پیش نظر ہے
قدمون پہ سلیمان کے اقبال کا سر ہے

سر آمد ارباب جلالت کی ہی آمد
ہمشکل شہنشاہ رسالت کی ہی آمد

اغلب ہے کہ خورشید ہو شق انکی سنان سے
جیسے قمر انگشت رسولؐ دو جہان سے

۱۰
[illegible]

پابوس ہو رہا تو ان غلامان شہ دین کے
چودہ طبق اسد ہ نظر آتے ہیں زمین کے

۱۳
[illegible]

افواج ملک عرش بریں پر کھڑے ہوے ہیں
دانتوں سے زمین گا ورمین دبکے ہوے ہیں

۱۶
[illegible]

جلوہ وہ ہے یعقوب جو تابان سے اگر آئے
اس چاہ میں یوسف کی تجلی نظر آئے

۱۱
[illegible]

گرد اڑتی ہے ہر سو تو ٹھکانہ نہیں ان کا
یہ دھوپ ہے یا رنگ اڑا چرخ کہن کا

۱۴
[illegible]

نور نظر شاہ جو گھر سے نکل آیا
حیران ہیں سب چاند کدھر سے نکل آیا

۱۷
[illegible]

گو خم ہے یہ ابرو یہ رد اچیدہ جو ہے
سیدھی تو ہے یہ بات میں قبا بھی کج ہے

۱۲
[illegible]

یہ جنس ہے وہ جس کا کہ سودا برضا ہے
شبیر فروشندہ خریدار خدا ہے

۱۵
[illegible]

پروانہ و بلبل میں جدا بحث کا غل ہے
وہ کہتا ہے یہ شمع ہے یہ کہتی ہے گل ہے

۱۸
[illegible]

اس سر پہ دھرا ہاتھ یہ قسمیہ اجل ہے
بس ہدیہ اللہ کے قابل یہی پھل ہے

۱۹
[illegible]

۲۲
[illegible]

۲۵
[illegible]

سلک دُر دندان میں تکلف ہی تو یہ ہی
ہیں موتی کی لڑیاں یہ نہ رشتہ نہ گرہ ہی

اربابِ سخن میرے دعاگو ہیں سراپا
لو مرثیہ تو اک ہی مگر دو ہیں سراپا

دندان ہیں صدف کے لبِ ان نہیں دیکھے
غنچے کے دہن سے دُر دندان نہیں دیکھے

۲۰
[illegible]

۲۳
[illegible]

۲۶
[illegible]

اس منھ کے تناسب سے یہ جوہر ہوے پیدا
پانی جو صدف نے پیا گوہر ہوے پیدا

صادق جسے کہتے ہیں وہ یہ صبح گلو ہی
کاذب جو سنا ہو بیان خورشید کا رو ہی

مُہرون سے زیادہ خط دستی کی سند ہی
روشن ہی یہ خط دستخطِ ربِ صمد ہی

۲۱
[illegible]

۲۴
[illegible]

۲۷
[illegible]

موسیٰ سے جو پوچھو شجرِ طور بتائے
اور فوج ملائک علمِ نور بتائے

نیسان منہ نیسان میں نہ برسے تو نہ برسے
عکسِ دُر دندان نے کیا سیر گہر سے

مہتاب کو یہ عیب کیا داغِ جگر نے
گل کھایا ہی اس آنکھ کی پتلی کا قمر نے

[illegible]

دل شیعون کا جسیدۂ گیسو نا ہین سمجھا ہے
مشکل نہین ناخن سے کبھی گرہشت جدا ہو

[illegible]

بینی کی زیارت کرو آداب سے ہٹ کر
اک جا ہوا ہے نور دو عالم کا سمٹ کر

[illegible]

حلقے ہین یا مقرر کے محبوب کی آنکھین
زائل ہے سیاہی تو ہیں یعقوب کی آنکھین

[illegible]

دربان کہون ابرو کو بیان ہین تو بجا ہے
بینی پر نہین حاجب ابرو کا عصا ہے

[illegible]

دندان لب سرخ کے تمثال کو جانا
اکبر ترے منھ سے گہر و لال کو جانا

[illegible]

جتنے ہنر جنگ شجاعان عرب ہین
اس نیزۂ اکبر کی اک انگلی مین وہ سب ہین

[illegible]

پلکون کے سوا نام کو بستر نہین رکھا
سونا کہان تکیہ پہ کبھی سر نہین رکھا

[illegible]

اکبر ہین قریب پدر آغوش زمین ہین
خوشبو ہے اسی سیب کی تبرشہ دین ہین

[illegible]

حائل ہین وہ چار آئینہ کہ عقل ہے جنکو
روشن نہ چراغ ایسے ہوے تھے کبھی ان کو

[illegible]

افسوس اسی فاطمہؑ کے پوتے ہین اکبرؑ
خود پیاسے ہین پیاسون کے لیے روتے ہین اکبرؑ

[illegible]

اکبرؑ کو جدا سمجھے جو حیدرؑ سے غلط ہی
کہتی ہی سپر بیچ مین اک بیت فقط ہی

[illegible]

مضمون تو میری تیغ وہ یہ اک بات چھپی ہی
تیر اسکا شہاب غضب رب غنی ہی

[illegible]

ہر تیر کا دعوی یہ ہی پیکان کے اوپر
تیر این اُٹھائے ہوئے ہون قتل عدو پر

[illegible]

کہتے ہین قدم جو دم کے سب بکنے والے
قدرت نے تماشے کے لیے پانون نکالے

[illegible]

بجلی کو خدا اسکے ہی سیماب کو ڈر ہی
وہ خس ہی یہ شعلہ ہی وہ پنبہ یہ شرر ہی

[illegible]

مضمون ہین بہت پر کوئی دلچسپ نہین ہی
اسرار ہی اعجاز ہی یہ اسپ نہین ہی

[illegible]

اس بات پہ تھین دیو خلیفہ کے نک کی
تصویر شادو نبیؑ جن و ملک کی

[illegible]

فوج آگ کے دریا کی طرح موج پر آئی
شعلون کی طرح موج الم اوج پر آئی

۴۶

[illegible]

چن چن کے جلو مین پیے ہمت کہ رسالے
اور قلب کیا یاد الٰہی کے حوالے

۴۷

[illegible]

اکبر بیان ارواح رسولان سلف ہین
جس طرح عیان چشم نبی پلکون کی صف ہین

۴۸

[illegible]

شہزادہ بڑھا آگے جو پڑھنے کو رجز کے
شعلے کی طرح ہٹ گئے اشرار لرز کے

۴۹

[illegible]

حاصل ہین دو عین ایک عرب ایک عجم سے
مین نور دو عین انکا ہون خالق کے کرم سے

۵۰

[illegible]

بتلاؤ تو وہ کون گدائے شہ دین تھا
سن لو یہ خبر ہمسے کہ جبرئیل امین تھا

۵۱

[illegible]

ہم نور زمین و فلک و شام و سحر ہین
اللہ کے خورشید ہم اُسکے قمر ہین

۵۲

[illegible]

واللہ ید اللہ ہی یکتا دوسرا ہین
قوت جو خدا مین ہے وہی دست خدا مین

۵۳

[illegible]

ہم پردۂ ستاری و غفاری رب ہین
ہم خنجر قہاری و جباری رب ہین

۵۴

[illegible]

مرنے سے مرے کنگرۂ عرش ہلین گے
اس حال سے ہم آج شہید دین ملین گے

۴۵۴

یہ شاخ ہی جس نخل کی افلاک برین پر
کم صبح سے پھول اُسکے گراتے ہو زمین پر

۴۵۵

آئین تھین فقط قیدیون کے ساتھ وطن سے
ہاتھ اُنکے پس پشت بندھے تھے نہ رسن سے

۴۶۱

آغاز بلا یہ تھا کہ تم مجھ سے جدا ہو
انجام یہ ہی سر پہ نہ وارث نہ ردا ہو

۴۵۶

برتر ہی نسب پالنے والی کا ہماری
زینبؑ ہی لقب پالنے والی کا ہماری

۴۵۹

اب لوٹے گا جو اُنکو وہ جائیگا سقر مین
زینبؑ کے تو پہلو مین ہی شبیرؑ کے گھر مین

۴۶۲

اکبرؑ نے کہا فخر ہے تکو تو جفا پر
نازان ہین نبیؐ فاطمہؑ تسلیم و رضا پر

۴۵۷

کسرائی کا پیوند ہوا آل عبا سے
تو حجت حق کی ہی وہ مان فضل خدا سے

۴۶۰

اعدا سے سفارش مری کیون کرتے ہو بیٹا
اب پردہ کہان تم تو جوان مرتے ہو بیٹا

۴۶۳

بیرحم نہ لیتے جو فدک بنت نبیؐ کا
حق چھنتا یتیمون کا نہ خون ہوتا کسی کا

۲۶۴

[illegible]

تلوار کے جوہر مین یہ مشہور جہان تھا
بجلی تھی جو قبضے مین تو بادل تران تھا

۲۶۵

[illegible]

یون تیغ دو دم میان سے اُس سور کی نکلی
کھنچتے ہی صدا نفخ فی الصور کی نکلی

۲۶۶

[illegible]

...ستم سے زمین بولی کہ بیہوش پڑا رہ
گردون سے قضا نے کہا خاموش کھڑا رہ

۲۶۷

[illegible]

اک پھل مین بھی پھل نہ لگا تیغ شقی کا
کیسے نہ سپر قلعہ تھا وہ نادعلیؑ کا

۲۶۸

[illegible]

دم تن سے نہ نکلا کہ وہ چھپنے کی گھڑی تھی
ڈر سے نہ اجل آئی کہ تلوار کھڑی تھی

۲۶۹

[illegible]

مغفر نہ تھے سر پر جو وہ مغرور دھرے تھے
اُلٹے ہوے دو لوہے کے تنور دھرے تھے

۲۷۰

[illegible]

دو تیغون نے کچھ رنگ سپر دور کیا تھا
سو دیدۂ جوہر کے لیے سرمہ لیا تھا

۲۷۱

[illegible]

دو نو طرف اکبار صفائی نظر آئی
...نے ہاتھ نہ تیغین نہ کلائی نظر آئی

۲۷۲

[illegible]

اکبرؑ کے تصرف مین خدائی (قدرت) نظر آئی
جنگل مین پہاڑون کی لڑائی نظر آئی

۴۳

[illegible]

قارون کا زر گنج نہانی نکل آیا
یہ خاک اڑی رن سے کہ پانی نکل آیا

۴۴

[illegible]

فرزندون پہ غضب ڈھیکھا سن برق اجل کے
نام اپنا فنا رکھ لیا ہستی نے بدل کے

۴۵

[illegible]

خود و سر و گردن کے ہوئے صاف دو حصے
سینہ و دہان و شکم و ناف دو حصے

۴۶

[illegible]

دم لیتی ہی ہر ظالم ناری کے بدن مین
پارہ ہی مگر آگ یہ قائم ہی یہ رن مین

۴۷

[illegible]

خفاش بھی اسطرح نہ خورشید سے بھاگے
خورشید گریزان ہوا یون تیغ کے آگے

۴۸

[illegible]

یان آگئی تو منہ تیغ سے موڑے ہوے آئے
گردون پہ پر و بال کو چھوڑے ہوے آئے

۴۹

[illegible]

جان قبض جو کرتے تھے پہ تشویش بڑی تھی
آگے ملک الموت کے بھی موت کھڑی تھی

۵۰

[illegible]

قل تھا کہ عجب آب ہی شمشیر دو سر مین
اس پانی کے ڈوبے ہوے نکلینگے سقر مین

۵۱

[illegible]

مین نے ہی ابھی مارا ہی اس شیر فگن کو
بیوہ کیا ہی مین نے ہی صاحب کی بہن کو

۲۸۲

[illegible]

تاکید یہ کی دبدبے نے چرخ برین پر
کیا دیکھتا ہے بھاگ کمان رکھکے زمین پر

۲۸۳

[illegible]

سر تن سے بدن زین سے رہوار زمین سے
یون اُسنے اڑائے کہ نہ گرد اُٹھی کہین سے

۲۸۴

[illegible]

پر تیرون سے اکبر کے جو ہری منہ کی عیان تھی
ساون کے مہینے کی ہلال انکی کمان تھی

۲۸۵

[illegible]

ہر ایک جگہ تیرون کے رو زتھے نہ ران مین
سینی تھی زرہ گاؤ زمین بھی بدن مین

۲۸۶

[illegible]

پیدل ہوئے اسوار تو یون جلد وہ بھاگے
جو ایڑیان دو ہاتھ بڑھین پنجون سے آگے

۲۸۷

[illegible]

اٹھارہ برس والے سے افسوس ڈرو تم
وہ سامنے دریا ہے ارے ڈوب مرو تم

۲۸۸

[illegible]

ہر اہل سنان پیر سنان ابن انس کا
ایک ایک جوان پیر سنان ابن انس کا

۲۸۹

[illegible]

رہوار تھا کاوا دن پہ ظفر آگے روان تھی
اُس ہاتھ مین گھوڑے کی عنان اس مین سنان تھی

۲۹۰

[illegible]

پھل نیزون کے اس شکل لرزنے لگے دن مین
جس طرح زبان سانپ کی ہلتی ہے دہن مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلاتے تھے دادا کے ہنر اہل دغل کو
پھولوں کیطرح توڑتے تھے نیزہ دکے پھل کو

راضی تھے وہ سب قتل امام دو جہان پر
کھینچا علی اکبرؑ نے اُنھین وا رستان پر

گر حال یہ میرے نہ ترس کھائین گے اکبرؑ
اصغرؑ کی تو اُلفت سے چلے آئین گا اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیرت کے سبب عقل ہر اک سر سے رواں تھی
روشن کئی فانوسون میں اک شمع سنان تھی

اب میرے جوانمرگ کی درپیش اجل ہے
اکبرؑ کی جوانی کا انھین نیزہ دو رن میں پھل ہے

گردن کو فقط بانپے پھرتے ہوئے دیکھا
پھر خاک پہ خورشید کو گرتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زیور سر دستا بناد کھلاو تیا تھا نیزہ
انگشتری چشم مین لیتا تھا نیزہ

آگے بھی کسی ابر نے یہ داغ سہا ہے
ہوتا ہی پسر قتل پدر دیکھ رہا ہے

شبیرؑ کو اب نقشہ پیمبرؑ کا دکھاؤ
برچھی مین کلیجہ علی اکبرؑ کا دکھاؤ

[illegible]

وہ نوحہ نبی کا ہے یہ فریاد علی کی
صاحب مرے ہے خیر تو مشکل نبیؐ کی

[illegible]

برقع جو نہ تھا چہرے پہ اس اہل حیا کے
منہ ڈھانپتے تھے خاک مین لاشے شہدا کے

[illegible]

گھر والے ہوئے تھے نہ جوان تھے نہ سن تھے
جلاد بھی روتے ہین یہ مرنے کے نہ دن تھے

[illegible]

وہ بولی تامل تمھین کیا ہے شہ دین ہے
حضرت نے کہا آنکھون مین بینائی نہین ہے

[illegible]

خون مین ترے ٹکڑے کو اجل ہنس گئی پیارے
یہ پالنے والی نہ تری مر گئی پیارے

[illegible]

اس نام کی کب آج سزاوار ہون لوگو
پرسا دو مین اکبرؑ کی عزادار ہون لوگو

[illegible]

اس غم مین بھی چادر تھی سر پاک کے اوپر
دو کونے نکلتے تھے مگر خاک کے اوپر

[illegible]

پیارے کی بلا آل پیمبرؐ پہ نہ آئی
ہاے ہے تری آئی ہوئی سب کے گلے پڑ گئی

[illegible]

زینبؑ تھا لقب میرا زمانے مین علیؑ کے
اب نام ہے بیار و ان مونی کنبے مین نبیؐ کے

[illegible]

گھر لوٹ لیا گیسوؤں والے کو بھی مارا
بیٹیوں کو بھی مارا میرے پیارے کو بھی مارا

[illegible]

جو گرد تو سیدانیوں کی سینہ زنی ہو
سر ننگے جلو میں ترے لاشے کے نبی ہو

[illegible]

بھیجا نو توان در در سیدون کی فغان کو
یہ کون ہیں جو روتے ہیں ہاتو کے جوان کو

[illegible]

پوتے کے لیے دادی بھی سر ننگا کیے ہیں
اور پاؤں لٹکتے ہوئے گود میں لیے ہیں

[illegible]

ہر چند قلق آپ کو اس وقت بڑے ہیں
پر شرم کی جا ہے کہ عدو سر پہ کھڑے ہیں

[illegible]

ہا ہے یہ حسین نالۂ بیداد کی خاطر
ہا ہے یہ جگر نیزۂ فولاد کی خاطر

[illegible]

کیوں واری لہو آب ترا چہرے پہ ملوں میں
سر پیٹتی آگئے ترے لاشے کے پہلوں میں

[illegible]

چلائے بہن بھائی کو کیا چھوڑتی ہو تم
اکبر تو ابھی زندہ ہیں دم توڑتی ہو تم

[illegible]

[illegible]ون سے تعد نالہ و فریاد میں بھائی
گویا کہ یہ سب صاحب اولاد میں بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر روز اسے دیکھکے ہم کرتے تھے شادی
ہی ہی بنی آدم نے یہ تصویر مٹادی

ذرہ یہ لی کہ آئے ہین کئی برچھیان کھاکر
دیکھو تو ذرا ہاتھ کلیجے سے ہٹا کر

کوئی نہ رہا کنبہ مین میرے علی اکبر
سب مرگئے اک مرنے سے تیرے علی اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتا ہو تو آؤ نہین یہ جاتے ہین لوگو
پڑھتے ہوے یسین حسین آتے ہین لوگو

یہ کیا مری قسمت مجھے دکھلاتی ہی لوگو
بیٹھا انکی صورت نظر آتی ہی لوگو

حق دودھ کا بخشا کے سب کو خوش ہوکے تم
دائی کی خطا مین نہ خجل کر کے مجھے تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کہا ہو ہوئے سب برباد ہیں بی بی
چھیتے ہین ہوے لال کبریا ہین ہوے عابد بی بی

سنجے تمھین ہو ہان جتے پیا رے علی اکبر
پہنچتے ہی جنت کو سدھارے علی اکبر

مجبور ہون نادار ہون کچھ زر نہین ہی
اب مردے کے خاطر کفن و گور نہین ہی

پیاسوں کے ذبح کرنے کو خنجر نکل پڑے
جنت سے سر برہنہ پیمبر نکل پڑے

اک لاش خیمہ گاہ میں رکھنے نہ پاتے تھے
جو دوسرے کی لاش اٹھانے کو جاتے تھے

روتے ہی آئے روتے ہی ان کو چلے گئے
اکبرؑ کی لاش رکھ گئے اصغرؑ کو لے گئے

نیزے رسولِ حق کے کلیجوں پہ تل گئے
زینبؑ کے اور فاطمہؑ کے بال کھل گئے

گرا جو آکے لاشۂ قاسمؑ پہ رو گئی
درپیش یاں شہادت عباسؑ ہو گئی

جاتا نہیں ہوں میں تمھیں پانی پلانے کو
میں لے چلا ہوں قبر میں تم کو سلانے کو

حیدرؑ کے لال چار طرف لوٹنے لگے
رن کی زمین پہ دُرِّ نجف لوٹنے لگے

رونا یہی ہے مجھکو تو جب مر جائیگا
رونے کو تیری لاش پہ کوئی نہ آئیگا

مشکل ہے اتنا حرف کہا اور دو پیاس [illegible]
یا رو قریب مر گیا یہ کہہ کے ہم پیاسے [illegible]

یہ کار آخرت ہی اگر تم سے ہو سکے
طاقت نہیں ہے پیاس کے مارے جو رو سکے

گردن پہ تیر لگتے ہی ایسا دہل گیا
لپٹا گلے سے باپ کے اور دم نکل گیا

منہ ننگے در پہ خیمہ کے زینب کھڑی ہی آج
مشکل کشا کے لال پہ مشکل پڑی ہی آج

منصف سے اہل درد سے میرا سوال ہے
کیا اپنے سن کے بچے کا بھی خون حلال ہے

فرمائیے کہ تیر مرا کارگر ہوا
اصغر کا حلق خشک تھا پایا کہ تر ہوا

بے فوج و بے علم ہوں غریب الدیار ہوں
اور رزم میں لعینوں کے تقصیروار ہوں

جو پانی تم کہو وہ اسے ہم شتابی دیں
دیں آب تیر اسکو کہ خنجر کی آب دیں

نانا تجھے ابھی سامنے اس دم بلائینگے
اس تیر کا فرا تجھے ہم وہاں بتائینگے

یہ لوگ ہمکو بیکس و بے یار کر گئے
ہم بے اجل رفیقوں کے مرنے سے مر گئے

[illegible]

تم پر بلا ہر ایک طرف سے جو آئی ہی
بیعت نہ کرنے کی یہ سزا تمنے پائی ہی

[illegible]

کیا کیا نہ ظلم چار پہر مین گذر گیا
عباسؑ اُسکا چاہنے والا بھی مر گیا

[illegible]

کھینچون جو تیغ قہر ہو نازل جہان پر
ہو آسمان زمین پہ زمین آسمان پر

[illegible]

زہرا نہ بال کھولے نہ غمگین رسولؐ ہو
اب بھی اگر یزید کی بیعت قبول ہو

[illegible]

وان تیغ سے بُریدہ گلو سے امام ہو
جس سرزمین پہ کہ نہ پانی کا نام ہو

[illegible]

پہ صبر کہہ رہا ہے کہ جانے ہی دیجیے
امت کا نانا جان کی کیا خون کیجیے

[illegible]

لشکر چھٹے عزیز چھٹین مدینے حسینؑ
بے شیر پیاسا قتل ہو پانی پیے حسینؑ

[illegible]

سیدہ نہ جانو فاطمہؑ کے نور عین کو
تم اپنا مہمان ہی سمجھو حسینؑ کو

[illegible]

ہی ہی زبان لرزتی ہی تن تھرتھراتا ہی
اور بوند پانی کی نہین کوئی پلاتا ہی

[illegible]

ہاے جبیں زرشقی ترے سر پر لگا ہوا میں بے وطن ہوں عرب میں پیاسا گھرا ہوا	خنجر نکالا تھا جو بغل میں آنکھ شاہ کی قاتل کو دیکھ کر سوے خیمہ نگاہ کی	سینے پہ چڑھ کے ذبح کیا بھوکے پیاسے کو بیکس کو بے وطن کو نبی کے نواسے کو

[illegible]

بھوکے سے بھوک پیاس کو پیاسے سے پوچھ تو یہ سارے دکھ نبی کے نواسے سے پوچھ تو	غل تھا قتلوا الحسین کا ہر سمت رن میں ہے شہ نے کہا کہ دھیان ہمارا بہن میں ہے	ہے خاطر ائمہ اثنا عشر تجھے خاطر سے انکی زائر شبیر کر مجھے

[illegible]

واحسرتا تشنگی سے زبان تھرتھراتی ہے زخموں سے پانی پانی کی آواز آتی ہے	ہے حیف وقت مرگ نہ دیکھا سکینہ کو فضہ سے کہہ کہ گود میں لے آ سکینہ کو	

۴۱

[illegible]

اکبرؑ کی جدائی کا تو مجھکو نہیں غم ہے
تصویر نبیؐ مٹتی ہے یہ رنج و الم ہے

۴۲

[illegible]

شہ سے کہا آگاہ کرو درد جگر سے
وہ بولے جدا ہوتے ہیں اکبرؑ بھی پدر سے

۴۳

[illegible]

میدان سے جنازہ ترا بس آئیگا بیٹا
اب تو نہ دولھن بیاہ کے یاں لائیگا بیٹا

۴۴

[illegible]

اکبرؑ جو ہوا قتل تو مرجائیگا شبیرؑ
تصویر نبیؐ ایسی کہاں پائیگا شبیرؑ

۴۵

[illegible]

اب خاک میں جاتا ہے جوانی کو ملانے
دولھا بھی بنانے نہ دیا ہائے قضا نے

۴۶

[illegible]

لیکن نئی بانو پہ یہ بیداد ہے لوگو
میں لٹتی ہوں پردیس میں فریاد ہے لوگو

۴۷

[illegible]

حق آپ کا جو ابن یاحی سے ادا ہو
فرزند یہ اٹھارہ برس کا نہ فدا ہو

۴۸

[illegible]

امید ترے بیاہ کی ہر شام و سحر تھی
قسمت کے لکھے سے مجھے لیکن نہ خبر تھی

۴۹

[illegible]

دو حکم تو اب جوہر شمشیر دکھادوں
میں آپ کے بھی دودھ کی تاثیر دکھادوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوا ذن کہ غم تشنہ دہانی مجھے ہیں
کوثر کا لیے جام علیؑ رن میں کھڑے ہیں

تو قتل مرے سامنے ہو دے یہ غضب ہے
بس واسطے اسکے کوارا مجھے سب ہے

اسیر جو ستم ہوگا تو غم کھائیگا شبیرؑ
مردہ جو اسے دیکھے گا مرجائیگا شبیرؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک غم نہیں تم مجھکو دیے جاتے ہو بیٹا
رونق مری سب گھر کی لیے جاتے ہو بیٹا

سیدانیو ہے صاحب شمشیر کی آمد
ہشیار خبردار کہ ہے شیر کی آمد

فرزند جوان بانو کا پیاسا جو اٹھے گا
واللہ کہ بیکس پہ فلک ٹوٹ پڑیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشتاق قضا دیکھ گئے اس نور نظر کو
بس تھام لیا شاہ نے ہاتھوں سے جگر کو

ہر آنکھ میں اک نرگس مخمور شجاعت
چہرے پہ برستا ہے ٹپا نور شجاعت

حملہ جو کیا بیچ میں لشکر کے در آیا
بجلی کی طرح سے ادھر آیا ادھر آیا

[illegible]

ہر مرتبہ برش تھی نہ روئین تیغ علی کی
کھتے تھے ستمگار دہاں ہی نبی کی

[illegible]

لیٹا ہون زمین پر مجھے گودی مین اٹھالو
مجروح ہی سینہ مجھے سینے سے لگالو

[illegible]

اک آہ کا نعرہ کیا سرورنے جگر سے
تھرا گیا جو عرش خدا اسکے اثر سے

اللہ

[illegible]

غازی نے نظارہ کیا حسرت کی نظر سے
اتنے مین ہوا نیزۂ کین پار جگر سے

[illegible]

سر اپنا پٹکنے لگے اور تھامے جگر کو
ہر ایک طرف ڈھونڈتے پھرتے تھے پسر کو

[illegible]

ہی شور مرے خیمہ مین فریاد و فغان کا
تم لے چلو لاشہ مرے فرزند جوان کا

[illegible]

پامال کرو گھوڑون سے ہمشکل نبی کو
تربت مین نہ سونے دو رسول عربی کو

[illegible]

اس پیاس مین ہم خون جگر پیتے ہین پیارے
افسوس کہ تم مرتے ہو ہم جیتے ہین پیارے

[illegible]

کاندھے پہ دھرو لاشہ ہمشکل نبی کو
یہ چاند سی تصویر دکھا آؤ پھپھی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا خیمہ میں آؤں کدھر ے دلکو قلق ہے
ہمشکل پیمبر کا جگر سینہ میں شق ہے

موت آئے تو چھٹ جاؤں میں اندوہ و تعب سے
وہ ہی نہ رہے جیتی تھی میں جنکے سبب سے

محتاج کفن کے لیے اکبر مرا اب ہے
تم سوگ کے کپڑے بھی جو پہنو تو غضب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واللہ کہ قابو نہیں اب دل پہ ذرا ہے
پر آپ کی غیرت کا اسے پاس بڑا ہے

اب گھر یہ مرا کاہے کو پر نور رہیگا
اب ماں علی اکبر کی مجھے کون کہیگا

مارا علی اکبر کو بڑا داغ دیا ہے
امت نے تمھاری مجھے برباد کیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر کان میں آتی ہے صدا غاز ہمان کی
لاش آئی ہے رن سے مرے فرزند جوان کی

اس غم سے فراموش نہ تا حشر رہونگی
مرقد میں بھی ہے ہے علی اکبر ہی کہونگی

ہمشکل کو حضرت کے کفن اسکا میں دونگی
اور پائنتی حضرت کے اسے دفن کرونگی

[illegible]

بیشک جگر احمدؐ مرسل کا جگر ہے
یہ میرا خواہرزادہ ہے یہ زینبؑ کا پسر ہے

[illegible]

کفِ اجل میں عنان مرکب امام کی ہے
نہ ہوش کوچ کا ہے نے خبر مقام کی ہے

[illegible]

جو گرد راہ سے شکل حسینؑ بھرتی ہے
بتولؑ آنکے ردا سے پاک کرتی ہے

[illegible]

لاشے کو وہاں شاہ نے میدان میں جا کر
جان کھونے لگے اشکوں کو آنکھوں سے بہا کر

[illegible]

کمر شکستہ تو صغراؑ ہی کے فراق میں ہے
خیال مسلمِ بیکس کے اشتیاق میں ہے

[illegible]

شتر یہ پانی کے مشکیزے ساتھ جاتے ہیں
اور آب تشنہ دہانی کے دکھ اٹھاتے ہیں

[illegible]

مجھ پر نگہ لطف شہنشاہ زمن ہو
مقبول میاں دو سرا میر حسن ہو

[illegible]

یہ ظلم کیا ہے خفگی اور اب ستائینگے
نماز عصر بھی اک دن نہ پڑھنے پائینگے

[illegible]

کروں نہ شکوہ حق اس گھڑی میں ڈرتا ہوں
میں بھوک پیاس کی ہر شب مشق کرتا ہوں

م ۷ [illegible]

جمال پاک مرقع ابوتراب کا ہی
اگر بتائیے تو نام کیا جناب کا ہی

م ۱۰ [illegible]

خبر یہ دیتا ہی دل شاہ کربلائی کو
کہ موت آئیگی کوفہ سے پیشوائی کو

م ۱۳ [illegible]

دیار کوفہ سے یہ اسطرف کو آتا ہی
خبر یہ لاتا ہی پر بد خبر یہ لاتا ہی

م ۸ [illegible]

نثار کرتا ہی امت یہ اپنے پیاروں کو
میں بخشوانے چلا ہوں گناہ گاروں کو

م ۱۱ [illegible]

اگرچہ راہ میں گلگون وہ عاشق حق تھا
مگر شقوق کی منزل میں تو جگر شق تھا

م ۱۴ [illegible]

حسین پیا جو مسلم کے غم سے روئیگا
تو اس مقام میں دنیا سے کوچ ہوئیگا

م ۹ [illegible]

پسر کو دھوپ کی آفات سے بچاتی ہی
بتول اپنی ردا آن کر اوڑھاتی ہی

م ۱۲ [illegible]

مگر یہ غم تھا فلک نے یہی کیا دکھاتا ہے
کہ نام لیتے ہی مسلم کے رونا آتا ہے

م ۱۵ [illegible]

کہان کا قصد ہی تونے کمال شاد کیا
تو اب چل ترے آقا نے تجھکو یاد کیا

۱۶

[illegible]

علی کا لال ہی اور مصطفی کا پیارا ہی
حسین جو کہ فلک دین کا جو ستارا ہی

۱۷

[illegible]

لگا کے اسکو گلے سے امام رونے لگے
حرم بھی خیمہ کے اندر تمام رونے لگے

۱۸

[illegible]

ہی دل کو فکر خبر کچھ نہیں جو پائی ہی
بتا تو خیر سے کو نہیں میرا بھائی ہے

۱۹

[illegible]

اگرچہ کو نہیں یا شاہ آپ جائینگے
تو چین ہاتھوں سے انکے ذرا نہ پائینگے

۲۰

[illegible]

پکارے شاہ کہ ای بھائی تو جو روتا ہے
قسم اللہ کی جگر میرا ٹکڑے ہوتا ہی

۲۱

[illegible]

کہا امام نے مسلم پہ آئی آفت ہے
ہمارے بھائی کا یہ نامہ شہادت ہی

۲۲

[illegible]

کسی طرف کو گیا کیا وہ میرا بھائی ہی
ہوئی جو بیٹیوں سے مسلم کو اب جدائی ہی

۲۳

[illegible]

نہیں کیا کہوں ہوئی مسلم پہ جو قیامت ہے
تمھارے بھائی نے پائی وہاں شہادت ہے

۲۴

[illegible]

نہ کوئی بعد نماز عشا کے ہمدم تھا
تمھارے بھائی پہ اکیلے پن کا عالم تھا

۴۵
[illegible]

بہا جو خون بدن سے تو غیر حالت تھی
زبان کو شدت ناطاقتی سے لکنت تھی

۴۶
[illegible]

نظر بھتیجون کے خط پر جو شاہ کرنے لگے
ہر ایک حرف پہ رو رو کے آہ بھرنے لگے

۴۷
[illegible]

پدر کے ہجر مین رو رو کے جان کھوتے ہین
اسیر قید مین بھی صبح و شام روتے ہیں

۴۸
[illegible]

قریب وقت ہوا اسکی جب شہادت کا
ہوا تب اس گھڑی مسلمؑ کو جوش رقت کا

۴۹
[illegible]

بلا کے کوفیون نے خوب مہمانی کی
نہ دقت ذبح دی بابا کو بوند پانی کی

۵۰
[illegible]

وہاں یہ دیکھا کہ شہ غم سے جان کھوتے ہین
ہر ایک خط اُسے پڑھتے ہین اور روتے ہین

۵۱
[illegible]

جو ہم پہ ہونا ہی وہ کربلا مین ہوئیگا
ہماری لاش پہ بھی تو نہ کوئی روئے گا

۵۲
[illegible]

اب اُنکی لاش در کوفہ پر لٹکتی ہی
لحد مین فاطمہ رو رو کے سر پٹکتی ہی

۵۳
[illegible]

ملول ایسا جواب شاہ کربلائی ہی
نشانی فاطمہؑ صغرا کی شاید آئی ہی

[illegible]

عجیب حادثۂ شست نے اب کھایا ہے
یہ خط رحلت صغرا وطن سے آیا ہے

[illegible]

شتر سوار نہیں خط وطن سے لایا ہی
قسم خدا کی یہ کوفے سے نامہ آیا ہی

[illegible]

قسم خدا کی کہ اب غم سے ٹکڑے چھاتی ہی
تمھاری باتون سے بوئے یتیمی آتی ہی

[illegible]

خیام شاہ مین سامان حشر برپا تھا
ہر اک زبان پہ اسوقت آہ صغرا تھا

[illegible]

لٹھا کے زانوئے اقدس پہ آہ بھرنے لگے
اُسے یتیمون کے مانند پیار کرنے لگے

[illegible]

یہ بے سبب نہیں ہی جوشش بکا مجھکو
خبر یتیمی کی دیتا ہی دل مرا مجھکو

[illegible]

وطن مین فاطمۂ صغرا مری سلامت ہی
یہان سفر مین عبث تمکو جوش رقت ہی

[illegible]

مجھے تو بالی سکینہ کے اب برابر ہی
مین تیرا باپ ہون بیٹی تو میری دختر ہی

[illegible]

غضب کا ظلم ترے باپ پر صدا آہ ہوا
شہید بھائی کی خاطر وہ بیگناہ ہوا

[illegible]

تمام اہل حرم روکے جان کھونے لگے
ہوا یہ جوش بکا خود امام رونے لگے

[illegible]

آقا یہ بُرے وقت مین عباس فدا ہو
خنجر کے گلے مل شہ تشنہ سے جدا ہو

[illegible]

ہی فخر جو خاک قدم آنکھون پہ دھرو مین
نعلین عنایت ہو تو سر تاج کرون مین

[illegible]

میرے پدر کو لعینون نے آج مارا ہی
یتیم آج سے بھینا لقب ہمارا ہی

[illegible]

اب بھی سوے فردوس چلوگے نہ چلوگے
پرساکبھی حسن بھائی کو دوگے کہ نہ دوگے

[illegible]

ہو جاؤن فدا تم پہ یہ امید مری ہے
میرے لیے زہرا در جنت پہ کھڑی ہی

[illegible]

حصول جلد مرے دل کا مدعا ہوئے
شتاب خلعت صحت مجھے عطا ہوئے

[illegible]

مرنا ہی تو میدان شہادت کا قرین ہے
پھر ایڑیان رگڑا دگے تو یہ مرگ نہین ہے

[illegible]

گر بعد مرے مرنے کے تم جیتے رہوگے
لاشے کو کفن دے کے بھلا گاڑ تو دوگے

م ۷

[illegible]

بن بھائی کا زہرا کے پسر کو نہ کرو غم
تصویر ید اللہ لہو سے نہ بھرو تم

م ۸

[illegible]

گر خشک گلا تیغ سے کٹواؤ گے عباسؑ
چالیسوین تلک بھی نہ کفن پاؤ گے عباسؑ

م ۹

[illegible]

دنیا سے مٹی جاتی ہے تصویر علیؑ کی
عباسؑ کمر توڑتے ہین سبط نبیؐ کی

م ۱۰

[illegible]

جا کر کہا زینبؑ سے کہ کچھ تمکو خبر ہے
اب لوٹتی دم مین تری بھائی کی کمر ہے

م ۱۱

[illegible]

روک اُسکو کہ وہ ملازم میدان ستم ہے
عباسؑ کے دم سے ترے بابا کا بھی دم ہے

م ۱۲

[illegible]

پانی جو ملے گا تو پلا جائیگا عباسؑ
ورنہ کوئی مشکیزہ تو بھر لائیگا عباسؑ

م ۱۳

[illegible]

کس طرح سے عباسؑ علمدار رکے گا
اب روکے سے یہ شیر نہ زنہار رکے گا

م ۱۴

[illegible]

آنکھوں سے جو اشک شہ مضطر نکل آئے
فردوس سے سر پیٹتے حیدرؑ نکل آئے

م ۱۵

[illegible]

دو روز کے فاقہ سے ترا حال برا ہے
اب ہو کے پیادہ ہی لڑو دن میں قضا ہے

۱۱۴
[illegible]

۱۱۵
[illegible]

۱۱۶
[illegible]

کیا دیکھتا ہے اُس گھڑی وہ دیدۂ نم سے
قاسم کی دلھن لپٹی ہے گھوڑے کے قدم سے

تب غلغلہ یہ رن میں ہوا اہلِ جفا کا
ہشیار کہ شیر آتا ہے یہ شیرِ خدا کا

تقریر زباں پر نہ یہ لا بے ادبی کی
دیکھی نہیں کیا تو نے زباں تیغِ علی کی

۱۱۷
[illegible]

۱۱۸
[illegible]

۱۱۹
[illegible]

فردوس میں یاں ہے یہ عروسی کا سامان ہے حسن کو
رنڈسالہ پہنایا ہے بیٹی کی دلھن کو

ہو شدتِ غم آج رسولِ عربی پر
پیر تیسرا فاقہ ہے حسین ابنِ علی پر

یہ آیتِ شمشیر وہ دریا جوش ہوا تھا
جو سر جو تیغ دریا بھی زرہ پوش ہوا تھا

۱۲۰
[illegible]

۱۲۱
[illegible]

۱۲۲
[illegible]

سر ننگے زانو پہ ہیں بیٹے مجھکو
وہ منہ یہ غم کے بٹھا آئیے مجھکو

خود کہتے ہو کس لیے سر شیرِ خدا ہے
پھر کس لیے محتاج کا یوں ہاتھ دیا ہے

بازو ترے شمشیر سے بے سر ہوئیں گے
اب حشر تلک آپ کے ساحل نہ ہٹیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دور روز سے لب تشنہ شہ عرش نشین ہے
کیا پیاس سکینہ کی تمہیں یاد نہیں ہے

مارا گیا عباس پیمبر کی دہائی
بس بھائی کا میں آج گیا ...کی دوہائی

گو دور چلا تو ان کو نہ بہلا ئو نگا میں بیکس
لیجانے دو لاشے کو دعا دونگا میں بیکس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشکیزے میں سوراخ ہوئے تیر ستم کے
بازو بھی قلم ہوگئے سقائے حرم کے

زانو پہ ہمارے سر پر خون دھر دو تم
اب فاطمہ یان آئی ہیں تعظیم کرو تم

یہ ہاتھ کٹے تن سے ملا دیجیے گا آپ
عباس کے مُردے کو جلا لیجیے گا آپ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارا گیا عباس سکینہ کو سُنا دو
مشتاق ہوں میں آخری دیدار دکھا دو

پھر خیمے سے لا کر انھیں مقتل میں دھر دونگا
اس لاش کا میں تجہیز و مرہم نہ کرونگا

قاسم کی طرح دوستی جنگل میں سہے گا
محتاج کفن کا نہ عباس رہے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عباسؑ کے مرنے کا الم مجھکو بڑا ہے
پر آپ کے رونے کے لیے قتل کیا ہے

نزدیک ہے اب مرگ مری کیا بین کرونگی
عباس کے لاشے کی بلا لیکے مرون گی

مشکیزہ ترا ہے کلیجہ یہ دھرونگا
اب لاشۂ عباس کو مین پیار کرونگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی ہی کہ اب دل مین نہین تاب توان ہے
تبلاؤ لعینو مرا عباسؑ کہان ہے

جب زیر زمین لاش مری کیجیو بابا
یہ ہاتھ مری چھاتی پہ رکھہ دیجیو بابا

اب ہند مین یا شاہ نبی آس ہون مین
جاروب کش روضۂ عباسؑ ہون مین

[illegible]

[illegible]

یہ سنتے ہی صدمہ جو ہوا روح حزین پر
بس کرد مین لینے لگے عباسؑ زمین پر

یہ ہاتھ نہ ہونگے تو سپر رنج و محن سے
مردہ بھی تڑپ کر نکل آئیگا کفن سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہید زہر سے یہ وہ قتیل خنجر ہین
جو تو تو عدل کی میزان مین تو برابر ہین

نہین ہزارون ہانکے چراغ جلتے ہین
دل نبی و علیؑ کے یہ داغ جلتے ہین

قدم سعادت کو نین آکے لیتی ہے
بتولؑ لاکھون دعائین بھی اُنکو دیتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میانِ خلد عزاداری انکی ہوتی ہے
کہ روح فاطمۂ زہرا جنان مین روتی ہے

نہین جہان مین ایسے غریب آتے ہین
رضا کے واسطے تو خود حسینؑ روتے ہین

بیان کرتے ہین ناجی یہ لوگ سارے ہین
رضا کے دوست ہین پیارے کہ سب پیارے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر انکو مہ خورشید مرتضےٰ کہیے
لحد کو سورۂ والشمس والضحیٰ کہیے

وہ روضہ جسپہ کہ روح رسول روتی ہے
وہ قبر جس پہ کہ زہرا نثار ہوتی ہے

قرار جاتا ہے ہم بیقرار ہوتے ہین
مجھے بتاؤ تو کیون زیر تیغ روتے ہین

[illegible]

یہ کیا سبب ہے جو تم اشکبار ہوتے ہو
یہ غم ہے کونسا جو بیقرار ہوتے ہو

[illegible]

قرار دو ہو شن وہ خورشید سب کے کھوئیگا
تمام حشر کا بازار گرم ہوئے گا

[illegible]

غریب فاطمہ کا نور عین ہی کس جا
شفیع حشر ہمارا حسین ہی کس جا

[illegible]

وہ رونق چمن مرتضی علی ہوگا
امام ہشتم جن دلبشر وہی ہوگا

[illegible]

لیے ہوے علم احمد کا مرتضی ہونگے
اور اُسکے سایہ دامن مین انبیا ہونگے

[illegible]

جو مجھ سے مانگے گا تو اسے شہہ ہرا دونگا
یہین اے حسین ترا آج خونبہا دونگا

[illegible]

ہو زیر تیغ جو گریان تمھارا بھائی ہے
سوا اپنے پوتے کی تنہائی یاد آئی ہے

[illegible]

کہان ہو میرے کنارے یہ جلد آؤ حسین
ہر اک شہید کو پانی مرا پلاؤ حسین

[illegible]

فغان مین ہونگی محمل نشین ہا حسین
صدا عماری سے آئیگی ہاے ہاے حسین

۱۹م

[illegible]

قریب حضرت خیر الورا کی پیاری ہے
جناب فاطمہؑ زہرا کی یہ سواری ہے

۲۲م

[illegible]

وہ اس طرح سے مگر زیر عرش آئیگی
کہ تم سے حالت زہرا نہ دیکھی جائیگی

۲۵م

[illegible]

علیؑ و فاطمہؑ کا نور عین آتا ہے
شفیع روز قیامت حسین آتا ہے

۲۰م

[illegible]

جگر میں درد ہے میرے وفور زاری سے
اُتارو آن کے بابا مجھے عماری سے

۲۳م

[illegible]

اور ایک ہاتھ میں دستار مرتضیٰ ہوگی
وہ غرق خون سر شاہ لافتا ہوگی

۲۶م

[illegible]

علیؑ کا لال ہے یہ دلبر محمدؐ ہے
غریب و بیکس و مظلوم کی یہ آمد ہے

۲۱م

[illegible]

زمیں پہ فاطمہؑ چادر کو اب گرائیگی
بزیر عرش خدا سر برہنہ جائیگی

۲۴م

[illegible]

کنارے ہو کہ یہاں فوج شاہ آتی ہے
ہٹو ہٹو کہ خدا کی سپاہ آتی ہے

۲۷م

[illegible]

کمر کو تھامے عباسؑ کی وہ رو دیگا
زبان پاک پہ اکبر کا نام ہوئے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہو نہ ہول قیامت سے بے حواس ہیں
جو میرے دوست ہیں وہ میرے آس پاس ہیں

کہیں گے ختم رسل عرش تو ہلا نا تم
گناہگاروں کو لیکن نہ بھول جانا تم

ہزار حیف جو شکل کسا کا پوتا تھا
بندھا ہوا رسن ظلم سے وہ روتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شفیع اپنے محبوں کا آج ہوتا ہوں
حسین شافع محشر کا میں بھی پوتا ہوں

بلند فاطمہ کی حیب کہ آہ ہوئے گی
ہر اک رسول کی حالت تباہ ہوگی

تری کنیز نے تھا ان کا کیا گناہ کیا
جو اہل ظلم نے ایسا مجھے تباہ کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم حسین سے سب انتفاع پائینگے
حسین سارے محبوں کو بخشوائینگے

لٹا بتول کا گھر کربلا میں سارا ہے
تری دوہائی حسین و حسن کو مارا ہے

ذرا سا پانی بھی کچھ چیز تھا بھلا یارب
مرے اسیر کو نہ جلادنے دیا یارب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قبول کیا تجھے ہاجرہ صفت عزیز تھی وہی کنیز تھی میں کیا تیری کنیز تھی	ہوا جو ذبح چھری سے بتول کا جانی ہوئی قبول ترے دلربا کی قربانی	مرے نبی کو بہت شمر نے ستایا ہے کہ آل فاطمہ کو در بدر پھرایا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ازل سے حلم میں تیرے خدائی ساری ہے جو کچھ خوشی ہے تری وہ خوشی ہماری ہے	تو بخش امت عاصی امیدوار ہوں میں گردن جو خون کا دعویٰ گناہگار ہوں میں	کہونگا وجہ جو پوچھیں گے وہ جلانے کی سزا یہ فاطمہ زہرا کے ہے ستانے کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ گردن پسر ہاجرہ کٹی زہرا وہی چھری ترے شبیر پر پھری زہرا	یہ جسکو چاہے جلا کے سقر میں خاک کرے یہ جسکو چاہے گناہوں سے آج پاک کرے	جلو میں شیعہ و زوار و مومنین ہونگے روانہ گلشن جنت کو شاہ دین ہونگے

۵۴۸

[illegible]

ابھی نہ آپ کے زائر بھی جانے پائینگے
... سب سے زوار پہلے جائینگے

۵۴۹

[illegible]

ہوا ہی تیغون سے تن آپکا اگر ٹکڑے
کیا ہی زہر نے دادا مرا جگر ٹکڑے

۵۵۰

[illegible]

مزا وہ زہر ستم کا جو یاد آتا ہی
قسم خدا کی جگر میرا کانپ جاتا ہی

۵۵۱

[illegible]

گریہ غلام ہی خرد اور بزرگ سرور ہین
دگرنہ ایک ہی دریا کے دو تو گوہر ہین

۵۵۲

[illegible]

تمھین نصیب نے یہ غم نہین دکھایا ہے
ہمارے ہاتھون پہ اصغر نے تیر کھایا ہے

۵۵۳

[illegible]

وہ تھی وطن مین اکیلا مین فاقہ والا تھا
مری تو لاش پہ کوئی نہ رونے والا تھا

۵۵۴

[illegible]

حضور پر جو سفر مین ستم شدید ہوئے
تو ہم بھی جا کے مدینہ پہ بس مین شہید ہوئے

۵۵۵

[illegible]

پھری ہی خوار ہمشیر در بدر بیٹیا
نہین ہی دنیا تری ہمشیر ننگے سر بیٹیا

۵۵۶

[illegible]

نہین میان لحد غم سے تیر سوئی ہون
ترے مزار پہ چالیس دن مین روئی ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہینگے بحث عذاب باد ل ملول کرد
مین جسطرح سے کردن فیصلہ قبول کرد

نجات ہوئے شہ مشرقین کا صدقہ
لے بہشت رضا حسینؑ کا صدقہ

لینے کو مرے پیک اجل آیا ہی پیاری
دادی نے تری خلد مین بلوایا ہی پیاری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم اپنے ہاتھ مین پوتے کا لیکے ہاتھ چلو
در بہشت مین تم دونون ساتھ ساتھ چلو

فرمایا یہ ہر ایک سے اُس شاہ امم نے
لو بیبیو اللہ کو سونپا تمھین ہم نے

شہ بولے کہ جاتے ہین تو یاغ جنان ہم
زہرا سے تمھین یک بلا بھیجینگے وہان ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رضا تو پکڑے ہوئے شہ کا ہاتھ ہونگے
تمام مومن و زوار ساتھ ہوئین گے

چھوڑین تمھین کس طرح گوارا نہین زینب
پر مرضی و تقدیر سے چارا نہین زینب

رونے لگے دل سید والا کا بھر آیا
سینے سے کئی بار سکینہ کو لگایا

[illegible]

یون شاہ روانہ ہوے میدان کی جانب
سب تکنے لگے شہِ ذیشان کی جانب

[illegible]

مظلوم وہان دیکھ کے فرزند علیؑ کی
آتی تھی صدا گریۂ زہراؑ و نبیؐ کی

[illegible]

وہ جنگ طلب ہین کہ تقین سوا اس نہین ہے
کچھ اپنی شجاعت کا تقین پاس نہین ہے

[illegible]

پھر ہاتھ اُٹھا حق مین رفیقون کے دعا کی
جنت شہِ مظلوم نے ہجرے مین عطا کی

[illegible]

اور نور سے چہرے کے زمین رشکِ فلک تھی
ہر ذرہ مین اختر سے بھی افزود چمک تھی

[illegible]

سینون مین کیا جوش مبارز کے طلب نے
گھوڑون کے کسے تنگ شجاعانِ عرب نے

[illegible]

پھر گردن توسن پہ لکھا نام علیؑ کا
آنکھون کے تلے پھر گیا رہوار نبیؐ کا

[illegible]

ہر گز نہین کچھ دھیان تھی رہا کیمیا وقت کا
منہ دیکھتے ہین ساقی کوثر کے خلف کا

[illegible]

قتل شہِ مظلوم پہ کیون باندھی کمر ہی
شمشیر تو تھا تون قیامت کا سپر ہی

۱۵

[illegible]

فرمایا کہ تم جاتے ہو وہ قوم شقی ہے
ڈرتا ہوں کہ تم میں اثر تشنگی ہے

۱۶

[illegible]

چلایا ابن سعد کہ تیار رہو یارو
عباس علی آتے ہیں ہشیار رہو یارو

۱۷

[illegible]

سب بولے عمر صاحب تو تیر پڑا ہے
وہ دیکھیے قلب صف لشکر میں کھڑا ہے

۱۸

[illegible]

جو عزم کیا تو نے یہ کچھ خوب نہیں ہے
[illegible] دل میں تو [illegible] نہیں ہے

۱۹

[illegible]

قتل شہ مظلوم پہ تیار ہو تم
در آتش جہنم کے طلبگار ہو تم

۲۰

[illegible]

دریا پہ کوئی تشنہ جگر آنے نہ پائے
پانی حرم شاہ میں بھی جانے نہ پائے

۲۱

[illegible]

مغرور ہے تو اس پہ کہ یہ لاکھوں میں ہیں
اس تیغ کے جوہر تجھے معلوم نہیں ہیں

۲۲

[illegible]

شبیر لگے پوچھنے بھائی کہو کیا ہے
یہ بولے کہ اس فوج کو منظور دغا ہے

۲۳

[illegible]

پس طرح سے نکلو گے تم اس فوج ستم سے
تلوار تو کھینچو گے نہ واں پاس قسم ہے

[illegible]

باز و میں تھا زور نہ طاقت تھی کمر میں
کانٹا سا کھٹکتا تھا جدائی سے جگر میں

[illegible]

ہنگام زوال آگیا تب دشت وغا میں
دو تین جوان رہ گئے باقی شہدا میں

[illegible]

مرنے کی خبر میری جو سن پائیگی زینبؑ
سر کھولکے میدان میں چلی آئیگی زینبؑ

[illegible]

حسرت نہ رہیگا کوئی جبتا رفقا میں
کس طرح مجھے بھیجینگے میدان وغا میں

[illegible]

دیکھا جو کٹے سرور دار بیاں رن میں پڑے ہیں
مرنے کے لیے اکبر و عباس کھڑے ہیں

[illegible]

جنت میں جو نزدیک پدر جائونگا حضرت
[illegible] سے دکھلاؤنگا حضرت

[illegible]

دکھلائے جو ہیں انکو گل زخم اجل نے
میدان شہادت میں لگے شیر نکلنے

[illegible]

تم میری وصیت کو بجالائیو عباسؑ
لاشہ میرا میدان سے اٹھالائیو عباسؑ

[illegible]

میدان کی رضا میں جو ہر ایک دفا تھی
ناچار تھا زینبؑ کہ مختار وہی تھی

[illegible]

پر خوف یہ ہوا اسکو در پاس پڑا ہے
اب الفت شبیر سے وسواس بڑا ہے

[illegible]

آنکھیں ذرا کھول دے او جان سکینہ
ہیں تشنہ لبی پر تری قربان سکینہ

[illegible]

سقا نے سکینہ تجھے اللہ کو سونپا
اے بازوئے شبیر ید اللہ کو سونپا

[illegible]

دل اس گھڑی بیتاب ہے فرزند نبی کا
یہ آخری دیدار ہے عباس علیؑ کا

[illegible]

یہ [illegible] فرزند نبی ہے
اے [illegible] اب [illegible] آشوب بری [illegible]

[illegible]

اک دوش مبارک پہ علم صد پریشان تھا
اک دست زبردست میں تانے وہ سنان تھا

[illegible]

غش میں جو سکینہ ہو [illegible] غش میں زینب
پیاسی کو لیے بیٹھی ہیں آغوش میں زینب

[illegible]

سقا نے [illegible] زینب کے سخن کو
خوش ہوئے تسلیم کی ختم ہوکے بہن کو

[illegible]

رخسار پہ اک پھول تھا جنت کے چمن کا
تھا خال دیا واتہ تھا وہ مشک ختن کا

[illegible]

اور نور ولایت سے درخشان تھا وہ سینہ
صندوق علوم شہ مردان تھا وہ سینہ

بر مستعد جنگ کماندار تھے آگے
بیدل تو پس پشت تھے اسوار تھے آگے

یاد آئی سکینہ تو لگے خیمہ کو تکنے
بیساختہ آنکھوں سے لگے اشک ٹپکنے

[illegible]

چار آئینوں پر آیۂ قرآن جو رقم تھے
قرآن کے وہ چار ورق تن پہ بہم تھے

اگر پڑتا تھا گھوڑے سے اگر زخم اٹھا کر
پامال اسے کرتا تھا وہ اسپ سے جا کر

سیراب وہ ذریت ہاشم نہیں عباسؑ
پانی تجھے پینا ابھی لازم نہیں عباسؑ

[illegible]

ہر ضربِ علم حمد سے بھی اُس کا بڑا تھا
نصر من اللہ تھی یا دستِ خدا تھا

اُن تیروں کو کرتے تھے قلم حضرت عباسؑ
لینے نہ انھیں دیتے تھے دم حضرت عباسؑ

ہیں جب کہ عباسؑ گئے دشت وغا میں
اُس وقت سے ہے دھیان لگا میرا جا میں

۵۱

[illegible]

ہاتھوں کو گیا یار ہوا رنج و الم سے
ہیں آزردہ آنکھیں ملوں حضرت کے قدم سے

۵۲

[illegible]

تعظیم نہ کس طرح کروں آئے ہیں بابا
لینے مجھے تشریف یہاں لائے ہیں بابا

۵۳

[illegible]

آئیگا جو شبیرؑ کی اسوقت مدد کو
خوشنود کرے گا خدا وہ مرے جد کو

۵۴

[illegible]

کیا اُس گھڑی صدمہ تھا شہ جن و بشر کو
اکبرؑ سے کہا تھام لو بابا کی کمر کو

۵۵

[illegible]

الفت میں شہ دین کی مری جان فدا ہو
اور جلدی سے حاجت بھی ہاں ایک ادا ہو

۵۶

[illegible]

اُس چھوٹے سے لاشے کو جو مدفون کروں میں
رو رو کے دم سرد نہ زہرا بھروں میں

۵۷

[illegible]

تنہائی میں اس بھائی کے منہ موڑ چلے تم
شبیرؑ کی واللہ کمر توڑ چلے تم

۵۸

[illegible]

تنہا تھے حسینؑ اور رفیقان کا رتھا لاکھوں
شبیرؑ کے اک سر کے خریدار تھے لاکھوں

۵۹

[illegible]

کون آئے مدد کو یہاں بے یار ہے شبیرؑ
اور زعم میں اعدا کے گنہگار ہے شبیرؑ

[illegible]

مرنے سے مین دنو کے آفت مین پڑا ہون
مردہ ہون مگر زندہ ظالمین ہر مین کھڑا ہون

[illegible]

مارے گئے دلبر سے اب جیتا نہ سہونگا
جو آئیگا تیغ [illegible] پانی نہ پیونگا

[illegible]

دکھلا یا بہت صبر شجاعت بھی دکھا دو
زہرا کے علم [illegible] دھوکی طاقت بھی دکھا دو

[illegible]

پانی بھی کسی [illegible] نہیں تمکو ملا ہو
بیعت کے نکرنے کی یہ شبیر سزا ہو

[illegible]

قطرہ نہ ملے پانی کا زہرا کے پسر کو
اور خنجر بے آب سے کاٹیو سر کو

[illegible]

گر [illegible] بھی غصے مین شمشیر علی کو
جتیا ہوا چھوڑ و نہ [illegible] کسیکو

[illegible]

رو رو کے یہ [illegible] دم [illegible]
لاشون کو شہیدون کی بھی [illegible] کرد تم

[illegible]

[illegible] پانی [illegible] پانی [illegible]
کیا کرتے [illegible] ان میں پانی نہیں پیے

[illegible]

یہ پیاس کا غلبہ [illegible] تشنہ دہان کو
لکنت تھی زبان خستہ اعجاز بیان کو

[illegible]

ہان قتل بہت کر چکے تم فوج شقی کو
اب پھینک دو بس ہاتھ سے شمشیر علی کو

[illegible]

دریا پہ گیا ساقی کوثر کا پسر ہے
پانی نہ پیئے دیکھیں یہ خوف و خطر ہے

[illegible]

لشکر تو مرا قتل ہوا دے حریفو نہیں
اکبر مرا پیاسا مرے اور پانی پیو نہیں

[illegible]

ہے سایہ میں او رچتر زری سر پہ لگا ہے
یہان دھوپ مین پیاسا شہ مظلوم کھڑا ہے

[illegible]

اک تیر لگا آن کے سرور کی جبین پر
پانی او دیا پھینک شہ دین نے زمین پر

[illegible]

تھرا گے گھوڑے سے گرے شاہ زمین پر
غش ہو گئے رو رو کے ملک عرش برین پر

[illegible]

زخمی ہون اور پیاسا ہون چوبیس پہر سے
دکھ پوچھے کوئی پیاس کا مجھ تشنہ جگر سے

[illegible]

زینب گئے جو آنسے کو کہا مرم خطا ہو
مقتل مین کہان وہ جگر چیر لنا ہے

[illegible]

کیا دیکھا کہ قتل مین تو حسین بن علی ہے
بالین پہ بیٹھے ہوئے سر ننگے نبی ہین

۴۳
[illegible]

کہتی ہی وہ فریاد رسولِ دوسرا کی
لٹتی ہی کمائی مری فریاد خدا کی

۴۴
[illegible]

طاری ہوا یہ خوف شہ دین کا لعین پر
تھرا کے گری ہاتھ سے جو تیغ زمین پر

۴۵
[illegible]

رعشہ ترے اندام میں کیوں اب یہ پڑا ہے
کاٹا نہیں شاید شہ بیکس کا گلا ہے

۴۶
[illegible]

مانع تجھے شاید ادب شاہ ہدا ہے
غالب شہ مظلوم کا یا خوف ہوا ہے

۴۷
[illegible]

پائی مری آہٹ جو شہ تشنہ جگر نے
بس کھولدیا آنکھوں کو زہرا کے پسر نے

۴۸
[illegible]

اور دوسرے دہان روتا ہوا اک پیر نظر آیا
فریاد سے اسکی مجھے محشر نظر آیا

۴۹
[illegible]

تھے چوستے تم سینۂ سلطان امم کو
اس سینۂ زخمی پہ یہ رکھتا ہی قدم کو

۵۰
[illegible]

روتی تھی وہاں فاطمہ اس رو سے فغان سے
دل ہلگیا رحم آگیا زہرا کے بیان سے

۵۱
[illegible]

جاتا ہوں میں [illegible]
لاؤنگا نہ میں چھیان [illegible]

[illegible]

سرور سر راہ تو فدا شد چہ بجا شد
این بار گران بود ادا شد چہ بجا شد

[illegible]

جو رنج تری راہ مین ہو مجھکو چین ہے
تو خالق قدیر ہے یہ بندہ حسینؑ ہے

[illegible]

غم کی چھری روان ہے دل دردناک پر
اُفتادہ کنکے لاشہ ہین یہ دی خاک پر

[illegible]

خاموش ہے وہ مصحف ناطق کھڑا ہوا
اور خاک پر ہر ایک ورق ہے پڑا ہوا

[illegible]

اُمت کو بخشتا نبیؐ خافقین کی
اور کیجیو قبول شہادت حسینؑ کی

[illegible]

بیشک یہ کوئی خاصہ پروردگار ہے
پیشانی سے جو نور خدا آشکار ہے

[illegible]

زہراؑ کے آفتاب پہ آفت کا وقت ہے
خورشید شرع دین پہ قیامت کا وقت ہے

[illegible]

ہے اک غریب بیچ مین ہر سو سپاہ ہے
ظاہر ہے اُسکے چہرہ سے یہ بیگناہ ہے

[illegible]

مظلوم ہے غریب ہے یہ بھوکا پیاسا ہے
ہے خود امام اور نبیؐ کا نواسا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب قتل یہان جو سید مظلوم ہوئے گا
رو رو کے جہان عمر جن اپنی کھوئے گا

یہ بو تراب کے ہین یگانے زمین پر
تسبیح فاطمہؑ کے ہین دانے زمین پر

مین خانہ زاد حیدرؑ عالی مقام ہون
مین شاہ ہون جنون کا تمھارا غلام ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آقا پہ تیرے اہل جفا کی چڑھائی ہے
نرغہ مین ظالمون کے علیؑ کی کمائی ہے

شہ نے کہا تو کون ہے کیا تیرا نام ہے
اب قابل سلام نہین تشنہ کام ہے

افسوس کی جگہ ہے کہ کیسا تو چین ہے
اور ظالمون کے نرغے مین پیاسا حسینؑ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرمندہ جیفت روح پیمبرؐ سے مین ہوا
محجوب ساقی کوثر سے مین ہوا

نادار ہے غریب ہے مظلوم ہے حسینؑ
مرنے سے سب عزیزون کے مغموم ہے حسینؑ

گلزار فاطمہؑ کا قضا نے یہ لوٹا ہے
نخل ایک سمت گل بھی نہین کوئی چھوٹا ہے

[illegible]

روح رسولؐ کو نہ کہیں رنج دیجیو
امت سے قصد لڑنے کا بھائی نہ کیجیو

[illegible]

چھپائے کے بعد کہیں ہم قید میں ہونگے
[illegible] پامال ہوئینگے

[illegible]

آقا میں صدقے تمہیں یہ اب حکم پاؤں میں
کیسے تو آیا جن کو یہاں چھوڑ جاؤں میں

[illegible]

قاتل ہوئے ہیں آج جو مجھ دل ملول کے
زعفر یہ کلمہ گو ہیں جناب رسولؐ کے

[illegible]

اذن ان کو کہتا ہوا تا شاد جائیگا
پھر [illegible] بھائی آئیگا

[illegible]

خدمت کریگا اہل حرم کی بشوق وہ
عابد کے بدلے پہنے گا زنجیر و طوق وہ

[illegible]

ہو وے جو حکم مجکو سعادت یہ پاؤں میں
زہرؑا کے پھول [illegible] چھپاؤں میں

[illegible]

تم حکم دو تو شرم نہ زہرا سے کھاؤں میں
اہل حرم کو لیکے مدینے میں جاؤں میں

[illegible]

اک لحظہ زندگی مجھے واللہ شاق ہے
تیغ ستم کا حلق کو اب اشتیاق ہے

٢٧

[illegible]

مشغول تھی بتول جو فریاد و آہ مین
بھرا رہی تھی لاش پسر اک قتلگاہ مین

٢٨

[illegible]

کچھ خوف مصطفیٰؐ کا نہ حیدرؑ کا کیجیو
بیخوف سر حسینؑ کا تو کاٹ لیجیو

٢٩

[illegible]

کہتا تھا آج روح علیؑ کو رولاؤنگا
زہرا کے مین کلیجے پہ خنجر چلاؤنگا

٣٠

[illegible]

بولی کہ ظلم کیا تو یہ اے شمر کرتا ہے
موزہ حسینؑ بھائی کے سینے پہ دھرتا ہے

٣١

[illegible]

تبلا دے مجھے سچ تو یا ای خواہر حسینؑ
کے ضرب مین قلم کرون تن سے سر حسینؑ

٣٢

[illegible]

بیچین ہر شہید کا لاشا جو ہوتا ہے
شیر آکے بیٹے کے سرا پنا روتا ہے

٣٣

[illegible]

گر لی خبر نہ ذاکر ناشاد کا م کی
پھر کون ہے مدد کو تمھارے غلام کی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جسکی خزان بہار ہو وہ پہول کون ہے جسکی دیت خدا ہو وہ مقتول کون ہے	سب کچھ خدائے عزوجل کے حسین ہین حاکم ابد کے اور ازل کے حسین ہین	سلمان کے ستارے پہ جہرا آگہ تھی اس چاند کے نظارے سے روشن نگاہ تھی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بازوے دین شرع کا جوشن یہ نام ہے جس سے نگین عرش ہے روشن یہ نام ہے	بعد دم کائنات تھی موجود تھے حسین شمع حریم خلوت معبود تھے حسین	سلمان ہم سخن ہو مرے نور عین سے جو تمکو پوچھنا ہو وہ پوچھو حسین سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہین قبلہ زمین و زمان مرتضا علی جس سے جدا حسین ہین اُس سے جدا علی	جو رنگ تھے کمال کے سب صرف کر دیے اک صورت حسین مین صانع نے بھر دیے	فرمایا شاہزادے نے ہے یہ محال کیا سلمان جانتے ہو مین خرد سال کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلایا سُرخ پوش شہادت نے رنگ اور
تیور کے طور اور نرتے چتون کے ڈھنگ اور

ہم اون نون بھی عالم دانا دبیر تھے
روشن تھا سب کا حال کہ روشن ضمیر تھے

مالک نے ہمسے جو کہا فی الفور وہ کیا
ہر عہد مین یہ ہمنے کیا اور وہ کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الہام حق ہوا کہ دُر افشان دہن کرو
بسم اللہ اے حسینؑ بیان حسن کرو

جسنے کیا قبول وہ مقبول رب ہوا
جسنے نہ مانا مورد قہر و غضب ہوا

ساتا بیاں ہین غیب کے موتی پروتے ہین
اللہ کے پڑھائے ہوئے ایسے ہوتے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آشنا ہی کب سے ایک مین با ہم تھا فاصلہ
پر ہم سے اور اُنسے نہ اکدم تھا فاصلہ

اک اک کو درس خطبہ توحید حق دیا
اور فاتحہ ہی اپنی ولا کا سبق دیا

یہان گوش حق نیوش ہے نے چشم ہوش ہے
نانا بھی اور پدر بھی تھا خاموش ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مولا نے جسکو قید گنہ سے رہا کیا
ہی حُر اُسی نے قتل الخفین بخشا کیا

عباسؑ نے یہ بڑھکے کہا حق کے نور سے
امداد خواہ ہی کوئی قیدی حضور سے

پوچھا گذر ہوا کا بھی ہی قید خانہ مین
بولا نسیم فیض علیؑ ہی زمانہ مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا دور دور ساقی کوثر زمانہ مین
پانی نہ بند شمر پہ تھا قید خانہ مین

دُنیا مین ہم ہین کل کی ہدایت کیواسطے
عقبیٰ مین عاصیون کی شفاعت کیواسطے

گھر سے سوا ہی جبین اسیری کا نام ہی
فرمایا آج قید کی مدت تمام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلایا شمر وقت عنایت ہی یا حسینؑ
عاصی امیدوار شفاعت ہی یا حسین

پیارے ہین آپ نانا کے محبوب باپ کے
اب مخلصی غلام کی ہی ہاتھ آپ کے

خردون پہ ہین حضور کے احسان بڑے بڑے
تقصیر بخشوا دُنگا اُسکی کھڑے کھڑے

[illegible]

اُسکی رہائی کے لیے ارشاد کیجیے
خادم کو قید رنج سے آزاد کیجیے

[illegible]

بولے ازل سے حصہ میں اسکو ستم ملا
کی عرض ہم کو رحم ملا اور کرم ملا

[illegible]

شاید یہ آئے راہ یہ حق کی خوشی کرے
حق حسینؑ سمجھے نہ محسن کشی کرے

[illegible]

پیش نظر شہادت شبیرؑ پھر گئی
سینہ کی اور موزہ کی تصویر پھر گئی

[illegible]

حسنینؑ سا نہیں ہم کو جا و تطہیر چھین لے
بندہ خدا کی دی ہوئی توقیر چھین لے

[illegible]

خادم کو اسکی عقدہ کشائی ضرور ہے
وعدہ کیا ہے وعدہ وفائی ضرور ہے

[illegible]

فرمایا مستعد یہ دغا اور جفا پہ ہے
کی عرض ہے تو ہو نظر اپنی خدا پہ ہے

[illegible]

پیش از گنہ قصاص نبیؐ کا تیم لے
چھٹ وا کے قید سے نہ ثواب عظیم لے

[illegible]

گر حد شرع کیجیے جاری سزا یہ ہے
اور یون جو بخشیے تو بیجا عطا یہ ہے

بند [illegible]

[illegible]

فرمائیے قبول شفاعت حسینؑ کی
لکھ لیجئے حضور ضمانت حسینؑ کی

بند [illegible]

[illegible]

کیا جلد عفو کا تو سزاوار ہو گیا
تیرے حمایتی سے مین ناچار ہوگیا

بند [illegible]

[illegible]

آخر ہلا یا قبر مین مردہ رسولؐ کا
کاٹا چھری سے ہاے کلیجہ بتولؑ کا

بند [illegible]

[illegible]

ایسے بھی حوصلے کسی بندے کے ہوتے ہین
ضامن حسینؑ اپنے کشندے کے ہوتے ہین

بند [illegible]

[illegible]

خنجر نہ پھیریو جو پیمبرؐ کا پاس ہے
انکے گلے مین نانا کے بوسون کی باس ہے

بند [illegible]

[illegible]

قابو مین فوج و ملک ہے مال و خزانہ ہے
وہ وقت آپ کا تھا یہ میرا زمانہ ہے

بند [illegible]

[illegible]

کہنا علیؑ نے تیری خطا بھی معاف کی
بخشی خطا بھی اور سزا بھی معاف کی

بند [illegible]

[illegible]

مد نظر ہے شمر کو ترکیب فوج کی
دیتا ہے چار لاکھ کو ترغیب فوج کی

بند [illegible]

[illegible]

فریاد اہلبیتؑ یہ سوے امام ہے
زینبؑ کو اب وداع کرو دن تمام ہے

۴۶

۴۹

۵۲

بہونچے جو در پہ نزع کی ایذا کا حال تھا
بڑھتا تھا ایسا دم کہ اُترنا محال تھا

کوئی نہ دادرس نہ کوئی پردہ دار ہے
اب وارثی پہ آپ کی دارومدار ہے

وہ قادر و قوی ہے ہر اک ناتوان ہے
وہ کبریا کی شان یہ بندی کی شان ہے

۴۷

۵۰

۵۳

سب سنبھالا یوں بدن پاش پاش کو
جیسے اُتاریں قبر میں مُردے کی لاش کو

بے فضل ذو المنن کوئی طاقت نہیں ہمیں
اپنے ضرر کے دفع کی قدرت نہیں ہمیں

ممکن نہیں کہ زور مقدر سے چل سکے
اللہ کے نوشتے کو کوئی بدل سکے

۴۸

۵۱

۵۴

بستی اجاڑ دی شیر دنے جنگل میں سونے کو
خالی مقام چھوڑ گئے میرے رونے کو

تم سیجو اس قدیں ہمیں اپنی خبر نہ تھی
محشر کا دن تھا آج کی شب سحر نہ تھی

جز کبریا کسی سے توسل نہ چاہیئے
غیر از خدا کسی پہ توکل نہ چاہیئے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک گھر میں بس ہے یہی اک گھر میں دو تے ہین
مرتے بھی ہین زمانے مین پیدا بھی ہوتے ہین

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانا کو کون غار مین تسکین دے گیا
عیسیٰ کو کون اس سے گردون پہ لے گیا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان دونو مسکنون مین نہ قابو نہ زور ہے
پہلے شکم ہے ماں کا پھر آغوش گور ہے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر بشر ہین خوف ہین اہل شر کا ہے
کنبہ یہ اور کا نہین خیر البشر کا ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برباد کیجیے نہ بضاعت بتولؑ کی
ہم سب امانتین ہین خدا و رسولؐ کی

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر خلاف حکم کوئی بات کر سکین
حق کی رضا نہین ہے زیادہ ٹھہر سکین

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن جھکائے روتا تھا مرکب حسینؑ کا
منھ دیکھتی تھی پاس سے زینب حسینؑ کا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون لوٹتا تھا مارے تڑپ کے زمین پر
جیسے نکل کے پانی سے مچھلی زمین پر

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہان کی خبر مین بھی فرشتے جلاتے ہین
زہرا کو ساتوین سے جہان غش آتے ہین

[illegible]

کیون قابل اس شرف کے نہ وہ شہسوار ہو
جسکا رسولؐ ناقہ ہو گیسو مہار ہو

[illegible]

حضرت پہ ختم خلق کی حاجت روائی ہے
اک احتیاج لے کے یہ محتاج آئی ہے

[illegible]

سر خم کیا جو سنکے سماعت کے دھیان مین
کچھ پشت سے صدائے ضعیف آئی کان مین

[illegible]

شہ کو سوار کرکے وہ سوئے فلک گئے
مرنے کو رن مین خسرو جن و ملک گئے

[illegible]

حاجت یہی بہن کی ہے بھائی روا کرو
نانا کے بوسہ گاہ کا بوسہ عطا کرو

[illegible]

اُٹھکر جو بالقویٰ نہین چلنے کا پاتی ہے
چلتی زمین پہ پانون رگڑتی وہ آتی ہے

[illegible]

بیٹی نکل پڑی ہے جناب بتولؑ کی
آئی ہے ننگے پانون نواسی رسولؐ کی

[illegible]

زینبؑ کا دم فراق سے ... کا سانس لٹ گئی
بوسہ گلے کا لیکے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

تصدیعہ بے سبب نہین بہن نے دیا تمھین
حاجت روا خدا نے ہمارا کیا تمھین

۲۷۳

[illegible]

بابا تو زندگی سے بھی اب نا امید ہے
تمکو سوائے بے پدری کیا امید ہے

۲۷۴

[illegible]

عالم عجب سکینہؑ و شبیرؑ کا ہوا
تصویر سے مقابلہ تصویر کا ہوا

۲۷۵

[illegible]

حاکم وہ ہیں جو پانی نہیں دیتے پیاسے کو
شہ نے کہا خدا ہے تمہارے دلاسے کو

۲۷۶

[illegible]

اب ہے وہ درد جسکا کہ ممکن علاج ہے
آقا در حضور جسمیں ہیں وہ احتیاج ہے

۲۷۷

[illegible]

اس پیار پر فرشتوں کے دل چاک ہو گئے
بیہوش خلد میں شہ لولاک ہو گئے

۲۷۸

[illegible]

سنبھلا دیا سکینہؑ کو جلتی زمین پر
بیساختہ سوار ہوئے آپ زین پر

۲۷۹

[illegible]

لپٹا لو پھر گلے سے میں قربان ہو گئی
مشکل اب اور کیا ہے سب آسان ہو گئی

۲۸۰

[illegible]

مہلت نہیں حواس نہیں دم میں دم نہیں
آتا ابھی پیار آپ کا اسوقت کم نہیں

۲۸۱

[illegible]

یمن قدم سے اوج زمین یاں تلک ہوا
پہلا طبق زمین کا دسواں فلک ہوا

U1258

۲۸۴ [illegible]	۲۸۵ [illegible]	۲۸۶ [illegible]
آگے نہ دھوپ جاتی تھی نہ چھاؤں جاتی تھی ہر سر بھی پیچھے پیچھے دبے پاؤں آتی تھی	روز ازل سے کل کی نجات انکے ہاتھ ہے بندوں کا کیا حساب خدا انکے ساتھ ہے	سب جانتے ہیں کل کے یہی دینے والے ہیں مردے بھی ہاتھ قبروں سے باہر نکالے ہیں
۲۸۷ [illegible]	۲۸۸ [illegible]	۲۸۹ [illegible]
چاند ایسا ہو پدر شہ بدر و حنین سا نانا ہو مصطفیٰ سا نواسا حسین سا	سر کو ستون زمین فلک تھرتھراتے ہیں شبیر پیر و مرشد کو نیند آتے ہیں	چاند ایسا ہو پدر شہ بدر و حنین سا نانا ہو مصطفیٰ سا نواسا حسین سا
۲۸۹ [illegible]	۲۸۴ [illegible]	۲۹۰ [illegible]
باطل یہ حق تو شبہ یہ غالب یقین ہے قائل ہے کہ دین دین محمد کا دین ہے	کیسا عرق شمس نہیں منہ پہ نور بھی ٹھنڈی ہی آنچ گرمی بازار طور بھی	زہرا سی ماں پدر شہ بدر و حنین سا نانا حبیب حق سا نواسا حسین سا

۹۱

[illegible]

یال الکطرف کو دم ہی وہ حسن و جمال مین
چوٹی کے آ رہے ہین مضامین خیال مین

۹۲

[illegible]

اُڑنے مین راہِ حبیب کسی جانب کو خم نہین
مُڑنے مین سیدھی بات بھی گھوڑے سے کم نہین

۹۳

[illegible]

جھگڑا پڑا ہی لفظ و معانی کے فرق مین
معنی تو اسکے غرب مین ہین لفظ شرق مین

۹۴

[illegible]

سرحد غرب و شرق سے آگے روانہ ہے
تار شعاع مہر اسے تازیانہ ہے

۹۵

[illegible]

قرآن در حل نور امام غیور ہین
کرسی ہی زین آیۂ کرسی حضور مین

۹۶

[illegible]

مدا حون پہ یہ اسکا ہی قدغن جہان مین
ساکن نہو دری حرکت کے بیان مین

۹۷

[illegible]

کل کا جو آج عزم یہ فرخندہ پی کرے
فرداے حشر کیا ہی کی حشر طی کرے

۹۸

[illegible]

قدغن ہی شاعرون پہ یہ اسکا جہان مین
ساکن حروف آئین میرے بیان مین

۹۹

[illegible]

بو اسکی شیر بوند عرق کی شرارہ ہی
نقش قدم بہرن ہی تو سایہ چکارہ ہی

بند ۱۰

کافی نہیں ہے اسکا بیان روح [illegible]
بو پست اسکا بو بہ لطافت [illegible]
پہ چھوڑ باغ اسکے تو وہ غنچہ [illegible]
کہیے ہنسی جھانک رنگ یاسمن [illegible]

بو اسکی شیر بوند عرق کی شرارہ ہی
نقش قدم ہرن ہی تو سایہ چکارہ ہی

بند ۱۰

[illegible]

دنیا خراب النسیون کی عقبازیون ہے
خون محمدؐ عربی میرا خون ہے

بند ۱۰

[illegible]

حقا یہ خاص حلۂ بہشت برین کے ہین
بخیہ مین ہر ونگٹے پر روح الامین کے ہین

بند ۱۰

[illegible]

بند ۱۰

[illegible]

بند ۱۰

[illegible]

رخ بادلون کے رخش کی جانب سے مڑ گئے
کیسی ہوا ہوا کے فرشتے بھی اوڑ گئے

جس پر ازل سے مہر نبوت خدا کی ہی
پہلی وہ پشت فاطمہؑ کے دلربا کی ہی

ممکن ہی زور و زر سے یہ رتبہ کسی کا ہو
جسکو خدا کرے وہ نواسا نبی کا ہو

بند ۱۰

[illegible]

بند ۱۵

[illegible]

بند ۱۰

[illegible]

سیر جنان ہو باد حب حسین مین
اک نشۂ حلال ہی ہشنا مین مین

قرآن مین امام ہی قرآن امام مین
جس طرح لام العالمین الف جیسے لام مین

بھائی یزید کا کوئی مثل حسن بھی ہی
زینب سی عابدہ کوئی اسکی بہن بھی ہی

[illegible]
جبین بھی ... روح القدس ... [illegible]

تو زیر نگین زمین بھی ہے کچھ آسمان بھی ہے
انگلی میں مہر خاتم پیغمبران بھی ہے

نانا ہین جب حبیب خدا ابن زمین نبی
بابا ہین وارث ... جو حسن نبی
اول ... زمانے ... سلیمن نبی
آخر ہین اسلام و ... ابراہیم نبی

نانا یہ جب تلک نہ درود و سلام ہو
جبرئیل کی نماز نہ کوئی تمام ہو

آزاد ... ازدواج جلال ہے
... صبر ... بے مثال ہے
... حسن ... [illegible]
... تیغ حیدری کا ذوالجلال ہے

بس شمع آرزو دکھا خدا خوش رسول خوش
زہرا علی دکھاؤ خدا خوش رسول خوش

عرش ... جبرئیل کا ... ہونے لگا
... ہونے لگا
سلطان ... ہونے لگا
دنیا ... ہونے لگا

پر سچ غلط سناتے ہیں مخبر پلید کے
وحی خدا ہی آئی ہے گھر میں یزید کے

حضرت نے دین ... کر دیا
... اہل بیت کا ... کر دیا
اعدا نے ... عباس ... کر دیا
... کر دیا

حسرت سے اشک تیغ دو پیکر کے بہہ گئے
غصہ سے دانت پیس کے جوہر بھی رہ گئے

... بیان ہے
... بیان ہے
... تیغ ... زبان ہے
... نشان ہے

سایہ بڑھا ہوا یہ ادب سے رکی ہوئی
سب کھنچی ہوئی سوئے مولا جھکی ہوئی

اس بات میں ... مقابلہ
... رسول ... مقابلہ
... کا مقابلہ
... تیغ ... مقابلہ

کیونکر کہوں ثواب و خطا کو نہ سمجھے تم
سب کچھ تو سمجھے اور خدا کو نہ سمجھے تم

جب ... تیغ ...
... جلوہ
... نگاہ
... ماہ

آئے بڑھے سنائیں حدیثیں رسول کی
امت نے کوئی بات نہ میری قبول کی

... ذوالفقار ہے
... اختیار ہے
... بہار ہے
... غبار ہے

ضو تھی ہلال تیغ میں کس آفتاب کی
کیں جھیاں کتان کی طرح ماہتاب کی

١١٨ [illegible]	[illegible]	[illegible]
ادھچلیں گے اب زمین کے طبق چار چار ہات لے گا یہ جان لاکھون کی ہنگر ہزار ہات	حضرت کے مرتبے کی کسی کو خبر نہ تھی دونون جہان تھے قبضے مین تیغ دو سر تھی	سب کی نظر سے نوح کا طوفان ترگیا اک نیزہ آب تیغ سرون سے گذر گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دل خواب مین حسین کے غم سے اچھل پڑے اصحاب کہف غار سے باہر نکل پڑے	الحرب کی ہر ایک طرف ہو رہا تھی جو تیغ تھی ہوون کی طرح بے نیام تھی	ظلمات مین یہ فتح یہ قبضہ کیے پھری یونس کو جیسے بطن مین مچھلی لیے پھری
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہے فتحہ قاف پر تو ہویدا یہ صاف ہے قبضے مین اسکے قاف سے تا کوہ قاف ہے	ہٹ ہٹ کے یون پلان سیاہ دغل گرے گویا علی فلک نہ کہے منہ کے بل گرے	عالم نہ پوچھو قطرہ فشانی کے حسن کا جوبن ٹپک رہا تھا جوانی کے حسن کا

[illegible]

اٹھی گری بلند ہوئی پست ہو گئی
پی پی کے میکشون کا لہو مست ہو گئی

[illegible]

جوہر نے جب چمک کے شرارے دکھا دیے
پہرون کی دھوپ رات کے تارے دکھا دیے

[illegible]

برق حسد سے کوزہ گر چرخ جل گئے
تنکے سب ایک تیغ کے سانچے مین ڈھل گئے

[illegible]

تاثیر چشم زخم عدو کو دکھا گئی
مثل نظر بدن کو لگی اور کھا گئی

[illegible]

جو کوہ تھے وہ کاہ سے دبلے نظر پڑے
پانی سے پتلے خاک کے پتلے نظر پڑے

[illegible]

چہرے سے جنگی صف لشکر بھی دور کی
تیغاون سے شباہت منبر بھی دور کی

[illegible]

کی خود سری جو خود نے بنیاد سر نہ تھی
پشتی جو لی کسی کی تو پشت سپر نہ تھی

[illegible]

انصاف رحم شعبدہ حیلہ بہانہ تھا
میزان ذوالفقار کے پلے مین کینہ تھا

[illegible]

مردون کے ڈھیر رن مین یہ تلوار سے لگے
کشتون کے پشتے چرخ کی دیوار سے لگے

[illegible]

سقّا منہ و قبضہ سے تا غرب شرق ہی
پانی تھا ایک موج مگر فوج غرق ہے

[illegible]

پر مُہر اپنے قتل کے محضر کی یاد تھی
حضرت کو سب سے الفت امت ہی یاد تھی

[illegible]

ہفتم گئے بھوکھے پیاسے کو بیہوش کر گیا
سر پشت و پشت سر سے وہ ناوک گذر گیا

[illegible]

طاقت یہ تشنگی میں بھی ایک ایک وار کی
تیغیں دہائی دینے لگیں ذوالفقار کی

[illegible]

خیمہ میں یوں تڑپتی تھی عترت رسول کی
قبروں میں لرز رہی تھیں علی و بتول کی

[illegible]

آخر حضور پر یہ ملال عطش ہوئے
وہ سیب خلد منہ میں لیا اور غش ہوئے

[illegible]

باقی حرم کی فکر نہ یاد سپر رہی
نہ راہ کی نہ راہ زنوں کی خبر رہی

[illegible]

تیروں پہ شاہ دیں نے جگر وقف کر دیا
نیزوں پہ سینہ تیغوں پہ سر وقف کر دیا

[illegible]

پانی جناں کی نہروں کا سلسبیل ہو گیا
رضوان پہ حال دیکھکے بیحال ہو گیا

[illegible]

کیون چھری مادری سے نہ زہرا ملول ہو
شرع مین ظالمون کے جو ابن بتول ؑ ہو

[illegible]

ماتم زدون کی طرح سے باہم گلے لگے
منقار مین کھلے بازون مین لوٹنے لگے

[illegible]

آئی خبر مکان یہ کوئی مکین نہین
بی بی دہائی سیدہ یہ روح الامین نہین

[illegible]

کٹتا ہے سر زمین پہ بیکس بیگناہ کا
بی بی ہر اک فلک پہ ہے غل آہ آہ کا

[illegible]

اب تو کسی طرح یہ قلق کی خبر کھلے
ورنہ نکل پڑونگی مین جنت سے سر کھلے

[illegible]

ماتھا بھرا ہے خون سے آنسو بہاتے ہین
دنیا سے پیٹتے ہوے جبریل آتے ہین

[illegible]

نہرین تمام خلد کی بہنے سے رک گئین
شاخین بھی کانپ کانپ کے طوبیٰ کی جھک گئین

[illegible]

سکان عرش پاک زبان کھولتے نہین
سر پیٹتے ہین منہ سے مگر بولتے نہین

[illegible]

پوچھا ہمارے خورد و کلان سب ہین خیر سے
بولو حسین ؑ اچھے ہین زینب ہین خیر سے

۱۵۴

[illegible]

کہتا ہون اب بین اقدس سبط رسول کا
آؤ کلیجا ہاتھون سے تھامو بتول کا

۱۵۵

[illegible]

اکبری خورد وہان مجھے بسمل نظر پڑا
شہرگ پہ تیغ سینہ پہ قاتل نظر پڑا

۱۵۶

[illegible]

پھر ہو اولٹ گئے نہ طبق مشرقین کے
آیا ہون لوٹ کر ہین لہو مین حسین کے

۱۵۷

[illegible]

رانڈون کو اور بچون کو ہمراہ لاتی ہین
اب لاش پر حسین کے رونے کو آتی ہین

۱۵۸

[illegible]

مان باپ کیا جان سے جب تم گذر گئے
دنیا تمام ہو گئی سب آج مر گئے

۱۵۹

[illegible]

منزل تھی یون قریب کہ تم دن ڈھلے گئے
ایسے سفر مین ساتھ بہن کو نہ لے گئے

۱۶۰

[illegible]

تنہا ہمین کو چھوڑ دیا قتل گاہ مین
بھیا مجھے بلا لو ابھی تم ہو راہ مین

۱۶۱

[illegible]

کیونکر نکالا فاطمہؑ امان کو گور سے
نرمی سے تیغ حلق پہ پھیری کہ زور سے

۱۶۲

[illegible]

آتے ہی ہم غریبون کی قسمت الٹ گئی
قاتل بھی بیٹھا سینہ پہ گردن بھی کٹ گئی

[illegible]

کھلے سے قصد کوچ وہاں جھا سیاہ کو
یاں لاشے سوتے تھے حرم قتل گاہ کو

[illegible]

فارغ جو ہو چکا تھا میں قتل حسینؑ سے
کیا آج ساری رات میں سویا ہوں چین سے

[illegible]

سوتے میں چھوٹے چھوٹے رہے ہائے کسطرح
تھا بغیر ماں کے کٹی رات کسطرح

[illegible]

سامان دفن سبط رسولؐ زمن نہ تھا
کافور صبح لائی تھی لیکن کفن نہ تھا

[illegible]

بھیجا کسی کو آہ نہ میں لاش پر گئی
جنگل میں پہلی رات اخی پر گذر گئی

[illegible]

گردوں اٹھا کے سب نے فلک پر نگاہ کی
منہ سوئے قتل گاہ کیا اور آہ کی

[illegible]

مرنے پہ تھا یہ صدمہ تازہ حسینؑ کو
نے گور نے کفن نہ جنازہ حسینؑ کو

[illegible]

ہر صبح دودھ کے لیے سب بچے روتے ہیں
اصغر ابھی تلک ہاں مقتل میں سوتے ہیں

[illegible]

الٰہی اب ترے سپرد ہے دولت بتول کی
آئی ندا زمیں سے میں نے قبول کی

بند ۱۰
[illegible]

غربت پہ آپ کی دل ناشاد رو تا ہے
جاؤں نہ جاؤں کیا مجھے ارشاد ہوتا ہے

بند ۱۱
[illegible]

خالق ادا کرے مجھے وارث دین سے
اسوقت مین خانہ کروں گی حسین سے

بند ۱۲
[illegible]

اب تم سبھوں کے ہاتھ مین صغرا کا ہاتھ ہی
بانو کا اور اکبر و صغرا کا ساتھ ہی

بند ۱۳
[illegible]

ایذا نہ آپ کو ہو یہ اپنی مراد ہے
وہ تازیانہ شمر کا ہمکو تو یاد ہے

بند ۱۴
[illegible]

اس شمر کو تو خون کا پیاسا ہی جان لو
قربان جاؤں بھائی جو کہتے ہیں مان لو

بند ۱۵
[illegible]

عابد کو دُکھ یہ دیکھ تو ضرر پہ ضرر ہوا
اُس درد سر مین صدمۂ دوران سر ہوا

بند ۱۶
[illegible]

تھا فرش ریگ گرم ماتم قتیل کا
دامن نہ فاطمہ کا نہ پر جبرئیل کا

بند ۱۷
[illegible]

لاشے تھے یا کہ نور کے وہ سب چراغ تھے
زہرا کے لال سب گُل بے چراغ تھے

بند ۱۸
[illegible]

سنتے تھے سب زمین کے اس شور و شین کو
رونے کی جا ہی کوئی نہ رویا حسین کو

۱۹

[illegible]

سرتاج کائنات کا یہ عزّ و جاہ ہو
ہائے ہائے تن پہ سر ہو نہ سر پر کلاہ ہو

۲۰

[illegible]

سب کعبے کے پیاسے آتے تھے اپنے مقام سے
دل سب کا بھر گیا یہاں آب و طعام سے

۲۱

[illegible]

کیونکر مطاع صبر و تحمل نہ داں لٹے
زہرا کی عمر بھر کی کمائی جہاں لٹے

۲۲

[illegible]

کھانے کی اشتہا ہے نہ پانی کی چاہ ہے
آئی ندا کہ پیاسوں کی یہ قتل گاہ ہے

۲۳

[illegible]

سبزہ نظر پڑا نہ گلستاں نظر پڑا
دیکھا جدھر کو گنج شہیداں نظر پڑا

۲۴

[illegible]

کیوں پائمال فردوں کو نہ رنج و محن ملے
مردوں کو جس زمیں پہ نہ گور و کفن ملے

۲۵

[illegible]

مُردے کہیں پڑے ہوئے ہیں اس آب و تاب کے
ٹکڑے جگر کے ہیں مہ و آفتاب کے

۲۶

[illegible]

بولی کہ پانی پیتا نہ کیوں ہائے ہوں ہے
جس سرزمیں کی نہر پہ سقے کا خون ہے

۲۷

[illegible]

پیاسوں کے سقے نہر پہ بھی پیاسے رہتے ہیں
سقا جسے سکینہ کا سب لوگ کہتے ہیں

۲۸

[illegible]

دولھا تو ہی دولھن نہین معلوم ہوتی ہی
آئی ندا وہ بلوہ مین سر ننگے روتی ہی

۲۹

[illegible]

اٹھارہ سال مین بھی کسی کا خیال ہے
اُس ماں کے دل سے پوچھیے جسکا یہ لال ہے

۳۰

[illegible]

منقار سے تو لاش کے پا بوس ہوتے ہین
ملکر پرون سے وہ کف افسوس روتے ہین

۳۱

[illegible]

راضی ہون اب بھی ظلم جو بعد از وفات ہو
اُمت کی مغفرت ہو بھلا ہو نجات ہو

۳۲

[illegible]

نکلا تھا گھر سے کل کی ہدایت کے واسطے
اب ملتجی ہون بخشش اُمت کے واسطے

۳۳

[illegible]

اسکی کرامتون سے یہ صاف آشکار ہی
یہ کوئی خاص بندۂ پروردگار ہی

۳۴

[illegible]

بولی یہ کم سنی مین ٹہا ظلم سہ گیا
منھ کھولا دودھ پینے کو اور مرکے رہ گیا

۳۵

[illegible]

پیدا ہی نور چہرہ کا گرد و غبار سے
لکھا ہی سورہ نور کا خط غبار سے

۳۶

[illegible]

کہتی تھی ای صغیر مین بے اختیار ہون
کیونکر قریب آؤن تری اور نثار ہون

[illegible]

اُسنے کہا قبول ہو دین خدا مجھے
بیٹے تو اپنا نام مبارک بتا مجھے

[illegible]

تا حشر شیعہ میرے عزادار ہوئین گے
جنپر فدا ہوا ہون وہی مجھکو رُدین گے

[illegible]

بانو ہو جو فاطمہؑ کی اور علیؑ کی ہے
یہ لاش میرے پاس امانت اسی کی ہے

[illegible]

اتبک جو آہ بے کفن و بے مزار ہو
کیا تم کسی کے حلق مین تقصیر وار ہو

[illegible]

رہتی یہ شاہزادہ کہ روح الامین گرا
اتبک زمین پہ ہائے نہ عرش برین گرا

[illegible]

ننھے گلے سے تیر کا روزن پدید ہے
کیا پیارا پیارا تو دراچھوٹا شہید ہے

[illegible]

یکسان ہے میری شان حیات و ممات مین
خالق کا اک حسین ہے مین کائنات مین

[illegible]

مجھکو ابھی کفن بھی پہننا روا نہین
پہلوے مین میری بہنو نکے سر پر ردا نہین

[illegible]

جائز یہ رسم تازہ اگر اہل غم کرین
مرنے کے بعد اگر وہ تیری ہم کرین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرتا شلوکا تیرے گلے مین شہانہ ہو
لاشے پہ تیرے چھوٹا سا اک شامیانہ ہو

تجھسے تری یگانون کا یہ حال ہوگیا
ہے ہے جبھی تو مرتے ہی پامال ہوگیا

کہتی تھی وہ نہ جاؤنگی حاشا نہ جاؤنگی
بھائی کی لاش چھوڑ کے تنہا نہ جاؤنگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رویا نہ کوئی فاطمہ کے نور عین کو
اب آکے خود وہ روئیگی اپنے حسین کو

جا کر بہشت مین جو قدم اب دھرونگی مین
شیر خدا سے شکوہ زینب کرونگی مین

اماں نہ پوچھو قہر لعینوں نے کیا کیا
زینب کو تازیانہ لگا کر جدا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کلثوم منہ کو موڑ کے بیٹا چلی گئی
زینب بھی تمکو چھوڑ کے تنہا چلی گئی

شکوہ ہے تمکو بھائی سے خواہر جدا ہوئی
یہ بھی تو آپ پوچھیے کیونکر جدا ہوئی

ہے مجھکو استفادہ حدیثوں کی سیر سے
واللہ ننگ و عار ہے مضمون غیر سے

۹۱

[illegible]

لٹتا ہی عین فصل مین گلشن شباب کا
بجھتا ہی وقت صبح چراغ آفتاب کا

۹۲

[illegible]

مرنے سے خوش ہین جینے سے آزردہ آج ہین
ماں دم بخود کھڑی ہی کہ نازک مزاج ہین

۹۳

[illegible]

پٹکے سے ہاتھ گرنے مین جو چھوٹ جاتے ہین
کہتی ہی وارثِ ناقہ سے مجھکو غش آتے ہین

۹۴

[illegible]

کیون باپ کے جگر یہ نہ زخم اجل لگے
افسوس اس نہال مین برچھی کا پھل لگے

۹۵

[illegible]

پیری مین داغ ملتا ہی اس نور عین کا
حافظ خدا ہی بصارت چشم حسینؑ کا

۹۶

[illegible]

اب اور کچھ جو دل مین ہو ارشاد کیجیے
جس طرح چاہیے مجھے برباد کیجیے

۹۷

[illegible]

ارمان بھرے رہے دل اندوہناک مین
تیاری اس دلہن کی ہی ملی ہاے خاک مین

۹۸

[illegible]

کیا دخل ہی جو حکم کوئی انکا ٹال دے
مانگیں جو ماں سے یہ تو کلیجہ نکال دے

۹۹

[illegible]

انبوہ غم ہی زینبؑ اندوہناک پر
عباسؑ کے علم کے تلے غش ہی خاک پر

[illegible]

جی کسکے جی ہین فی الیین یہ مرنے کے دن نہین
دو سال کم ہین بیٹی برس کا بھی سن نہین

[illegible]

کیونکر سخن حسینؑ کے جانی کا رد کرون
پہلا سوال احمدؐ ثانی کا رد کرون

[illegible]

لاش پسر دکھائے نہ رب ہدا مجھے
بیٹھون نہ سوگ مین کہ اٹھائے قضا مجھے

[illegible]

دیتی ہو رضا نہ انکو تو کہتے خفا کیا
رخصت جو دی تو دیتے ہو طعنے برا کیا

[illegible]

سمجھو تو ایک بات مین قصہ تمام ہے
کچھ ہو مجھے اب انکی اطاعت سے کام ہے

[illegible]

اماں یون ہی حضور ہمین پیار کرتی ہین
اب سوگ سے غلام کے انکار کرتی ہین

[illegible]

سمجھے گے سخت دل مجھے سمجھو یون ہی سہی
لوگون مین انکی چاہنے والی نہین سہی

[illegible]

کہدون تمھارے پیار نے سب کچھ بھلا دیا
مین نے نہ دودھ بخشا نہ اذن وغا دیا

[illegible]

دل پر غبار رنج کا ہے صاف کیجیے
عادل کی آپ پوتی ہین انصاف کیجیے

۴۱ [illegible]

۴۳ [illegible]

۴۵ [illegible]

حکم خدا دیا جو انھیں جبرئیلؑ نے
پھیری چھری لب کے گلے پر خلیل نے

ایسا نصیب لٹ گیا مجھ خستہ حال کا
تو مجھکو یہ بھی حکم نہیں میرے لال کا

یہ کیا سلوک بانوے شبیرؑ نے کیا
پھر بولی جو کیا مری تقدیر نے کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بابا کو جان پیاری ہے سر عزیز ہے
اللہ اکبر آپ کو اکبرؑ عزیز ہے

ڈھکڑ جتنے آج پائے ہیں چاہیں اتنے کل ملیں
شیعوں کے نوجوانوں کو حوروں کے محل ملیں

آمد تو دیکھو بنت شہ ذوالفقار کی
مجھ پہ ہے آنکھ غصہ کی اور تم پہ پیار کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا میں نام آپ کا ہو آبرو مری
دادی کہیں بہشت میں یہ تھی بہو مری

حضرت کا لاڈلا پوسا پلا سب گزر چکا
جو وقت مرگ کہتے ہیں اس دم وہ کر چکا

سب جانتے ہیں بنت جناب امیرؑ ہوں
گھر میں تمہارے ستی ہوں اس سے حقیر ہوں

۳۰

[illegible]

پھر ہائے مجھ کو تم تو جانا ضرور کیا
کہنا میرا نہ مانا یہ تمہارا قصور کیا

۳۱

[illegible]

بھرتی ہو خون میں تیغ کل حبیب اکبر کو
کل کیا جواب دو گی رسالت پناہ کو

۳۲

[illegible]

فرزند بھی تمھیں ہو مددگار بھی تمھیں
اب فوج بھی تمھیں ہو علمدار بھی تمھیں

۳۳

[illegible]

عباس خیال میں جو کر گئی تھی میں
مجھ سے نہ لی صلاح بھی کیا مر گئی تھی ماں

۳۴

[illegible]

آخر خدا رسول کو پہچانتے ہیں یہ
جیتی ہے میرے دم سے جو بھی جانتے ہیں یہ

۳۵

[illegible]

حاشا تمہارا داغ نہ اکبر اٹھاؤں گی
کیا خاک میں بھی کا رتبہ ملاؤں گی

۳۶

[illegible]

لوگوں میں مجھی تلخی رنج و ملال کو
میٹھا برس شروع ہے بانو کے لال کو

۳۷

[illegible]

چپکے سے ہم سے کہہ دو جو مقصد ہو آپ کا
واری مگر سمجھ کے بڑھایا ہے باپ کا

۳۸

[illegible]

یہ کیا خبر تھی تم بھی مجھے چھوڑ جاؤ گے
بیٹوں ہو کی پھوپھی کی کمر توڑ جاؤ گے

[illegible]

بھابھی کی بھائی جان کی زینب کی موت ہے
[illegible] لال ایک عترت سب کی موت ہے

[illegible]

چلا رہا ہے شمر کہ ہاں سب کو لوٹ لو
سر کاٹ کر حسینؑ کا زینبؑ کو لوٹ لو

[illegible]

کیا زین پہ نشست تھی اُس نونہال کی
سورج کا رنگ تھا اور انگوٹھی ہلال کی

[illegible]

مانگا ہے مجھسے رخت کہن لینے آئی ہوں
مظلوم کربلا کا کفن لینے آئی ہوں

[illegible]

ایسے ہی دکھ میں آج یتیمی قبول ہے
جاؤ تمھاری مرگ جوانی قبول ہے

[illegible]

دوش ہوا پہ تھا کبھی بال ہما پہ تھا
اللہ رے دماغ کہ عرش علا پہ تھا

[illegible]

سوکھے گلے پہ تیغ کے چلنے کا وقت ہے
اب تیرے نبیؐ کے نکلنے کا وقت ہے

[illegible]

ہاں جلد بھاگو فتح کے ہونے میں دیر ہے
کسکو خبر تھی خیمہ کے اندر یہ شیر ہے

[illegible]

کاوے میں دائرہ جو یہ رہوار بن گیا
رن کی زمین سے دائرہ پرکار بن گیا

[illegible]

یمین قدم نے دامن اقبال بھر دیا
لالے کو لعل سبزے کو فیروزہ کر دیا

[illegible]

چہرہ ہی ایک جلوی نگہ کبریا ہین
رستے مین لاکھ چاند ہزار آفتاب ہین

[illegible]

اک شب نماز سایہ مین سکے جو پڑھ گئی
دیکھو ہزار ماہ شب قدر بڑھ گئی

[illegible]

رن کی صفون کا خوف سے تھراؤ ہو گیا
پانی ہوے یہ ڈرے کہ چھڑکاؤ ہو گیا

[illegible]

جا ہی جبین پہ ابروے زیبا جمال کی
خورشید پہ کھینچی ہی سروہی ہلال کی

[illegible]

لبریز ان مین ہی سمع اللہ کی صدا
خیمے سے آ رہی ہی مگر آہ کی صدا

[illegible]

سہمے ہوے پرون مین ستمگر تڑپتے تھے
بے پر تھے مرغ قبلہ نما پر تڑپتے تھے

[illegible]

ابرو سے اور دے کتابی کی کج ہوئی
مد نگاہ رخ تھا سو یہ سطر کج ہوئی

[illegible]

بینی جبین و لب سے حسین و جمیل ہے
سر پہ ہی عرش زیر قدم سلسبیل ہے

[illegible]

خیمے مین سر کو جو بوٹے ٹکراتے پھرتے ہین
باہر نکل کے راہ مین غش کھاتے پھرتے ہین

[illegible]

قرآن تو ہر ایک مسلمان پڑھتا ہے
کلمہ ہمارے نام کا قرآن پڑھتا ہے

[illegible]

ہی بند بند دون کی مشکلکشائی مین
سب کچھ خدا کے بعد ہے ایک ہین کبریائی مین

[illegible]

پیدا ہی اب نصیب کو منظور ہوگئی
اکبر ہماری آنکھ بھی بے نور ہوگئی

[illegible]

حور و ملک جلو مین ہماری ہم پھرے
نعلین پہنے عرش معلے پہ ہم پھرے

[illegible]

زینت ہمارے نام نے عرش علا کو دی
کوثر دیا جنان کو جنات انبیا کو دی

[illegible]

حق نے ہمارے نور جو تقسیم کر دیے
تو قمقمے فلک کے چراغون سے بھر دیے

[illegible]

حق نے عطا خزینہ علم لدن کیے
آواز مین ہماری ہمین سے سخن کیے

[illegible]

ہم پر زمین جو کوفہ کی ایمان لائی ہے
شاہ نجف کی قبر سے توقیر پائی ہے

[illegible]

طائر حواس و لاتے سرفراز ہو گئے
خوش رنگ خوش کلام خوش آواز ہو گئے

[illegible]

اس تیغ نے وہ تیز پری کی غلاف سے
جن ہوئے کانپ کر وہ پری شکل قاف سے

[illegible]

ننگ اپنا جان کر نہ کسی سے بگڑتی تھی
ہر بہر کے آپ اپنی طبیعت سے لڑتی تھی

[illegible]

غش ہو نہیں جا جیاں حرم تم نہ آب دو
کیا بت بنے کھڑے ہو خدا را جواب دو

[illegible]

سائے نے پوچھا آ کے غلاف اب کہاں ملے
تلوار نے کہا نہ جہاں کا نشان ملے

[illegible]

چاروں طرف صفوں کو یہ پامال کر گیا
آیا ادھر ادھر سے ادھر سے ادھر گیا

[illegible]

رُخ مہر کا دفور کدورت سے فق گیا
بن بن کے گرد قتل کا بن صاف ہو گیا

[illegible]

گھونگھٹ کیا حسام سے یوں فوج شام نے
جیسے دلھن حجاب میں دولھا کے سامنے

[illegible]

مردے رہے بحال نہ زندے ہی رہ گئے
سوتے ہے تو جاگنے والے بھی بہ گئے

[illegible]

کچھ کام عقل سے نہ دم مشورت بنے
دو ہو کے طول و عرض و عمق شش جہت بنے

[illegible]

حربے تو ہاتھ سے گرے ہاتھ آستین سے
سر تن سے پانون تن سے رکی ٹھاٹھ زین سے

[illegible]

آنکھون مین حلقے پڑ گئے تیور بدل گئے
فرمایا یا جناب امیر اور سنبھل گئے

[illegible]

اس ماہی اجل کو یہ حق نے ہنر دیا
چھ رنگ اسنے چار عناصر کو کر دیا

[illegible]

دامن اٹھا کے منہ پہ جھلا یہ نکل پڑی
بیساختہ زبان مبارک نکل پڑی

[illegible]

مہمان کے شباب پہ کچھ رحم کھائیگی
کیون نہ علقمہ نہین پانی پلائیگی

[illegible]

تضمین حطین شر کی سقر کانپنے لگے
شعلے زبان نکال کے خود ہانپنے لگے

[illegible]

دیکھا نہین یہ ظلم کسی انقلاب مین
اکبر یہ سب یہ حادثے گذرے شباب مین

[illegible]

سیراب تجھ سے سب ہین بیابان ہو کہ بن
پوتے کا حصہ کچھ نہین دادی کے گھر مین

۴۸۴

[illegible]

قاسم تھے تم سے چھوٹے وہ پیاسے گذر گئے
اس پانی کو ترس کے علمدار مر گئے

۴۸۵

[illegible]

پانی کہاں ہے نام نہ پانی کا لیجئے
حاضر ہے جان باپ کی قربان کیجئے

۴۸۶

[illegible]

بولی یہ دیکھکر بھی نہیں دم نکلتا ہے
ہے ہے مرے جگر کا کلیجہ اچھلتا ہے

۴۸۷

[illegible]

منظور نہ کیا قبول نہ اس نور عین کا
ٹھنڈا رہے جہان میں کلیجہ حسین کا

۴۸۸

[illegible]

اسوقت آپ پیاس سے تیور بدلتے ہیں
کہدو ہم ایک جام یہ کوثر بدلتے ہیں

۴۸۹

[illegible]

بولے میں چوستا ہوں تمھاری زبان کو
اے لال تم بھی چوسو ہماری زبان کو

۴۹۰

[illegible]

دل جل رہا ہے پیاس سے سوکھی زبان ہے
بابا حسین پانی کہ ہونٹوں پہ جان ہے

۴۹۱

[illegible]

آئی ندا کہ لال مرا کیوں ملول ہے
ساغر بکف کھڑی ہوئی زہرا بتول ہے

۴۹

[illegible]

بابا ہماری تشنہ دہانی پہ روتے ہیں
دادا تمھاری خشک زبانی پہ روتے ہیں

۹۹۱

[illegible]

بولے عدو کہ اب کسے یارائے جنگ ہی
اسوقت تو کچھ اور ہی چہرے کا رنگ ہی

۹۹۲

[illegible]

شیر بتول و آب دہان نبی ملا
کیا کیا نہ اک زبان سے دم تشنگی ملا

۹۹۳

[illegible]

دل سے کہا عطش غلبہ ہی کیسے ہوے
دادی کہاں ہین ساغر کوثر لیے ہوے

۹۹۴

[illegible]

سینے سے خون دل کے جو فوارے بہ گئے
بس دونون ہاتھ رکھکے کلیجے پہ رہ گئے

۹۹۵

[illegible]

ای ضعف توقف دے کہ سنبھالین جگر کو ہم
ای درد دل ٹھہر کہ پکارین پدر کو ہم

۹۹۶

[illegible]

دوڑے حسین کہتے کہ برچھی کہاں لگی
آئی ندا کہ عین جگر پر سنان لگی

۹۹۷

[illegible]

لائے جو در پہ خیمہ کے نعش نظر پڑا
سب کنبہ فاطمہ کا کھلے سر نظر پڑا

۹۹۸

[illegible]

لوگو سواری اکبر ذیشان کی آتی ہی
اوٹھو برات میرے ارمان کی آتی ہی

۹۹۹

[illegible]

اُنکی سُنوں گی اور کچھ اپنی کہونگی مین
لاشے کو گود مین لیکے بیٹھی رہونگی مین

۱۰۰

[illegible] سنسناتا
اس [illegible] پہنچی آن آنا
[illegible] دم زمانا
[illegible] علی [illegible]

مسند بچھا کے شور کیا اُس نے آہ کا
لو آؤ فرش بچھ چکا اکبرؑ کے بیاہ کا

۱۰۱

مسند پہ [illegible] اللہ اکبر [illegible]
[illegible] بلا دیا
[illegible] نکال [illegible]
[illegible]

سر سے اُتارا خود جنابِ امیرؑ کا
پٹکا کمر سے کھولا رسولِ قدیر کا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیر اتنے تھے زرہ نہ بدن سے اُتر سکی
غش کھا کے گر پڑے نہ طبیعت ٹھہر سکی

۱۰۳

اکبر کا اس [illegible]
فضہ سے بولی والدہ [illegible]
بانو پکاری [illegible]
[illegible]

واللہ ہاتھ پاؤں مرے تھرتھراتے ہیں
مجھکو غش آ رہے ہیں اور اکبر بلاتے ہیں

۱۰۴

بانو [illegible]
[illegible]
[illegible]
بدنصیب [illegible]

قربان جاؤں کیا مجھے ارشاد کرتے ہو
برچھی نکالنے کے لیئے یاد کرتے ہو

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی بانو صدقے گئی کیا ارادہ ہے
کیوں درد اب جگر میں تمہارے زیادہ ہے

۱۰۶

اے لوگو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش ہو گئے ہیں پیاس سے یا کوچ کر گئے
شبیرؑ نبض دیکھ کے بولے کہ مر گئے

۱۰۷

[illegible] جوان
[illegible] ناتوان
[illegible]
[illegible] کاروان

پرسا دے ای وزیر جنابِ بتولؑ کو
جلاد ذبح کرتا ہے سبطِ رسولؐ کو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تن پرزے پرزے کر کے شہ مشرقین کا لکھا خطوں میں حال شکستِ حسین کا	شیرِ خدا کے شیر ہیں سب قتل گاہ میں اک شیر ہی اسیر ہماری سپاہ میں	پردیسی ان دنوں میں مگر درد مند ہیں سنتی ہوں رستے شہر کے ان روزوں بند ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غازی حسینؑ ایک ہے ساری خدائی میں لشکر کٹے گا کھیت پڑے گا لڑائی میں	یہ نامہ اور فاطمہ بیمار کے لیے یہ نسخہ اور طالبِ بیدار کے لیے	امت کو سیدوں کا ستانا پسند ہے آبِ فرات مالکِ کوثر پہ بند ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیٹوں کو لوٹا چار گھڑے دن سے شام تک چھوڑا کسی کے پاس نہ زیور کا نام تک	دن بھر تو پوچھ پوچھ کے ہلکان ہوتی تھیں پھر آ کے گھر میں پلنگ پہ سر رکھ کے روتی تھیں	کوئی سنے نہ حال شہ مشرقین کو جس طرح چاہیں ذبح کریں ہم حسینؑ کو

[illegible]

آیا ہے نامہ بر کوئی تکلیف کیجئے
میرے مسافروں کی خبر پوچھ لیجئے

[illegible]

صغرا جو مجھ ضعیفہ کی بیمار ہوتی ہے
وہ تو زیادہ مجھ سے بھی ہر وقت روتی ہے

[illegible]

امید ہے قوی یہ مجھے حق کی ذات سے
پاؤں کفن میں دلبر زہرا کے ہاتھ سے

[illegible]

باقی نہیں رہا ہے کوئی خاص و عام میں
سب مجتمع ہیں مسجد خیر الانام میں

[illegible]

پھر وا دریغ کہکے وہ بہر درد آہ کی
تڑپی لحد میں روح رسالت پناہ کی

[illegible]

عباس کو حسین نے ممتاز کر دیا
دیگر علم نبی کا سرافراز کر دیا

[illegible]

سب نے کہا یہ زوجۂ شیر الہ ہے
عصمت پہ اسکی خالق اکبر گواہ ہے

[illegible]

اب لب ہو ٹکڑے سے ہر اک لکنت زبان کرے
احوال جسکا پوچھئے بندہ بیان کرے

[illegible]

لله نور دیدۂ زہرا کا حال کہہ
مطلب ہے کیا غلاموں سے آقا کا حال کہہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تامہ نکالا ہاتھ سے عمامہ کھول کر
ٹیکا عمامہ خاک پہ سر نامہ کھول کر

کیا خاک مین نبی و علی کا چمن ملا
حضرت کو اب تلک نہین گور و کفن ملا

اعدا نے دیکھا زینبؑ عالی جناب کو
عباس نے نہ آن کے تھاما رکاب کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم حسینؑ پیاسے کا واجب ہے خلق پر
ہفتاد ضرب تیغ چلی ایک حلق پر

جب بنے اپنے بیاہ کا سامان کیجیو
تم یاد اس غریب کے ارمان کیجیو

کیا سمجھا اپنے دل مین مرے نور عین نے
ہیندر کے بعد پالا تھا اُسکو حسینؑ نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسکو نبی چڑھاتے تھے کاندھے پہ عید کو
پامال ظالمون نے کیا اُس شہید کو

السلام تو کربلا کی زمین تھرائی تھی
زینبؑ سوار کرنے جو بھائی کو آئی تھی

عباس جان نثار شہ خوشخصال ہے
اب تیرا لال وہ نہین ہرا کا لال ہے

[illegible]

خدمت تو اسطرف کو امام مدینہ کی
عزت سمجھ کے مشک اُٹھائی سکینہ کی

[illegible]

دریا مین جا کے پیاسون نے وقفہ کیا نہین
لیکن تمھارے لال نے پانی پیا نہین

[illegible]

ہر چند ہاتھوں ہاتھ اُسے لوگ لاتے ہین
پر ہر قدم پہ ضعف سے پیہم غش آتے ہین

[illegible]

منظور رہو تا گر شہ عالی جناب کو
لاشا بھی اُنکا تھا ستا آکر رکاب کو

[illegible]

وہان سے تو وہ پکارے کہ لو اب خبر مری
یہان سے حسینؑ بولے کہ ٹوٹی کمر مری

[illegible]

غافل سر حسینؑ نہین تیرے دھیان سے
جاری ہے ہائے فاطمہ صغرا زبان سے

[illegible]

رونے مین تھا یہ خوف تری نور عین کو
ایسا نہو کہ شرم کچھ آئے حسینؑ کو

[illegible]

تم پیاسے مر گئے تو مری آبرو ہوئی
تم خون مین نہائے یہ مان سرخرو ہوئی

[illegible]

ہر اک سے عرض حال مین با شاہ غیب ہے
تیرا غلام طالب تائید غیب ہے

[illegible]

بے گور و کفن خاک پہ لاش شہ دین ہے
چہلم تلک اب فاطمہ بھی سوگ نشین ہے

[illegible]

وہ دیکھنے لگتی ہی جو مادر کی طرف کو
ماں دیکھ کے رو دیتی ہی دختر کی طرف کو

[illegible]

کیون سلسلۂ ماتم شبیر حزین ہے
کیا پاؤن مین سجاد کے زنجیر نہین ہے

[illegible]

محتاج کفن رن مین شہ تشنہ گلو تھا
ہر سنگ سے جاری انھین ذرون مین لہو تھا

[illegible]

کیون چارون طرف دھوم نہین آہ و بکا کی
کیا لاش ہوئی دفن شہ ارض و سما کی

[illegible]

جب اپنی یتیمی کی خبر پائیگی صغرا
کیون منہ صفو غش ہوگی گرد جائیگی صغرا

[illegible]

رستے مین ٹھہرتے بھی نہین پاتے ہین عابد
پہنے ہوئے زنجیر چلے جاتے ہین عابد

[illegible]

عرصہ ہوا ابھی دفن شہنشاہ زمن مین
یارو ابھی عابد نہین آئے ہین وطن مین

[illegible]

بیمار سے کہتے نہین مرنے کی خبر کو
صغرا نے سنا واقعۂ قتل پدر کو

۲۱۰

[illegible]

جنگل میں تہ خاک بہتر کو سلا کے
یثرب کو چلے اہل حرم شیر خدا کے

۲۱۱

[illegible]

سر ننگے وہ سب قافلۂ آل نبی ہے
فریاد میں مانند جرس روح علی ہے

۲۱۲

[illegible]

یہ قافلہ کیوں بیکس و ناچار نہ ہووے
شبیر سا جب قافلہ سالار نہ ہووے

۲۱۳

[illegible]

ام سلمہ خاک پہ بیہوش پڑی ہے
دروازے پہ صغرا ابھی عصا تھامے کھڑی ہے

۲۱۴

[illegible]

گھر کس کا لٹا قتل ہوا کون پرن میں
جو خاک سی اڑتی ہے ہر اک سمت وطن میں

۲۱۵

[illegible]

کہتے ہیں کہ صغرا المقیں ان بابا تو نے کیا ہے
وہ کہتی یا بابا مرا کوفہ کو گیا ہے

۲۱۶

[illegible]

راضی ہوں میں حوال پدر اغیر ہو یارب
لیکن مرے پردیسیوں کی خیر ہو یارب

۲۱۷

[illegible]

ہوتا ہے جو صدمہ دل غمناک کسا دپر
دستار گرا دیتا ہے وہ خاک کے اوپر

۲۱۸

[illegible]

کہتا ہے کوئی بال غریبوں کے کھلے ہیں
کہتا ہے کوئی باغ فدک سے وہ چلے ہیں

[illegible]

ہر کوچہ میں یوں غلغلۂ آہ و بکا ہے
گویا کہ حسین آج کے دن قتل ہوا ہے

[illegible]

داہنے کو علی تھامے ہوئے اپنے جگر کو
اور بائیں طرف فاطمہ کھولے ہوئے سر کو

[illegible]

کیا فائدہ اس سے جو کھڑے اشک بہائیں
ہم اپنے مسافر کی چلو خیر منائیں

[illegible]

بتلادے مجھے جلد کہ بیتاب جگر ہے
اس قافلہ کے ساتھ محمدؐ کا پسر ہے

[illegible]

پیتا تھا نہ پانی غم سلطان عرب سے
اور پشت و شکم ایک تھا فاقوں کے سبب سے

[illegible]

گھر لٹ گیا مری جان چلی جاتی ہے نانی
بابا کے لہو کی مجھے بو آتی ہے نانی

[illegible]

یہ حال نہ تو پوچھ کہ دل میرا حزیں ہے
اک شرح علم تو ہے یہ عباسؑ نہیں ہے

[illegible]

دو چار قدم قافلۂ اہل عزا ہے
اور زینبؑ کا گھوڑا ابھی نزدیک رہا ہے

[illegible]

فریاد کہ بے وارثی ہو آئی ہے زینبؑ
شبیرؑ سے ماں جائے کو کھو آئی ہے زینبؑ

۲۸

[illegible]

بیجرم و خطا سورۂ تعذیر ہوئی ہون
بازارون مین ہر شہر و نہین تشہیر ہوئی ہون

۲۹

[illegible]

پردہ نہ ہلتی تھی جھری لیے چلی تھی
آنکھین بھی کہتی تھی قتل حسین ابن علی تھی

۳۰

[illegible]

[illegible]

۳۱

[illegible]

ہیہات یہ تیرون سے چھنا جامہ ہے کسکا
یہ غرق بخون زین یہ عمامہ ہے کسکا

۳۲

[illegible]

کیا ظلم ہوے ابن شہنشاہ زمن کے
اتبک ہین گڑے بازوؤن مین نیل رسن کے

۳۳

[illegible]

وہ بولی کہ اب ونے نہ گھر جائیگی زینب
رو رو کے یہین بھائی کو مر جائیگی زینب

۳۴

[illegible]

خالی ہی ہر اک حجرہ تو ویران مکان ہے
اکبرؑ کہان قاسم کہان عباس کہان ہے

۳۵

[illegible]

کم ہوگا کبھی غم نہ حسینؑ ابن علیؑ کا
اب سوگ اوترا ہے ناموس نبیؐ کا

۳۶

[illegible]

جان اکبرؑ و اصغر کے لیے کھوتی ہی بانو
منھ ڈھانکے بیٹون کے لیے روتی ہی بانو

[illegible]

روتی ہوئی سب بیبیاں زہرا کے خلف کو
سر ننگے چلیں زینب بیکس کی طرف کو

[illegible]

بیٹے بھی تمھی بانو کے وارث بھی ہوا ہے
پہلے اسے پوشاک پنھاؤ تو بجا ہے

[illegible]

کچھ کام عجم سے نہ غرض مجکو عرب سے
دنیا میں بس اب ترک ملاقات ہے سب سے

[illegible]

وہ بولی کہ ملبوس کی اب کسکو ہوس ہے
کالی کفنی زینب معصوم کو بس ہے

[illegible]

کچھ عذر نکرنا کہ نہایت ہمیں غم ہے
اکبر کے جوان مرگ کی بی بی کو قسم ہے

[illegible]

اکبر کو کہاں ڈھونڈھوں کہاں جا کے پکاروں
اک سال نہ دو سال ابھی سوگ اتاروں

[illegible]

حسرت ہے کہ جب خاک کا پیوند ہمیں ہو
بھیا یہی کالی کفنی میرا کفن ہو

[illegible]

مر کر مرا والی رہا محتاج کفن کو
حاشا نہ اتاروں گی میں پوشاک بہن کو

[illegible]

کیوں سوگ میں انکے نہ رہوں آہ و فغاں میں
جنکا نہ سوم ہووے نہ چہلم ہو جہاں میں

[illegible]

اور مجھکو جو پوچھو تو شہنشاہ دیں کی ماں ہوں
بیوہ ہوں مگر بیوۂ شاہ دو جہاں ہوں

[illegible]

بانو تھی فدا اُسپہ وہ بانو پہ فدا تھی
کیا بیوۂ عباس علی اہل وفا تھی

[illegible]

پاس ادب بانوئے شبیر سے ہٹ کر
رونے لگی وہ بانو سے بانو کے لپٹ کر

[illegible]

کم دامن رحمت میں چھپا ڈالو خطا کو
تبدیل کرو جسم سے پوشاک عزا کو

[illegible]

بھاوج اسے کہنا نہ عزیز اسکو سمجھنا
بس اپنی سکینہ کی کنیز اسکو سمجھنا

[illegible]

اب آج یہ پوشاک پہننے کو ملی ہے
رنڈسالہ کا جوڑا ہے نہ کالی کفنی ہے

[illegible]

کبرا نے بھی تھا لاشۂ قاسم پہ بڑھائی
ہم پہنے رہے گھر میں دہائی ہے دہائی

[illegible]

جسوقت کہ بانو شہ ابرار کو روتی
یہ بیٹھ کے پہلو میں علمدار کو روتی

[illegible]

تبدیل نہ رخت بدن ہوئیگا میرا
یہ سوگ کا ملبوس کفن ہوئیگا میرا

۵۵

[illegible]

حاشا مین نہین طالب پوشاک بدن ہون
ای صاحبو محتاج کفن کی مین بہن ہون

۵۶

[illegible]

زہرا کا کلیجہ تہ شمشیر اجل تھا
جانے کا نہ موقع نہ بچانے کا محل تھا

۵۷

[illegible]

اسوقت کہان فاطمہ زہرا کو مین پاؤن
جو سوگ کو خاتون قیامت کے بڑھاؤن

۵۸

[illegible]

غش ہوگئی صدمہ ہوا اسدرجہ جگر پہ
اک ہاتھ رکھا دل پہ اور اک دیدۂ تر پہ

۵۹

[illegible]

کیا پوچھتے ہو سانحہ زینب کے بڑے ہین
سوراخ یہ سب نیزون کے نوکون کے پڑے ہین

۶۰

[illegible]

زینب نے کہا دیکھو تعلق نہ رہے نبی کا
مرقد مین بھی ماتم ہے حسین ابن علی کا

۶۱

[illegible]

حال انکا بتا جلد مری جان حزین ہے
زینب نے کہا کہنے کا مقدور نہین ہے

۶۲

[illegible]

بیٹھے ہوے یون گھر مین ہاتھون کو عوض تم
اب فاطمہ کی قبر پہ سر سے کو چلو تم

۶۳

[illegible]

تنہا ہو نہین اب وطنے کو پاس بلالو
اماں مین سنبھالون نہین تم مجھکو سنبھالو

[illegible]

پوچھو تو کہ بھیا مجھے کب یاد کرو گے
اکبرؑ کی ملاقات سے کب شاد کرو گے

[illegible]

ما جو ہمیشہ ہوں غم سبط نبیؐ میں
ہر دم یہ رہیں سایۂ دامان علیؑ میں

[illegible]

زینبؑ تھی نہ بانو تھی نہ سجاد حزیں تھا
اس لاش پہ رونے کے لیے کوئی نہیں تھا

[illegible]

سمجھے یہ وہی جسکا دل اس طرح سے پھٹ جائے
ماں غش میں ہو اور گود میں سر بیٹے کا کٹ جائے

[illegible]

جب شمر چڑھا سینہ پہ تب یاد خدا تھی
سب ذبح ہوئے بخشش امت کی دعا تھی

[illegible]

یہ دست ستم کسکا اٹھا میرے پسر پر
یہ تیغ ہوئی کسکی رواں میرے جگر پر

[illegible]

نے بیٹھتی ہے خلد میں نے سوتی ہے زہراؑ
بس منتظر حشر کھڑی روتی ہے زہراؑ

[illegible]

قاتل نے گلا سید لولاک کا کاٹا
اک تیغ سے سر پنجتن پاک کا کاٹا

[illegible]

سجدہ ہی میں خنجر بیداد کیا تھا
یا ماں کو بھی بیٹے نے کبھی یاد کیا تھا

۶
[illegible]

۹
[illegible]

۱۲
[illegible]

کیا وجہ جو خنجر نہ ملا خشک گلے سے
سر اسکا تو سر کا نہین خنجر کے تلے سے

مظلوم نے کیا منہ سے کہا ہاتھون کو ملکر
جب ہاتھون پہ اصغر بھی ہوا دودھ کا گل کر

ہی ہی علی اکبر جو شہ دین نے کہا تھا
ای فاطمہ میدان بلا کانپ گیا تھا

۷
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۳
[illegible]

ہی دشت میری قبر جو ترائی یہ کیا تھا
کیا کوئی میرے لعل کے سینہ پہ چڑھا تھا

باپ اسکا تو کونین کی امداد کو پہونچا
یان کوئی نہ شبیر کی فریاد کو پہونچا

اس درد سے رد کر وہ برادر سے ملی تھی
جو ساری زمین دشت شہادت کی ہلی تھی

۸
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۴
[illegible]

صد شکر کہ محنت تو لگی میری ٹھکانے
وعدہ تو کیا بخشش امت کا خدا نے

کیا کیا نہ الم یان تیری ولاد کو پہونچا
فریاد کو پہونچا نہ کوئی داد کو پہونچا

گھر کورہ معبود مین لٹوا کے موئے ہین
اور نانا کی امت کو بھی بخشا کے موئے ہین

۱۵

[illegible]

۱۸

[illegible]

۲۱

[illegible]

کہتا تھا کہ دیکھو میری شمشیر دو دم کو
اس تیغ سے کاٹا ہے سر شاہ امم کو

کفار نے چھوڑا نہ عبا کو نہ قبا کو
لاشوں پہ ڈہاتی تھی بتول نبی وا کو

ہاں خیمۂ شبیر میں پر اس گھڑی جا کر
بانو کو رلاؤں گا شلوکا یہ دکھا کر

۱۶

[illegible]

۱۹

[illegible]

۲۲

[illegible]

رخت بدن سبط پیمبر کو اتارو
پھر زینب و کلثوم کی چادر کو اتارو

لیتا تھا زرہ کوئی کوئی تیغ دو سر کو
اک کھولتا تھا لاش کے شانے سے سپر کو

بے سر جو ہوا اصغر بے شیر کا لاشہ
تھرانے لگا اکبر و شبیر کا لاشہ

۱۷

[illegible]

۲۰

[illegible]

۲۳

[illegible]

گیا جانو تم اس خستہ کفن کو کہ وہ کیا ہے
بیٹے کے لیے آپ وہ زہرا نے سیا ہے

امت کے لیے آج تو کٹوایا ہے سر کو
بخشا کے گنہگاروں کو کھونا نگا گھر کو

بولا کوئی سرکار لو دہشت تھیں کیا ہے
یہ بھائی کا ہے مظلوم کا راضی برضا ہے

[illegible]

پھر واہ ری اُلفت پسر شیر خدا کی
وہ مشک سکینہ نہ کلیجہ سے جدا کی

[illegible]

پھر بولا کہ ای یارو یہی ہیں جفا کے
اب لاشے بھی پامال کرو تم شہدا کے

[illegible]

پامال عدو کرتے ہیں شاہ شہدا کو
تو بھیجدے ان ظالموں پر قہر و بلا کو

[illegible]

سہرے کو بھی کنگنے کو بھی جوڑے کو بھی لونگا
کو ذمین پہونچکر کسی محتاج دو نگا

[illegible]

تم بھائی کے سر کٹنے سے کیا غش میں گئی ہو
اب ہوتے ہیں پامال حسین اُٹھکے کھڑی ہو

[illegible]

غل تھا کہ جلال آیا ہے بیٹی کو علی کی
اب قہر خدا آئے گا امت پہ نبی کی

[illegible]

اُس وقت کیا اصغر و اکبر کی زیارت
اس سر کی زیارت ہے پیمبر کی زیارت

[illegible]

غصے میں اگر آکے پکاروں گی علی کو
واللہ مٹا دونگی ابھی فوج شقی کو

[illegible]

اُمت پہ جو تو قہر خدا لائیگی زینب
کیا حشر میں منہ نانا کو دکھلائیگی زینب

[illegible]

اس طرح کی دُنیا مین مروت نہین ہی تی
غصہ مین کسی سے کبھی یہ زحمت نہین ہی تی

[illegible]

مین صبر کی سل اپنے کلیجہ پہ دھرون گی
بیٹیون کی طرح صبر سکینہؑ سے کرون گی

[illegible]

سر ننگے بھی ہم ہونگے صدمے بھی سہین گے
بلوہ مین پھرینگے کبھی زندان مین رہین گے

[illegible]

پر ظلم لعینون کا گوارا نہین اب ہی
پامال ہوا بھائی کا لاشہ تو غضب ہے

[illegible]

وہ سخت بلا ہی جو بیٹھے تو غم کھائیو واری
عابد کو نہ رن مین کہین بلوائیو واری

[illegible]

دریا پہ نہ دیکھے یہ کہین لاش چچا کی
اے فضہ تو کر لیجیو وہان دیکھ بھال وشا دا کی

[illegible]

اب عالم ساعت یہ کرے شمر و عمر کی
پامال کرو لاش نہ تم میرے پدر کی

[illegible]

سر ننگے جو ہم راہ ہے میدان بلا ہون
عابد چچا تو کہین مجھسے نہ خفا ہون

[illegible]

پامال کرو اب نہ حسینؑ ابن علی کو
یہ باپ کی پیاری ہے کرو قتل اسی کو

۴۲ [illegible]

تو کر تو چکا قتل محمد کے پسر کو
پامال نہ کر اب میرے مظلوم پدر کو

۴۳ [illegible]

عادل ہے خدا زور تمھارے نہ رہینگے
پامال کرو لاش بھی اب کچھ نہ کہینگے

۴۴ [illegible]

یہ شیر کہان ہوتا ہی مجھکو چھپا لے
اب پانوٗن ٹھہرتے نہین گود مین اٹھا لے

۴۵ [illegible]

پیدا ہوئی جسدن سے یہی رنج و بلا ہی
اب چوتھے برس داغ یتیمی کا ملا ہے

۴۶ [illegible]

گھبرا کے کھڑی ہوگئی نہوڑا کے وہ سر کو
نے پانوٗن ادھر اٹھتے تھے اسکے نہ ادھر کو

۴۷ [illegible]

کھا کے تیری چھوڑ دیا کنج لحد کو
دادا کو بلاتی تھین نہ آئے ہین مدد کو

۴۸ [illegible]

ہم باز نہین ہینے کے اس ظلم و ستم سے
عابد کو بلا لا وہ لڑین آنکے ہمسے

۴۹ [illegible]

اک دم کے لئے چھوڑ دو اسوقت لحد کو
آؤ یہان شبیر کے لاشے کی مدد کو

۵۰ [illegible]

تکلیف جو دی آپ کو تو تحت بلا کے
پامال [illegible] کرتے ہین لاشے شہدا کے

[illegible]

تنہا مرا فرزند نہ مقتل مین رہیگا
اب بغیر خدا بھی اسی جنگل مین رہیگا

[illegible]

شمعون کی روشنی نہ چراغون کی روشنی
بس ہاتم حسینؑ کے داغون کی روشنی

[illegible]

دو بیٹے قتلگاہ مین ہین تن پہ سر نہین
باقی جو دو تھے کہو وہ مین انکی خبر نہین

[illegible]

ہم بھی تیرے منتظر روز جزا ہین
یہ مرثیے سب محضر خون شہدا ہین

[illegible]

زندان سے بھی اسیر کہین جانے پاتے ہین
وہ بولی کیا کرون علی اصغر رلاتے ہین

[illegible]

لوگو کہو یہ ظلم ہوا کس زمانے مین
میرے سوا دلہن ہے کوئی قید خانے مین

[illegible]

دریا مین جو چار گھڑی تک کھڑی رہے
[illegible] انہین آئے غش گئی ساعت پڑی رہے

[illegible]

جانے دو مجھکو جانے دو اب جان جاتی ہے
اصغر کے رونے کی مجھے آواز آتی ہے

[illegible]

حیران ہون سب وہ الفت شبیر کیا ہوئی
آتے تھے ہین سکینہ سے تقصیر کیا ہوئی

[illegible]

ای صاحبو خبر لو مری نور عین کی
جائے گی اب کہاں میں نشانی حسین کی

[illegible]

ہر عاشق حسین پہ بیار چہ ہین کی
اب غل کرو کہ آئی سواری حسین کی

[illegible]

بابا کدھر ہو آکے اٹھا لو سکینہ کو
صدقے گئی گلے سے لگا لو سکینہ کو

[illegible]

واری طلین پدر سے میری آس توڑ کر
جنت کو چل بسین مجھے زندان مین چھوڑ کے

[illegible]

عباس بھر کے نہر سے مشکیزہ لائے ہین
قاسم بھی آئے ہین علی اکبر بھی آئے ہین

[illegible]

تاریکی مین جو شکل دکھائی نہ دیتی تھی
سجاد ناتوان کی بلائین وہ لیتی تھی

[illegible]

اماں کے پاس سہنے کی ایذا اٹھا چکین
بی بی طمانچے کھا چلین گردن بندھا چکین

[illegible]

گودی مین لے لو چھوٹا برادر بلکتا ہے
پھیلا کے ننھے ہاتھوں کو اصغر ہمکتا ہے

[illegible]

بابا مین عمع شمر لعین کو بلاؤں گی
تمکو لہو بھرا ہوا کرتا دکھاؤں گی

[illegible]

ر دتی تھی مین تمھاری زیارت کے شوق مین
پر یہ خبر نہ تھی کہ ہو زنجیر و طوق مین

[illegible]

یہ تو کہو کہ سیر تم آب و غذا سے ہو
یا تم بھی ہم سبھون کی طرح بھوکے پیاسے ہو

[illegible]

بیدادِ اہلِ ظلم سے یارب دہائی ہے
اس ناتوان کو آہ یہ بیڑی پنہائی ہے

[illegible]

بیدادِ شمر سے جو نہ مجھکو بچا سکے
ہان بیڑیان تھین پاؤن مین اس سے نہ آسکے

[illegible]

حضرت ضرور خواب مین تشریف لائینگے
بابا کو یاد کرتی ہو بابا بھی آئین گے

[illegible]

بانو نے سوے خاک حیا سے نگاہ کی
اُسکو جواب کچھ نہ دیا منہ سے آہ کی

[illegible]

کسکے حضور شکوۂ اہلِ جفا کرین
جب آپ کا یہ حال ہے ہم لوگ کیا کرین

[illegible]

سر زانوؤن کے بیچ مین شہ کا کے دم لیا
اور بیڑیون کو خاک مین پوشیدہ کر دیا

[illegible]

اسوقت میرا دل ہے عجب اضطراب مین
سر ننگے بیچ دیکھا ہے زہرا کو خواب مین

[illegible]

سیدانیاں رسول خدا کی نواسیاں
ہمسایہ میں ترے ہیں یہ سب کی پیاسیاں

[illegible]

آغاز وقت صبح سے رن میں لڑائی تھی
پر عصر تک بتول کے گھر کی صفائی تھی

[illegible]

رو کر کہا قسم مجھے رب قدیر کی
زینب تھی میں ہو بیٹی جناب امیر کی

[illegible]

یہ وقت ہی جو آل شہ مشرقین پر
آفت خدا نخواستہ آئی حسین پر

[illegible]

شمر لعین نے قتل کیا بے گناہ کو
کاٹا ہے بوسہ گاہ رسالت پناہ کو

[illegible]

چادر کوئی اڑھائے جو مجھ دل ملول کو
کفنائے پہلے جا کے وہ سبط رسول کو

[illegible]

اُس گھر کے ہمارے ظلم ہوا اُس امام پر
ہم اور حسین لوٹے گئے اک مقام پر

[illegible]

بانو پکاری کب اسے تاب جدائی تھی
بیٹوں کو لیکے ساتھ برادر کے آئی تھی

[illegible]

مقتل میں بے کفن جو شہ بحر و بر رہے
ہم بھی تمھارے سر کی قسم ننگے سر رہے

[illegible]

وا ئی ہے ادر اکبر و اصغر سے چھٹ گئی
گھر لٹ گیا کمائی بھی اک دن میں لٹ گئی

[illegible]

آج تک ہمنے کیا عرش علا پر سجدہ
اب سوے کعبہ کرین خاک شفا پر سجدہ

[illegible]

ہم نماز اسکے جنازے کی جو پڑھوائینگے
تم بھی جانا کہ رسولان سلامت جائینگے

[illegible]

رونق جو شہر شہر یہ تیرے سخن کی ہے
تائید کبریائی مدد پنجتن کی ہے

[illegible]

آل احمد کو بھی یہ صابر و شاکر بھولا
ماسوے اللہ کو اللہ کے خاطر بھولا

[illegible]

سورہ الحمد نبی زادہ پڑھا چاہتا تھا
شمر خنجر لیے سینہ پہ چڑھا چاہتا تھا

[illegible]

قتل ہوا اسکو امام دو جہان کہتے ہین
تیغون کے سائے مین شبیر اذان کہتے ہین

[illegible]

قدردان اسکا یہین ہے مین مرا آشنا سایہ ہو
کیون نہ ہو میرے محمد کا نواسا یہ ہی

اے حبیب القتل کو ہے آب غذا کی مہلت
جان زہرا کو نہین فرض خدا کی مہلت

الٰہی

م ۸

[illegible]

قصد سجدے کا اِدھر قبلۂ دین کرتا ہے
نیت ذبح اُدھر شمر لعین کرتا ہے

م ۹

[illegible]

تیغ قاتل نے کہا حلق کے خاطر ہو نہیں
شہ نے فرمایا کہ تقدیر پہ شاکر ہو نہیں

م ۱۰

[illegible]

دیکھ سر ننگے ہر اک حور جناں آتی ہے
ابھی سینہ پہ نہ چڑھنا مری ماں آتی ہے

م ۱۱

[illegible]

قتل گہ کو ابھی جنت سے جو میں آئی تھی
حور اک ننھے سے لاشہ کو لیے جاتی تھی

م ۱۲

[illegible]

نخل اس باغ کے بے پھولے پھلے کٹتے ہیں
اب تلک صبح سے پیاسوں کے گلے کٹتے ہیں

م ۱۳

[illegible]

ایک میں ہوں سو مجھے ذبح کی مشتاقی ہے
بوسہ گاہِ نبوی کٹنے کو اب باقی ہے

م ۱۴

[illegible]

قلزم قہر خدا جوش میں گر آئے گا
امتِ جد کا سفینہ ابھی بہ جائے گا

م ۱۵

[illegible]

شمر نے پوچھا کوئی عذر تجھیں اب تو نہیں
بولے شہ دیکھ لے دروازہ پہ زینب تو نہیں

م ۱۶

[illegible]

حلق دونوں کے ہیں بے خوف و خطر کاٹونگا
ایک خنجر سے بہن بھائی کا سر کاٹونگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مخمس ۳

کیا اسے پالا تھا مین نے ترے خنجر کے لیے
میرے بچے کو نکر ذبح پیمبر کے لیے

داد رس کوئی نہین ہے پرسے چلاتی ہون
یا علی یا علی آؤ مین لٹی جاتی ہون

خود امام اور پیمبرؐ کا نواسا یہ ہے
پانی دو ساتوین تاریخ سے پیاسا یہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکے بعد اہل و عیال اسکے کدھر جاینگے
بے اجل ہمارے نبی فاطمہ مر جائین گے

حاکم وقت کی خاطر یہ زبون ہوتا ہے
بیگناہ ہے نبی زادے کا خون ہوتا ہے

امان کے رونے پہ سدم مرا دل پھٹتا ہے
اے نبی زادیو سید کا گلا کٹتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ بیکس جو تہ زانوے قاتل تڑپے
یون زمین تڑپی کہ جس طرح سے بسمل تڑپے

رحم تمکو نہین یہ ریت پہ افتادہ ہے
آخر اے لوگو مسلمان ہے نبی زادہ ہے

سجدہ کرتے ہین کہ اُمت کی دعا کرتے ہین
بھائی صاحب ہی اس فوج مین کیا کرتے ہین

[illegible]

کاکلین پکڑ کے سر پاک لیے جاتا ہے
میرے بابا کو کوئی ذبح کیے جاتا ہے

[illegible]

ہین نے اُس شیر کے فرزند کے سر کو کاٹا
جس کی شمشیر نے جبریلؑ کے پر کو کاٹا

[illegible]

میری جلدی ہے نہ یہ ہوش ہین ہنے پائے
دل کی دل ہین ہی رہی کچھ اور نہ کہنے پائے

[illegible]

ماتم شاہ جو برپا کیا باہم سب نے
پہلے بال اپنے پریشان کیے زینبؑ نے

[illegible]

سینہ شق کر کے ہین حمزہ کا جگر لایا ہون
کاٹ کر پنجتن پاک کا سر لایا ہون

[illegible]

نہ حیا شاہ سے آئی نہ مروت آئی
ایک روداد یہ لیکن مجھے رقت آئی

[illegible]

ٹھہرو ٹھہرو ہین ذرا شمر کو خلعت دے لون
نذر پہلے سر فرزند پیمبر لے لون

[illegible]

شمر سے پوچھا کہ سر جبکہ قلم ہوتا تھا
علی اکبرؑ کی جوانی پہ یہ کیا کہتا تھا

[illegible]

پھر ہر اک ضرب پہ چھاتی مری پھٹ جاتی تھی
کوئی بی بی مرے خنجر سے لپٹ جاتی تھی

٩٣

[illegible]

بولا وہ کون یہ غمخوار سشہ والا تھی
دی صدا شاہ کے سرنے کہ ماں زہرا تھی

٩٤

[illegible]

اپنے سرکو رہ معبود میں کٹوائینگے
وہاں چلے ہیں کہ جہاں سے نہ کبھی آئینگے

٩٥

[illegible]

زمیں پر سرخ عمامہ تو دھرا ہوئیگا
مرکب سبط نبی خون سے بھرا ہوئیگا

٩٦

[illegible]

ہی یہ امید قوی فاطمہ کے جانی سے
کہ نقاہت ہو بدل طاقت یمانی سے

٩٧

[illegible]

دیکھیے قطع کہاں عمر رواں ہوتی ہی
دیکھیے دفن کی تدبیر کہاں ہوتی ہی

٩٨

[illegible]

دیکھکر فاطمہ صغرا تو بہت روئیگی
طوق سے گردن سجاد جھکی ہوئیگی

[illegible]

ظلم ہی جور ہی یہ قہر ہی بیداد ہی یہ
خانۂ احمد مختار کی برباد ہی یہ

[illegible]

دیکھو کیا تابع فرمان خدا ہے شبیر
اپنے پانون سے سوے گور چلا ہے شبیر

[illegible]

جان صغرا تلف اس رنج سے ہو جائیگی
روح زہرا میرے پرسے کے لیے آئیگی

۸

[illegible]

کوچ حضرت کا مدینہ سے جو سن پایا ہے
اس گھڑی فاطمۂ بیمار کو غش آیا ہے

۱۱

[illegible]

جسم میں تیرے نہیں نام توانائی کا
ہم کو کیا غم نہیں صغرا تری تنہائی کا

۱۴

[illegible]

ای بہن ساتھ تو اگر رخت کہن ہوئے گا
بعد مرنے کے وہی اپنا کفن ہوئے گا

۹

[illegible]

روتے تھے اور اسے چھاتی سے لگاتے تھے حسین
پیار سے لطف سے رومال ہلاتے تھے حسین

۱۲

[illegible]

آپ کہتے کہ یہ غم مجھ سے نہ سہا جائیگا
جی میرا جائیگا ان لوگوں کا کیا جائیگا

۱۵

[illegible]

سفر بے سر و سامان میں گھبرائی ہون
تیری رخصت کے لیے خواب سے مین آئی ہون

۱۰

[illegible]

ہاے کہنے میں تو دل غم کی نکل جائینگے
تمکو صحت بھی نہوئیگی کہ شبیر آئینگے

۱۳

[illegible]

خیمہ میں بھی کہا سوئے گور روان کرتی ہون
مین بھی بیمار ہون اب نقل مکان کرتی ہون

۱۶

[illegible]

کس طرح ماں سے ہم آغوش تو اب ہو پیارے
ہاتھ پھیلا کے مری قبر سے لپٹو پیارے

۴۱۰

[illegible]

کھٹیوں بھی نہلیں دنیا میں چلے گا اصغرؑ
خلد میں گود میں زہرا کی پلے گا اصغرؑ

۴۱۱

[illegible]

ہون عجب غم میں مرا حال سقیمی دیکھو
دیکھو اصغر کو اور ایام یتیمی دیکھو

۴۱۲

[illegible]

دیجئے اسکو میں آغوش میں دو دن بادرے کے
خشک لب ہو گئے ہیں دودھ بغیر اصغر کے

۴۱۳

[illegible]

خورد سالی کا جو وعدہ تھا بجا لاتا ہوں
سر کٹانے کو سوئے کرب و بلا جاتا ہوں

۴۱۴

[illegible]

ہے غریب الوطنی اور غم بربادی ہے
دوسرے قاسم دلدار کی وہاں شادی ہے

۴۱۵

[illegible]

پیاس سے ہونٹھ یہ معصوم کی جان ہووینگی
اے میری جان تو اسوقت کہاں ہووینگی

۴۱۶

[illegible]

لحد پاک سے رونے کی صدا آنے لگی
قبر محبوب الٰہی کی بھی تھرانے لگی

۴۱۷

[illegible]

دولہا کو صبح شب عقد حرم روئینگے
بیاہ کے روز ہم اے بھائی وہیں ہووینگے

۴۱۸

[illegible]

منہ سے کچھ فاطمۂ صغرا تو نہ کہہ سکتی تھی
حسرت و یاس سے ہر ایک کا منہ تکتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تجکو اے بیٹی رسول دوسرا کو سونپا
تم بھی ہمکو بھو ہنسکر کی خدا کو سونپا

کس لیے تو نہین آگے کو قدم دھرتا ہی
بخشش امت عاصی مین خلل کرتا ہی

دوستو متصل کرب و بلا ہیو نچے ہم
شکر ہے منزل مقصود پہ آ پہو نچے ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا قرین تن سے جو ہوئے دل مضطر باہر
گھر سے جسوقت گئے سبط پیمبر باہر

راہ گھوڑا جو چلے بے ادبی ہوتی ہی
آپ کی بیٹی ہی یہ فاطمہ کی پوتی ہی

تن مین گھبراتا تھا دم فاطمہ کے جانی کا
قحط گھر مین شہ مظلوم کے تھا پانی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غیرت اہل حرم آگے کو یکبار چلے
تب اٹھا شور وطن سے شہ ابرار چلے

فرقت دختر بیمار سے خونبار ہوا
راکب دوش نبی گھوڑے پہ اسوار ہوا

پیاس کے صدمہ سے کوئی تو تلف ہوتا تھا
کوئی بیہوش تھا یاں اور کوئی دہاڑ روتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باغ فردوس میں تو روح نبی رونے لگی
چمن فاطمہؑ پر تیغ زنی ہونے لگی

گھر سے باہر جو وہ بانا لُٹا جانکاہ چلی
سر کھلے فاطمہؑ بیمار بھی ہمراہ چلی

سر کھلے اہل حرم سارے نظر آتے ہیں
قبر احمد پہ وہ رونے کے لیے جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حلق شبیر پہ وہاں خنجر کین چلتا تھا
اسطرف خیمۂ اولاد نبیؐ جلتا تھا

سر کھلے نعرہ زنان ہیں سبھی شیدائے حسینؑ
ہائے وارث کوئی کہتا ہے کوئی ہائے حسینؑ

زینبؑ خستہ جگر رو رو کے چلاتی ہے
قبر سے ہائے حسینا کی صدا آتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باپ کے ہجر سے ہوئیگا نہ جینا میرا
مژدہ اے مرگ کہ غافل ہے مسیحا میرا

دل میں بولی کہ کوئی اپنا خبر یاس نہیں
علیؑ اکبرؑ نہیں قاسمؑ نہیں عباسؑ نہیں

جب تلک جیتے ہیں اس غم کو سدا روئینگے
ایسے وارث تو فراموش نہیں ہوونگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگے شبیرؑ کے میدان مین کچھ کام کیا
میرے عباس نے کیسے کہ مرا نام کیا

دل پھٹا جاتا ہے اب میری تسلی کیجے
مجھکو عباس علمدارؑ کا پرسا دیجے

کل کے سردار ہین حرم یہ بہات نہین
دستگیر ماں شہ جن ہین مگر ہات نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ بیکس ہوئے جسوقت کہ وہ چھوٹ گیا
انکا دم انکا ادھر بند کر ٹوٹ گیا

ہو نہین وہ اللہ دل و جان سے قربان علیؑ
مرثیہ وہ اے بخت کہ دست من و امان علیؑ

گرتے گرتے جو پکارے کوئی بچ جاتا ہے
لب پہ نام آتا ہے اور ہاتھ مین ہاتھ آتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا کہون تم سے جو اسوقت تھا سودا اسکو مجھے
سرخرو پیش نبی کر گیا عباسؑ مجھے

سر خلق ہوا اللہ کی شمشیر ہے یہ
سب شرف ایک طرف فدیہ شبیر ہے یہ

قامت راست کا ہر سرو جان شیدا ہے
قد طولانی انور سے تجلی طوبا ہے

م ۵ [illegible]	م ۸ [illegible]	م ۱۱ [illegible]
راست سیدھے کی ثنا مین سخن و نیا ہے سایۂ قد ہین نعم البدل طوبا ہے	سو یہ ابرو کی نہین جلوہ گری آنکھون کا ذوالفقار رات مین پی سو رہی آنکھون نے	قرۂ چشم نیستان کی طرح ہر سو ہے اس نیستان مین مگر شیر کی جا آہو ہے
م ۶ [illegible]	م ۹ [illegible]	م ۱۲ [illegible]
نور خالق کی ضیا دیکھ کے پیشانی مین شام سے صبح تلک بدر رہی حیرانی مین	صفت مژگان کے شرف لشکر اسلام مین ہین حاجی کعبہ بصف بندھے احرام مین ہین	گو قبا بخت سیہ کی ہے برائے سرمہ پر سدا دیدۂ مردم مین ہے جائے سرمہ
م ۷ [illegible]	م ۱۰ [illegible]	م ۱۳ [illegible]
شہ کا شقہ بھی بنیا اور علمدار بھی ہو پیاسا دو دن کا فدا نسخۂ ابرار بھی ہو	ماسوی اللہ کی کب گرد خیال انہین ہو نہ کہ جاروب پد قدرت حق حسنین ہو	چہرۂ سرخ تو ہے لالۂ باغ حیدر آنکھین ہین نام خدا چشم و چراغ حیدر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس رخ و زلف پہ سو جان سے قربان ہے حسینؑ انکھین الفون کیطرح غم سے پریشان ہے حسینؑ	دائما ورد لب خضر صفات لب ہے آب حیوان جسے کہتے ہین زکات لب ہے	روز و شب سینہ سپر ہے یہ برائے شبیرؑ اسکا سینہ تو ہے صندوق ولائے شبیرؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چرخ حیرت زدہ اس کان کے پرتو سے ہے بندۂ حلقہ بگوش اسکا مہ نو سے ہے	لب و دندان سے ہین دو معجزے دنیا کے لیے برق اعدا کے لیے شہد احبا کے لیے	دخل کیا غیر بھی جو اس سے ملائے پنجہ قدرت پنجتن پاک دکھائے پنجہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخ نے قرآن کا سبق پہلے دیا عالم کو بے سخن حاشیہ دان خط نے کیا عالم کو	سب پہ روشن ہے کہ ہان شمع حرم گردن ہے ایک اس شمع سے فانوس جہان روشن ہے	دونون ہاتھون کو ظفر ملکے بہم چومتی تھی اور ثابت قدمی جھک کے قدم چومتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خلد پابوسیٔ عباس میں حاصل ہووے
اور سر حلقہ فتراک کے قابل ہووے

کیا سپر ہی زرہ پاک پہ زیبا دیکھو
صبح صادق کا شب قدر سپیدا دیکھو

قصد جانے کا اُدھر دل میں جب اکبار آوے
شرق سے پھر کے ادھر غرب میں ہوا آوے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر نخوت جو حضور آنکے اٹھائے دشمن
ہو دے معکوس مین جام بقائے دشمن

صف دشمن پہ جو یہ تیر ظفر گیر چلیں
ملک الموت سے بھی آگے کہی تیر چلیں

گرم جس دم یہ دم تیز پری ہو جائے
سایہ جس سائے پہ اُڈلے وہ پری ہو جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاس گو تیغ ہلالی ہے یہ تھراتا ہے
ڈر سے جلاد فلک پاس نہیں آتا ہے

یلان تیر دان کا میدان نہیں کیا ظاہر ہو
خاک تو دہ جو فلک ہو تو نشان خاطر ہو

ایک اکبر ہی اگر اسکی شہادت ہوگی
تجکو ہمچشموں میں عباس ندامت ہوگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعوہ الفت کا تو بھائی سے بڑا کرتے ہو
جان شیرین نہیں آقا پہ فدا کرتے ہو

مجکو دلوا دے رضا ان کی نبی کا صدقہ
ذوالفقار اسد اللہ علی کا صدقہ

عرض کرنے کی لیاقت مجھے کیا ہے بھائی
پر کرم نے ترے گستاخ کیا ہے بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنے بھی فرق مبارک کو کٹا دینگے حسین
پہلے ہی پر نہ تجھے رن کی رضا دینگے حسین

دل شاہ شہدا کو میں نہیں توڑونگی
کمر شیر خدا کو میں نہیں توڑونگی

بخدا اور سہارا تھا نہ اصلا مجکو
باپ کی طرح سے آقا نے ہے پالا مجکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پائی رخصت تو سر اہل ستم کاٹیں گے
ورنہ میں تجھ سے گلا اپنا ہی ہم کاٹیں گے

داغ ماتم پہ تری میرا جگر راضی ہے
اپنے بھائی پہ تو صدقے ہو پدر راضی ہے

یاد ہے نوش نہ شاہ شہدا کرتے تھے
پہلے اسمیں سے مجھے آپ عطا کرتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس قلق سے دل بیتاب حزیں ہو میرا
حصہ کیا باغ شہادت میں نہیں ہے میرا

یہ کہو تم نے بھی اب قصد کیا مرنے کا
واہ کس خوبی سے پیغام دیا مرنے کا

جان مغموم حزیں جسم میں گھبراتی ہے
دیکھ لو بھائی کمر میری جھکی جاتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسکو یہ آہ سفارش کو بلائے مولا
کوئی دنیا میں نہیں میرا سوا اے مولا

کہیں محبوب کو عاشق بھی بھلا چھوڑتا ہے
اپنے جینے کا سہارا بھی کوئی توڑتا ہے

تم سمجھتے ہو کہ شاید نہیں کم چاہتے ہیں
علی اکبر سے زیادہ تمھیں ہم چاہتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حر کو گلزار جنان بخش کے دلشاد کیا
قید دنیا سے نہ اس بندے کو آزاد کیا

دھیان تک کو نہیں شاہ شہدا کا بھائی
ہے جدائی تری پیغام قضا کا بھائی

کشور دل کو مرے فوج قلق لوٹ گئی
تم نے باندھی جو کمر میری کمر ٹوٹ گئی

۵۰

[illegible]

بیبیان کہتی ہین یا شاہ مدینہ فریاد
پانی بن مرگئی نادان سکینہ فریاد

۵۱

[illegible]

کھولدو آنکھون کو بی بی شہ والا آیا
زندہ ہو جاؤ کہ بالین پہ مسیحا آیا

۵۲

[illegible]

شکل سے شان تیمی ہی ہویدا پیارے
کیا کہین ہم یہی قسمت مین تھا لکھا پیارے

۵۳

[illegible]

پہلے تھا اُسیہ گمان پیاس سے غش کرنے کا
دیر گذری تو یقین ہو گیا اب مرنے کا

۵۴

[illegible]

میر کوثر کے ہو تم لاڈلے لادو پانی
واسطے ساقی کوثر کے پلادو پانی

۵۵

[illegible]

کی دعا حق سے شفا شاہ کے دلبند کو ہو
عوض اسکے مرض تپ مرے فرزند کو ہو

۵۶

[illegible]

رو کے سر ہاتھون سے شب بھر چھوٹے بڑے پیٹتے ہین
اہلبیت نبوی گرد کھڑے پیٹتے ہین

۵۷

[illegible]

دینگے پانی جو ستمگر تو ابھی لا ئینگے
ورنہ دریا ہی سے کوثر پہ چلے جائینگے

۵۸

[illegible]

سر تو ہم نذر شہ جن و بشر دیتے ہین
اور غلامی مین تری اپنا پسر دیتے ہین

۴۶۳ [illegible]

۴۶۴ [illegible]

۴۶۵ [illegible]

مرتا ہوں جانو کوئی رو رو کا مہمان مجھے
دشمن کیا آہ کرو گے نہ چچا جان مجھے

کسی خدمت سے نہ یہ عذر کریگا پیارے
اپنے سر پہ تری نعلین دھریگا پیارے

فکر جمعیت لشکر کو تباہی کی ہے
آمد آمد پسر شیر الٰہی کی ہے

۴۷۰ [illegible]

۴۶۷ [illegible]

۴۶۶ [illegible]

سن تو ہمراہ ہیں معراج شہادت ہو گی
اور اسے شاہی اقلیم امامت ہو گی

بھاگو بھاگو جگر شیر خدا آتا ہے
یارو ہشیار کہ شمشیر خدا آتا ہے

پھر یہ جانے تو جانے دو نہ روکو اسکو
گر بھرے مشک تو بھرنے دو ادھر ٹوکو اسکو

۴۶۹ [illegible]

۴۶۹ [illegible]

۴۶۸ [illegible]

چچی اپنی سمجھانہ غریب اسکو تم
جانیو زینب بانو کی کنیز اسکو تم

باد پا کی جو یہ غصہ سے عنان لیگا جری
مثل اوراق صفوں کو یہ الٹ دیگا جری

لبریں ال سطور سے الٰہی یاں تک پانی فہوس
جان دی ہاں پیاسے نے شاہی کہاں فہوس

۶۸

[illegible]

پہلوے تنہا پہ کیا آنکے بدخواہون نے
گھیرا ابن اسد اللہ کو روباہون نے

۶۹

[illegible]

بند تھی شیحۂ توسن سے تو رن کی آواز
لب شمشیر سے آتی تھی ہزن کی آواز

۷۰

[illegible]

قتل عباس کے حیلے کے سبب مقتل مین
چھپ گئے دو تو تہ نخل طلب مقتل مین

۷۱

[illegible]

تیغ کے زخمون سے کھلنے تنفضا پھول گئے
دست دیاے سیہ اہل جفا پھول گئے

۷۲

[illegible]

طالع فوج مین پستی کے نشان پیدا تھے
رمل دغت مین ہیبت سے طپان اعضا تھے

۷۳

[illegible]

طاقت جسم یداللہ دکھائی اُسنے
بائین شانہ پہ دہن مشک اُٹھائی اُسنے

۷۴

[illegible]

نازل کیا ہوئی قہر خدا کی صورت
پھر گئی رن مین وہ جاروب قضا کی صورت

۷۵

[illegible]

آگئے غازی کے نزد نار سنبھالے بھالے
نخل حیرت نیے تھے خوف سے بھالے والے

۷۶

[illegible]

رو کے کہتے تھے کہ جب تک مرا دم باقی ہے
اے سکینہ تری سقائی کی مشتاقی ہے

۷۷

[illegible]

پار سینہ سے جو وہ نیزۂ خونخوار ہوا
سرنگون خاک پہ سرور کا علمدار ہوا

۸۰

[illegible]

روئیگا بیٹے کا اور خاک اڑائیگا حسینؑ
ایسا عاشق کوئی دنیا میں پائیگا حسینؑ

۸۳

[illegible]

پیاس سے مردہ ہوں سکھوں جو تمھیں زندہ ہوں
لاشہ کہتا تھا تمھیں سے تو میں شرمندہ ہوں

۷۸

[illegible]

پہلے ایک ہاتھ سے حضرت نے جگر کو تھاما
دوسرے ہاتھ سے مولا نے کمر کو تھاما

۸۱

[illegible]

دونوں آنکھوں سے تو نہر آنسوؤں کی بہتی ہے
ہر قدم ہائے چچا ہائے چچا کہتی ہے

۸۴

[illegible]

پانی پیتی تو میں خوش ہو کے دعائیں دیتی
بڑھ کے شانوں کے اب بھیا بلائیں لیتی

۷۹

[illegible]

سر سے کیوں تم نے عمامہ کو اُتارا بھائی
قتل میدان میں ہوا کونسا پیارا بھائی

۸۲

[illegible]

یہ تو کہتی تھی چچا جانی لگائے مجکو
لاشہ کہتا تھا زمین سے کہ اٹھائے مجکو

۸۵

[illegible]

قتل دریا پہ ید اللہ کا دلبر ہوئے
اور پانی نہ سکینہ کو میسر ہوئے

۸۶

[illegible]

چھوڑ کر تمکو بیابان میں کدھر جاؤنگی
پہلوے لاش پہ اب دیکے میں مرجاؤنگی

۸۹

[illegible]

غم سے صد چاک ہوا سو قعغل زار مرا
شرم سے لوٹتا ہے خاک پہ غمخوار مرا

۹۲

[illegible]

بنت شہ پہ ہوے عباس حزیں لااور صدقے
وہ ہوئی لاشہ عباس علی پر صدقے

۸۷

[illegible]

دست رس پیار پہ عباس کو بیہات نہیں
چھاتی کس طرح لگاؤں کہ کوئی ہاتھ نہیں

۹۰

[illegible]

یا تو یان لاشہ قاسم کو لٹا دو بابا
نہیں تو یان مجھے رہنے کی رضا دو بابا

۹۳

[illegible]

ہاے فرزند کوئی کہتی ہے اور روتی ہے
رونے والی کوئی معلوم نہیں ہوتی ہے

۸۸

[illegible]

منھ دکھاؤنگا نہ اب شاہ کی جانی تجکو
شرم آتی ہے کہ پہونچا یا نہ پانی تجکو

۹۱

[illegible]

آئیں ہم اور سر وارث کو نہ لائیں بی بی
میر سوالی کو کہاں چھوڑ کے آئیں بی بی

۹۴

[illegible]

غیر کوئی نہیں ہیں غمگسار ہوتی ہوں
بی بی کے قدر یہ کو مادر کی طرح روتی ہوں

۹۹۵

[illegible]

اے علمدار کی شیدا تجھے پرسا دے
میں تجھے دیتی ہوں پرسا تو مجھے پرسا دے

۹۹۸

[illegible]

ہاتھ بھی جان بھی دی اپنی فدائے شبیر
ایسے عاشق کو کہاں ڈھونڈھنے جائے شبیر

۱۰۰۱

[illegible]

سوگ کس کا ہے بڑھا ڈالا جو سب گہنا ہے
کس کے ماتم کا یہ ملبوس سیہ پہنا ہے

۹۹۶

[illegible]

کہ تو مارا گیا افسوس مددگار حسین
میں کہوں قتل ہوا مونس و غمخوار حسین

۹۹۹

[illegible]

اور بھی اپنے علمدار کا غم کھائیں گے
مجکو دیکھیں گے جو شبیر تو شرمائیں گے

۱۰۰۲

[illegible]

رانڈ میں ہو گئی وارث میرا بیجان ہوا
آہ بن باپ کا تو اے مرے نادان ہوا

۹۹۷

[illegible]

کہ تو عباس ہی پیاس پہ قربان ہوا
میں کہوں فاطمہ کی روح پہ احسان ہوا

۱۰۰۰

[illegible]

رو کے مرجائیگی بھاوج مری سمجھا دو تم
اور رنڈسالے کا جوڑا اُسے پہنا دو تم

۱۰۰۳

[illegible]

آہ دیدار بھی دکھلایا نہ صاحب تمنے
پھر بھی لونڈی سے نبھایا نہ صاحب تمنے

وہ اہل وفا ... دنیا سے ... بی بی کا تعلق [illegible]

تھا شیشۂ دل فاطمہ کا چور ... سینہ [illegible]
اور دل پہ ... [illegible]
وہ ... [illegible]

اوقات مصیبت میں فلک ... [illegible]
خود ... [illegible]
سوتی تھی ... [illegible]
بیٹی زینب ... [illegible]

خاک پہ لوٹتا ہی اسکو اٹھاؤ صاحب
ٹوپی پہناؤ اسے چھاتی لگاؤ صاحب

بیدار سحر غم تھی شب عیش نہان تھی
نے شانہ تھا نہ ہاتھ نہ خاتون جنان تھی

حسرت جو اسے آمد زہرا کی بڑی تھی
پہرون پئے تعظیم تصور مین کھڑی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم امداد ہی اے بازوے سرور مددے
مددے ای خلف ساقی کوثر مددے

ای دل یہ طلسمات تھا یا خواب تھا کیا تھا
وہ آنکھون سے دیکھا کہ کانون سے سنا تھا

پوچھا جو کسی لونڈی نے تیار ہی کھانا
تو رو کے یہ کہنا مجھے دشوار ہی کھانا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ سوتی تھی بیدار مگر ہوگئے طالع
بیدار جو بانو ہوئی تو سو گئے طالع

مظلوم سے منسوب جب زہرا نے کیا تھا
مظلومی و غربت نے اسے گھیر لیا تھا

لب سے تو یہ کہنا مرا مقصود بر آئے
دل مین یہ دعا خواب مین پھر انظر آئے

۱۰۸

اس نفس مطمئن [illegible]
[illegible] تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

پر حیف جو محتاجوں کی یوں عقدہ کشا تھی
اک دن وہی بانو تھی جو محتاجِ ردا تھی

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سُرمہ کی جگہ چشمِ حیا مدِ نظر تھی
آئینہ کو آئینِ نگہ سے نہ خبر تھی

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

دریائے سفید اشک کا تا سینہ بہا تھا
دل پر بھی سیاہی کا دو نقطہ نہ رہا تھا

۱۱۱

تھی [illegible] صفت [illegible]
زاہد [illegible] الفت
[illegible] اوقات
[illegible] محراب عبادت

فرزند جو بانو کے امامانِ جہاں تھے
بیساختہ آثار عبادت کے عیاں تھے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی شکل اگر نور کی تو حور کی خو تھی
سب ایک طرف فاطمہ زہرا کی بہو تھی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر جو پیارا ہے تو مانو گے قسم کو
ممتاز کرو بہرِ حسینؑ آن کے ہم کو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو یہ پکاری سرِ تسلیم جھکا کر
مارا تھا مجھے جا کے جلایا مجھے آکر

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا یہ زہرا نے تسلی اُسے دیکر
سب حشر تلک روئینگے اس نام کو لیکر

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور مصحفِ ناطق کی تلاوت بھی جدا کی
یعنی کہ زیارت ہوئی شاہِ شہدا کی

[illegible]

بے اسکے تری دلکو نہ چین آئیگا بانو
کلمہ جو پڑھو گی تو حسینؑ آئیگا بانو

[illegible]

دردا کہ عجب رنج ومحن مین تھی وہ گردن
[illegible] مین رسن تھی تو رسن مین تھی وہ گردن

[illegible]

وہ بولی جو مرضی ہو نبیؐ اور خدا کی
ہاتف نے کہا افضل امامت ہی عطا کی

[illegible]

بس اتنا ٹھہر جا کہ دلھن بھی مین بنا لون
پوشاک پنہا لون تجھے زیور بھی پنہا لون

[illegible]

مشتاق ہین بانوئے شہ تشنہ گلو کے
آتے ہین نبی دیکھنے کو اپنی بہو کے

[illegible]

مطلوب ہے دو عالم مرا مطلوب کہان ہے
محبوب الٰہی مرا محبوب کہان ہے

[illegible]

کہتی تھی قضا آج یہ افشان سرو رو ہی
اک دن یہ حسینؑ اور علی اکبرؑ کا لہو ہی

[illegible]

سر ننگے پھراتے ہوے بازار مین لائے
شانون مین رسن باندھکے دربار مین لائے

[illegible]

قادر تھی جو قدرت کے ہر اک امر پہ زہراؑ
ثیرب کو چلی ناقۂ اعجاز پہ زہراؑ

۴۲۶

[illegible]

یہ عقد مبارک ہو تمھیں پھولو پھلو تم
نانا نے بلایا ہے مری جان چلو تم

۴۲۷

[illegible]

اسپند کیا تیلیوں کو حور و ملک نے
صدقے کیے انجم کے گہر پیر فلک نے

۴۲۸

[illegible]

یہ کھلے گرہ عقد ثریا نے بھی وا کی
ہاں شب ہے یہ عقد پسر خیر نسا کی

۴۲۹

[illegible]

بانو سے کہا حوروں نے تسلیم کو اٹھو
مظلوم ازل آتا ہے تعظیم کو اٹھو

۴۳۰

[illegible]

خم فاقوں سے یعقوب بصفت اسکی کمر ہے
تو یوسف کنعان شہادت کا پدر ہے

۴۳۱

[illegible]

داؤد بناتے تھے زرہ سب نے سنا ہے
یہ خود زرہ عافیت خلق خدا ہے

۴۳۲

[illegible]

گر ذکر یہیں کیجے ذکریا تو بجا ہے
واں آرہ تھا سر کے لیے یاں گرز جفا ہے

۴۳۳

[illegible]

یہ جسم شفاعت کے لیے روح قوی ہے
یہ کشتی امت کے لیے نوح نبی ہے

۴۳۴

[illegible]

تسخیر یہ ہے دھوپ میں پیاسا جو رہیگا
طائر تو نہیں کیا روح امیں سایہ کریگا

[illegible]

ہی خطِ جبین و مج یہ جب ہوگا زمین پر
لیجائینگے جبرئیل یہ سر عرش برین پر

[illegible]

اندازِ رکوع ابروے پرخم نے سکھایا
سجدہ سرِ سلطانِ دو عالم نے سکھایا

[illegible]

مغرب ہا مثلث تو رباعی بھی عشا ہے
ظہرین کو کہیے جو مثمن تو بجا ہے

[illegible]

جس لب سے گرہ وا ہر اک امید کی ہوئے
سو کھولنے کو اسکے چھڑی بید کی ہوئے

[illegible]

تلی سے عیان قدرت حق پیش نگہ ہی
عالم مین ہین ظلمت و نور ایک جگہ ہی

[illegible]

بروسے عیان صفا ہی طلعت مہ نو کی
حاصل بیان ہر سہ زہی ردیت مہ نو کی

[illegible]

دی عمر ابد اسنے یہ ہین چار مقر بھی
الیاس بھی ادریس بھی عیسی بھی خضر بھی

[illegible]

امت نے سرپاک کو جب کاٹ لیا تھا
پامال سراپا اسی کعبہ کو کیا تھا

[illegible]

زہرا نے یہ پوچھا کہ مرے ماہ کو دیکھا
بانو نے کہا قدرت اللہ کو دیکھا

[illegible]

پر ہوگی زیارت تجھے تب خیر نسا کی
بالون سے زمین جھاڑونگی جب کرب و بلا کی

[illegible]

دامن ہے مرے ہاتھ نہ مس ہوئے کسی کا
دامن ہو مرے ہاتھ مین فرزند علیؑ کا

[illegible]

ممتاز ہوئی عقد سے فرزند علیؑ کے
اللہ کے گھر سے وہ گئی گھر مین نبیؐ کے

[illegible]

آفت میں مصیبت مین خبر مین تری لونگی
زندان مین سکینہؑ کا مین پرسہ تجھے دونگی

[illegible]

تھا حکم نبی لے کوئی چادر نہ کسی کی
سو چھین لی امت نے ردا آلِ نبی کی

[illegible]

اس ورز کے ارمان ہی مین مر گئین زہراؑ
دیکھا نہ بہو کو کہ سفر کر گئین زہراؑ

[illegible]

جلوہ جو محل مین ہوا حیران ہوئی بانو
گھر چھوڑ دیا حجرے مین پنہان ہوئی بانو

[illegible]

نے شوق تھا گردنین زنجیر تھی پامین
پر سب یہ پہننے کو ملا کرب و بلا مین

[illegible]

ایک ایک کو آزاد کیا فرو کرم سے
فضہ ہی رہی خدمت کو پر آزاد تھی غم سے

[illegible]

سب خاک میں تم فاطمہؑ کے نور نظر ہو
ہو عین خوشی میری جو منظور نظر ہو

[illegible]

شیریں کو کوئی خبر آن کے اب تم نے نہ لی گی
اک روز وہ ہوگا کہ یہ جا دیکھیں گی

[illegible]

عابد سے عجب طرح جدا ہوتی تھی شیریں
یاں روتے تھے سجاد وہاں روتی تھی شیریں

[illegible]

مطلب تو ہی خوشنودی شاہ دو جہاں ہے
بخشا دل و جان سے اسے بخشا دل و جاں ہے

[illegible]

فطرس کا شرف آج تجھے حق نے دیا ہے
شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے

[illegible]

سوغات یہاں کچھ نہیں درکار کسی کو
تو بھیجیو ہر جا سے درود آل نبی کو

[illegible]

واللہ بد دن پر بھی مجھے نیک نظر ہے
دو آنکھیں ہیں یہ سب یہ مری ایک نظر ہے

[illegible]

بھجواؤں جو سوغات نہ رد کیجیو میری
مشکل میں پکاروں تو مدد کیجیو میری

[illegible]

دنیا کا تجھے حشمت و جاہ ہوا اکبرؑ
اور سونے کے سہرے سے ترا بیاہ ہوا اکبرؑ

۴۶۲ [illegible]	۴۶۵ [illegible]	۴۶۸ [illegible]
ہاتف کی ندا آئی کہ یہ مظلوم ازل ہے تقدیر میں اکبر کی فقط برچھی کا پھل ہے	اللہ سے ہی حلق کے کٹوانے کا وعدہ اس بندہ حق سے کر و گھر جانے کا وعدہ	دیدار پیمبر کا ملا دین خدا کا روشن کیا شبیر نے گھر اُس اہل وفا کا
۴۶۳ [illegible]	۴۶۶ [illegible]	۴۶۹ [illegible]
یا شاہ میں صدقے میں خدا پھر نہ ملوگے اسطرح جو روٹھے ہو تو کیا پھر نہ ملوگے	پیاسا کئی دن کا تو گھر آئیگا شبیر پیاسا ہی ترے گھر سے چلا جائیگا شبیر	دونوں سے عیاں قدرت رب ازلی ہے بس نام خدا ایک نبی ایک علیؑ ہے
۴۶۴ [illegible]	۴۶۷ [illegible]	۴۷۰ [illegible]
میراث نبی پائی ہے فرزند علیؑ نے فضہ کی ضیافت تو نہ کی تھی نبی نے	کیجو یہ دعا چین ملے غم سے ہمیں بھی آزاد خدا کرے جہنم سے ہمیں بھی	وہ کہتا تھا تو اُنکی ہیں اِنکا یہ گھر اُنکا تقدیر پہ لکھی تھی کہ کٹیگا سر اُنکا

[illegible]

کہتا ہی یہ دل آ نکلے مولا مرے گھر مین
یا ماہ محرم مین و یا ماہ صفر مین

[illegible]

وان نکلے نبی قبر سے اور شاہ وطن سے
یان روح نکلنے لگی شبیر کی بدن سے

[illegible]

پوشاک کی کچھ مجکو خبر ہے نہ ردا کی
اللہ مرا خیر کرے آل عبا کی

[illegible]

غش کرتی تھی اکثر امام دو جہان پر
اسکی نہ خبر تھی کہ سر آئیگا سنان پر

[illegible]

دنیا مین ہین و نہین دنیا کی خبر ہی
لوگو تمھین کچھ دلبر زہرا کی خبر ہی

[illegible]

بیوجہ مگر حال مرا غیر نہین ہے
لوگو پسر فاطمہ کی خیر نہین ہے

[illegible]

شہ کے لیے تیار کبھی کرتی غذا کو
موجود نہ آتے تو کھلاتی فقرا کو

[illegible]

اندیشون نے حال کو تبدیل کیا تھا
پوشاک کو بدلنا بھی غرض چھوڑ دیا تھا

[illegible]

کی آب دم تیغ نے مہمانی مسلم
سننے کو ہوئی کوفہ مین قربانی مسلم

۲۷۸ [illegible]	۲۷۹ [illegible]	۲۸۰ [illegible]
دو بچے تھے مسلم کے سو مارے گئے شیرین کوفے مین سر انکے بھی اوتارے گئے شیرین	اے لشکریو کہدو کہ دل سیر اخیر ہے یہ جنگ حسینؑ ابن علی سے تو نہین ہے	گو سر نہین پاتی تو یہ ای شہ دین ہے پر یہ بھی میسر نہین ہی پاکہ نہین ہے
۲۸۱ [illegible]	۲۸۲ [illegible]	۲۸۳ [illegible]
گا ہے یہ خبر آئی کہ ہین رنج و بلا مین اغلب ہے کہ داخل ہوے ہون کربلا مین	یہ فوج ستم قتل کو سید کے چلی ہے سید تو زمانے مین حسین ابن علی ہے	شیون ہی نہ اک چاک گریبان تھی عزا مین زہرا نے کفن پھاڑ اتھا یان کربلا مین
۲۸۴ [illegible]	۲۸۵ [illegible]	۲۸۶ [illegible]
ہر شہر سے تھیار بندھی آتی ہین فوجین کوفے سے شب و روز چلی جاتی ہین فوجین	یان پیاس سے سوزش تھی شہ دین کے گلے مین وان پانی اٹکنے لگا شیرین کے گلے مین	خنجر سے رگ حلق جو کٹنے لگی ہی ہی گردن سے تبرا کے لپٹنے لگی ہی ہی

۹۸۹

[illegible]

یان سر ہوا گردن سے جدا سبط نبیؐ کا
وان لٹنے لگا خیمہ حسینؑ ابن علیؑ کا

۹۹۰

[illegible]

آ کر جو علیؑ بیٹے کے لاشے سے ملے تھے
اس صدمہ سے چودہ طبق اک بار ہلے تھے

۹۹۱

[illegible]

وان جھڑ گئیں بین تھا غم شاہ زمن مین
یان طوق سے خورشید امامت تھا گہن مین

۹۹۲

[illegible]

تو نے بھی سُنا شور جو بالائے ہوا ہی
تا عرش برین ہائے حسینا کی صدا ہی

۹۹۳

[illegible]

یا ذبح کوئی بندۂ مقبول ہوا ہی
یا فاطمہؑ کا لاڈلا مقتول ہوا ہی

۹۹۴

[illegible]

اس قہر سے رہتا نہ اثر کون و مکان کا
یہ برج مین ہی بانوئے نام دو جہان کا

۹۹۵

[illegible]

سجاد شتربان بنے آل عبا کے
نیزون پہ دھرے ظالمون نے سر شہدا کے

۹۹۶

[illegible]

یا شاہ نجف دیکھو تو کیا کرتا ہے شبیرؑ
دو وعدون کو اک سر سے وفا کرتا ہے شبیرؑ

۹۹۷

[illegible]

لیکن مرا وعدہ بھی وفا کیجیو شبیرؑ
اُمت کو قیامت مین بچا لیجیو شبیرؑ

٩٨

[illegible]

مشتاق دری شام و سحر رہتی ہی شیرین
پوچھو تو کسی سے کدھر رہتی ہی شیرین

٩٩

[illegible]

کہتی تھی سکینہؑ کہ جہان جائیو بابا
بانی مجھے بیلے وہان بلوائیو بابا

١٠٠

[illegible]

ہمسے کہو کیا واسطہ ہی شیرین کے گھر سے
یہ کہتے تھے مہمانی کا وعدہ ہی پدر سے

١٠١

[illegible]

گر خلق سب اک سمت ہو پروا نجھے کیا ہی
شبیرؑ ہی جس سمت اسی سمت [illegible] ہی

١٠٢

[illegible]

پر مجھکو ملاقات سے درپیش حیا ہے
مین قید ہون سر والدہ صاحب کا کھلا ہی

١٠٣

[illegible]

وعدہ ترا لایا ہی ہمین دشت بلا سے
پر آکے بھی ہین پیاسے ہی جائنگے بھی پیاسے

١٠٤

[illegible]

دیکھا ہی ابھی صحن مین شبیرؑ کھڑے تھے
پر غم بھی بہت تھے انھین صدمے بھی بڑے تھے

١٠٥

[illegible]

آقا جو ذرا پوچھے کہ کیا کرتی ہی شیرین
کہیو کہ شتاب آؤ دعا کرتی ہی شیرین

١٠٦

[illegible]

تب ننھے سے تھی اتبو بڑے ہوئینگے اکبر
شبیرؑ کے پہلو مین کھڑے ہوئینگے اکبرؑ

[illegible]

دیکھا تو نہ اکبرؑ نہ حسینؑ ابن علی ہے
اک نیزے پہ لیکن سر ہمشکل نبی ہے

آگے تھے یہ سب پردہ نشین بلوے مین اب ہین
وارث تو قضا کر گئے ہوا رثے سب ہین

نسبت نہین اس فوج کو فوج شہ دین سے
یہ فوج تو بندی لیے آتی ہی کہین سے

[illegible]

گردن نہ اٹھاتی ہین ادھر کو نہ ادھر کو
بچے لیے گود مین جھکائے ہوئے سر کو

وارث ہی تو بس یہ ہی اسیران عرب کا
اب یہ جو نہین سر پہ تو سر کھل گیا سب کا

ہر وزن مین ٹیڑھی کمر پشت مین آفت ہی جفا ہے
اور پوست جلا دھوپ مین چہرون کا ہوا ہی

[illegible]

وہ بولے مین بن باپ کا کہلاتا ہون بھائی
وارث تو نہ کہا نکا مین غرماتا ہون بھائی

مظلوم اسے کہتے ہین جسکا کہ یہ سر ہے
اور فوج جو یہ گرد ہی سب فوج عمر ہے

بندی ہین یہ سب پردہ نشینان عرب کی
تو انسے خبر پوچھو سلطان عرب کی

۱۱۶

[illegible]

پوچھا یہ سکینہؑ نے کہ لوگو کدھر آئے
بولا سر شبیرؑ کہ شیرین کے گھر آئے

۱۱۷

[illegible]

جو خاص عزیزان شہ قلعہ شکن تھے
بالکل وہ تہ قلعہ گرفتار رسن تھے

۱۱۸

[illegible]

زلف سر شہ بکھری ہوئی منھ پہ پڑی تھی
نیزے کے تلے فاطمہ ننگے کھڑی تھی

۱۱۹

[illegible]

درد اٹھتا ہے رو رو کے مرے دل میں بلا ہوں
نیزے سے اُترآ تو کلیجے سے لگا لوں

۱۲۰

[illegible]

اُن دودھ بھری باچھوں پہ دادی فدا ہو
ملنے کو میں دو وقت پہ تم ماں سے جدا ہو

۱۲۱

[illegible]

تھی سر کی طرف کرتے کو پھیلائے سکینہؑ
نوحہ سر عباس کا تھا ہائے سکینہؑ

۱۲۲

[illegible]

نیزوں پہ شہیدوں کے کئی سر نظر آئے
شب کو کئی خورشید منور نظر آئے

۱۲۳

[illegible]

پہچان لے شیرین کہیں ایسا نہ غضب ہو
موقوف صدا آہ حسینا کی بھی اب ہو

۱۲۴

[illegible]

گو خاک پہ تم حال غریبی سے ہو بی بی
پر کیسی مشابہ مری بی بی سے ہو بی بی

۱۲۵

[illegible]

جانا تو ہی کچھ اور مگر جان لون تمکو
واللہ جواب دیکھون تو پہچان لون تمکو

۱۲۶

[illegible]

آباد تو بی بی مرے شہزادے کا گھر ہی
اب گود مین پوتا ہی دیا کوئی پسر ہی

۱۲۷

[illegible]

بانو نہ سہی بانو کی ہمشکل بھی تو ہے
زہرا کی ندا آئی یہی میری بہو ہے

۱۲۸

[illegible]

ڈھونڈھے گی تو ایسے کہین ناشاد نہونگے
ہم ایسے لٹے ہین کہ پھر آباد نہونگے

۱۲۹

[illegible]

ماں باپ کو اکبرؑ کا خدا بیاہ دکھائے
شہزادے کی مجھاو دولھن اللہ دکھائے

۱۳۰

[illegible]

زینبؑ نے کہا گو تو روا لائیگی شیرین
شبیرؑ کو کسطرح سے کفنائیگی شیرین

۱۳۱

[illegible]

سیدانیوں کے چین سے چین اپنا فقط ہی
مسلم کا ہوا خون یہ سچ ہی کہ غلط ہی

۱۳۲

[illegible]

اب لاکھ تم انکار کرو کسکو یقین ہے
کیون قید ہو یہ بانوے شبیر نہین ہے

۱۳۳

[illegible]

مہمانوں مین مجھسے بھی کچھ بات کریگی
یا اپنی ہی بی بی سے ملاقات کریگی

[illegible]

کس طرح سے شیرین ترے گھوڑے کی بلائے
آ گود مین اے فاطمہؑ کی گود کے پالے

[illegible]

وہ بولی تو چل آگے ترا دھیان کدھر ہے
شیرین تری گودی مین مرے بھائی کا سر ہے

[illegible]

پانی کو ترس کر جو میرے بھائی موئے ہین
اسوقت بھی سوکھے ہوئے لب کھولے ہوئے ہین

[illegible]

اب گود مین میرے مرا سردار ہے لوگو
مہمان مرا صادق الاقرار ہے لوگو

[illegible]

ہاتف کی صدا آنے لگی آل نبیؐ کو
رونا ہے تو اب رو حسینؑ ابن علی کو

[illegible]

لکھا ہے کہ اشک تہ خونچکان نکل آئے
لب ہو گئے بند آنکھون سے آنسو نکل آئے

[illegible]

کیا ایکے یہ سر قبر نبائے کو چلی ہون
بچھڑی ہوئی بیودن سے ملانے کو چلی ہون

[illegible]

شیرین کبھی صدقے تھی سر شاہ امم پر
گہ غش مین چھڑکتی تھی گلاب اہل حرم پر

[illegible]

اصغر بھی پیاس کر لیے قتل ہوئے ہین
مقتل مین بہتر رفقا پیاسے موئے ہین

[illegible]

منصف ہو تو دعویٰ نکرے عرفیؔ نی کا
سکہ ہی درے نام پہ شیرین سخنی کا

[illegible]

کونین کو ڈھونڈھا نہ تلق ہی نہ الم ہی
اور ہی بھی تو باقی اُسی مظلوم کا غم ہی

[illegible]

ماں پاس بقیعہ میں ہی زہرا کا خلف ہی
یا دشت نجف میں وہ در شاہ نجف ہی

[illegible]

آغاز مصیبت تو لکھا نام نبی پر
اور خاتمہ بالخیر حسینؑ ابن علی پر

[illegible]

پہچانے گا جو قدر غم سبط نبی کو
رو یا ہی کریگا وہ حسینؑ ابن علی کو

[illegible]

مرقد میں بقیعہ میں نجف میں وہ نہیں ہی
اب عرش کے پہلو میں شہ عرش نشین ہی

[illegible]

باقی تھا غم و درد جو کچھ بعد نبیؐ کے
دنیا سے گیا ساتھ حسین ابن علیؑ کے

[illegible]

زنہار شہیدوں میں نہیں رنج کسی کو
ہر فکر ہی شیعوں کی حسین ابن علی کو

[illegible]

اُمت کو جہنم سے بچا دیجیو یا رب
جو روتے ہیں انکو انھیں بخشش کیجیو یارب

۹ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۵ [illegible]

تابع ہی ترے قہر مرا اور عطا بھی
جنت بھی جہنم بھی شفاعت بھی جزا بھی

وہ غار جو کچھ پشت مبارک پہ عیان تھے
واللہ وہ زانکے اٹھانے نشان تھے

شبرؑ نے جو لکھا وہی شبیرؑ نے لکھا
اک خط کو دو جگہ خامۂ تقدیر نے لکھا

۱۰ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۶ [illegible]

لاشون مین تن سید ذیشان نظر آیا
خورشید ستارون مین درخشان نظر آیا

زر ہاتھ سے دیتے ہین سخی دست گدا مین
یان ہاتھ بھی لاشے نے دیے راہ خدا مین

تھے نور دو عین نبوی صاد کے قابل
ہر دائرۂ حرف لکھا صاد کے قابل

۱۱ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۷ [illegible]

تنہائی مین رخ کر کے وہ لاکھون سے لڑے تھے
زخمی تو دکھی پشت مگر غار پڑے تھے

ہون جسکی بہار احمد مختار کے گیسو
نیزے سے بندھین آہ اس اسوار کے گیسو

طفلی ہی سے الفت تھی انھین رب ہدا کی
کی نام خدا مشق بھی تو نام خدا کی

۱۸ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۴ [illegible]

یہ خط نہیں اعجاز ہے تائید خدا ہے
قربان میں اُن ہاتھوں کے جنھنے یہ لکھا ہے

دونوں سے میں منظور کروں کیسے الم کو
مظلوم کے کڑھنے کو کہ مسموم کے غم کو

نازل ہوا افلاک سے قرآن تو زمین پر
یہ آکے تھے ایسے کہ گئے عرش بریں پر

۱۹ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۵ [illegible]

سنکر یہ سخن بنت رسول دوسرا سے
دونوں ہوے انصاف طلب شیر خدا سے

فرمایا خوزادوں نے کچھ ارشاد کرو تم
خط جسکا خوش آیا ہو تجھیں صاد کرو تم

آواز یہ آئی طرف عز و جل سے
خاطر میں دونوں کی برابر ہیں ازل سے

۲۰ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۶ [illegible]

فرمایا کہ خط دونوں کے منظور نظر ہیں
ہم مرتبہ داں ہم سے سوا خیر البشر ہیں

جبریل نہ تحریر نہ تقریر کرے گا
یہ فیصلہ اب منشیٔ تقدیر کرے گا

غمگین حسنؑ ہو حسینؑ ابن علیؑ ہو
کہدو وہی اک بات کہ خوش دونوں کا جی ہو

[illegible]

دل کو یہ تردد تھا کہ کیا ہوئیگا یارب
اک لال تو خوش ہوگا اور اک دیگا آزار

[illegible]

شق ہو گیا دو ٹکڑے ادھر اور اُدھر آئے
ہر ایک کے حصے مین برابر گہر آئے

[illegible]

سو جو دکیا خدمت آہوئے حرم مین
اس طرح سے ہوا اسکا بیان قید رقم مین

[illegible]

در فاطمہ نے پھینکے نثار اُنپہ جو کر کے
زہرا کے گہر چننے لگے دانے گہر کے

[illegible]

سینے کے کلیجے کے حسین کے تن و سر کے
کیا ٹکڑے ہوئے فاطمہ زہرا کے گہر کے

[illegible]

کھیلو تمھین نانا نے دیا تمکو خوشی سے
ہم اپنے بھی حصے کا لے آتے ہین نبی سے

[illegible]

شش ماہ حسین ابن علی عمر مین کم تھے
پر قدر مین ہم آبروے کشتہ ستم تھے

[illegible]

تھے راز و نیاز ایسے خدا کے دو جہان سے
اک آن مین کھوایا ہی ہرنی کو کمان سے

[illegible]

رو دیکے تو نہ تھے رونے کا پر قصد کیا تھا
کیا کیا تہ و بالا دل محبوب خدا تھا

[illegible]

کیا کھیلنے میں کچھ کسی بچے نے کہا ہی
ناداری کا طعنہ مرے پیارے کو دیا ہی

[illegible]

دنیا میں جو ہو مانگو رسول ع دوسرا سے
ہو عرش پہ جو شی وہ منگا بھیجو خدا سے

[illegible]

آہو کہا اور لوٹ گئے خاک کے اوپر
صدمہ ہوا روح شہ لولاک کے اوپر

[illegible]

راغب ہو جو سیر فلک و عرش بریں پر
بھجوا دو ان بٹھا کر پر جبریل امیں پر

[illegible]

مشتاق ہو اختر کا تو گردوں قمر آکے
ذرے کا جو طالب ہو تو خورشید اتر آکے

[illegible]

ماں سے جو کبھی روٹھ کے تو روتا ہی پیارے
اوتنا ہی لہو خشک مرا ہوتا ہی پیارے

[illegible]

کرتا ترا کیا ٹھیک نہیں ماں نے سیا ہے
تنگی گریباں نے تجھے تنگ کیا ہے

[illegible]

کس چیز کی خواہش ہے تمھیں کیا نہیں ملتا
دیکھو تو سہی ملتا ہی اب یا نہیں ملتا

[illegible]

شہ نے کہا ہم اور ہی آہو تجھے دینگے
وہ بولے کہ وعدہ نہیں ہم تو ابھی لینگے

۱۴۹

حضرت زینب کو دیکھیں آئے بابا [illegible]
کس طرح غش میں [illegible] بیمار ہے
بھائی کا دامن [illegible] روتی ہیں بیمار سے
شہزادیاں [illegible] زینب [illegible] پیارے

اتنے جو کہیں حضرت نے دیا ہمیں چھپا کے
بٹھلائیں نہ گودی میں انھیں گھر سے بلا کے

۱۵۰

نانا کو قلق ہوتا تھا [illegible] بے اختیار
فرمایا کہ [illegible] آہو [illegible]
[illegible] لے کے [illegible] آہو کا [illegible]
[illegible] بھی [illegible]

آہو کے لیے روتے ہو تو آتا ہی آہو
تیرے لیے جبرئیل امین لاتا ہے آہو

۱۵۱

بیمار جو ہو وہ نیر سلطان نانا کا جو لال
اور گھر میں [illegible] فاطمہ کا حال
سنتی تھی [illegible] روتا [illegible] حال
واں بیان روتا ہوا [illegible]

مسجد میں ذرا دیر لگی تھی جو پیمبر کو
فضہ کو کئی مرتبہ بھیجا تھا خبر کو

۱۵۲

[illegible] دل [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] بابا [illegible]
[illegible]

محبوب وہی وہ ہی عزیز شہ دین ہیں
سب کچھ بڑے بھائی ہیں یہ کچھ بھی نہیں ہیں

۱۵۳

[illegible] دیکھ [illegible]
[illegible] گھر سے [illegible]
نانا [illegible] آہو [illegible]
[illegible]

نانا ترے سب حکم بجا لائے گا شبیر
اک دن مری امت کے تو کام آئے شبیر

۱۵۴

[illegible] فضہ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اے فضہ ذرا دیکھ تو پھر گھر سے نکل کر
لوٹا تو نہیں خاک پہ شبیر مچل کر

۱۵۵

[illegible] بابا [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
اور وہ [illegible] نانا [illegible]
[illegible]

غمگیں ہی ہیں جو کبھی پاتا ہے شبیر
نانا کے گلے لپٹ جاتے ہیں شبیر

۱۵۶

[illegible] بابا [illegible]
نانا [illegible] وہ نانا کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ شرم تھی کچھ فکر تھی کچھ غم تھا نبی کو
اغلب تھا کہ غش آئے رسول عربی کو

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] لا دوں
[illegible]

آہو کی خریداری میں ماں جان لگا دے
دوں نقد حیات اپنا جو آہو کوئی لا دے

۹۵۴

[illegible]

پلکون ہی کے جھولے مین کھا نور نظر کو
سمجھی مین سدا مصحف آغوش پسر کو

۹۵۵

[illegible]

آہو نہ پھیرے اگر پالے گا شبیر
زہرا کو یقین ہے کہ نہ گھر آئے گا شبیر

۹۵۶

[illegible]

بھائی کی خوشی جسین ہو وہ کیجیے امان
ہم خوش ہین یہ ہو یقین دیجیے امان

۹۵۷

[illegible]

اغلب ہے خزین دیکھ کے زہرا کے خلف کو
اصحاب کو بھیجا یا ہو جنگل کی طرف کو

۹۵۸

[illegible]

اس فیض سے ہاتھ اپنا اُٹھا لیجیے بابا
محتاجی زہرا پہ نظر کیجیے بابا

۹۵۹

[illegible]

ایذا ہمین پہونچے گی جو وہ رو دیگا جبریل
سر کھولیگی زہرا تو غضب ہوئیگا جبریل

۹۶۰

[illegible]

دیکھا یہ نبی نے کہ ہی جبریل تو رو ہین
بچہ لیے ہرنی چلی آتی ہے جلو مین

۹۶۱

[illegible]

گریہ گیا اک اشک بھی چشم شہ دین سے
بیزار خدا ہوئے گا جبریل امین سے

۹۶۲

[illegible]

اور بولے اس آہو کو جو لائے وہی جانے
شبیر کو نبی نے دیا اور تمکو خدا نے

۴۶۳

[illegible]

دیکھا نہ رسولؐ ان کا لطف ہین کیسی سے
جو پیار خدا کا ہے حسینؑ ابن علیؑ سے

۴۶۴

[illegible]

ہمنے اسے آہو دیا یہ دے گا سر اپنا
یہ دیگا سر اپنا یہ لٹائیگا گھر اپنا

۴۶۵

[illegible]

چل جلد یہ تاکید تھی رب دوسرا کی
اللہ رے خاطر پسر شیر خدا کی

۴۶۶

[illegible]

صیاد سے شیروں سے بچے یہاں آکے
دونوں کے نگہبان ہین پسر شیر خدا کے

۴۶۷

[illegible]

گل کے تمھیں ہادی ہو تمھیں عقدہ کشا ہو
آہو سے خطا سے نہ اطاعت مین خطا ہو

۴۶۸

[illegible]

ہم ناز اُٹھانے سے ترے ہونگے نا خوش
پیار کر ترے ناز وہی ہین خوش میرا خدا خوش

۴۶۹

[illegible]

نازاں ہین سب اطفال تو ماں باپ کے اوپر
پر ناز ہمارے ہین فقط آپ کے اوپر

۴۷۰

[illegible]

آگاہ اس آہو سے نہین کوئی بشر ہے
ہے مجھکو خبر یا مرے نانا کو خبر ہے

۴۷۱

[illegible]

لیکن یہ مرا آہو کے شرف کیا کوئی جانے
جبریل امین لائے ہین بھیجا ہے خدا نے

۴۷۲

[illegible]

اُمت کی رہائی کروگے روز جزا میں
آزاد اس آہو کو کرو راہ خدا میں

۴۷۳

[illegible]

ٹکڑے علی اکبر علی اصغر ہوے رن میں
باقی رہے عابد سو بندھے وہ بھی رسن میں

۴۷۴

[illegible]

فلک آنکھوں سے جاری تو عرق عضو بدن سے
کس دھوپ میں نکلے تھے حسین اپنے وطن سے

۴۷۵

[illegible]

نانا کو ترے خلد کے گلشن سے نکالا
یثرب سے تجھے اور مجھے مدفن سے نکالا

۴۷۶

[illegible]

تاریکی شب نے جو چھپایا تھا قمر کو
معلوم نہ تھا قافلہ جاتا ہے کدھر کو

۴۷۷

[illegible]

اس راستے میں بار گران دوش پہ سر ہے
اے موت بتا مرقد شبیر کدھر ہے

۴۷۸

[illegible]

آغوش سے ماں کے نہ جدا ہوتے تھے بچے
ماں نادعلی پڑھتی اور روتے تھے بچے

۴۷۹

[illegible]

آتی تھی نظر ایک کی صورت نہ کسی کو
رستا نہ ملا قافلۂ آل نبی کو

۴۸۰

[illegible]

لخت جگر صاحب تطہیر نہیں ہے
سب قافلہ موجود ہے شبیر نہیں ہے

۸۱

[illegible]

ضد کرتی تھی امان چلو بابا کی خبر کو
اُنگلی تو پکڑ لو مری اور ڈھونڈ پدر کو

۸۲

[illegible]

کیون چھوڑ دیا پہلوے سلطان زمن کو
کل تو سہی تم دونون کو بھجوادون وطن کو

۸۳

[illegible]

بیٹھے ہین خبر دار کبھی اب جاتے ہین ہم بھی
اک دم مین ہین ہونگے شہنشاہ امم بھی

۸۴

[illegible]

مشتاق اجل تھے بہت اس راہ مین شبیر
کیا گر پڑے یوسف کی کیطرح چاہ مین شبیر

۸۵

[illegible]

لو اب بھی خبر لاؤ حسین ابن علی کی
ورنہ کبھی صورت نہ دیکھونگی کسی کی

۸۶

[illegible]

عباس کہین تے ہین پائین شہ دین کو
اللہ کرے لے ہی کے آئین شہ دین کو

۸۷

[illegible]

اس غم مین مرے دل کو شکیبائی نہین ہے
سب قافلہ ہے ایک مرا بھائی نہین ہے

۸۸

[illegible]

تنہائی کی تو قید بھی واللہ غضب ہے
بیکس مرے بھائی یہ یہی حادثہ اب ہے

۸۹

[illegible]

سب لوگ سرک جائین ذرا دور اُدھر کے
اب بنے برادر کو مین ڈھونڈھونگی تر کے

٩٩٠

[illegible]

ہنسکر کہا زینب نے تو بھیا مرے آئے
چلائی سکینہؑ بھی وہ بابا مرے آئے

٩٩١

[illegible]

چلائی سکینہ کہ ادھر آئیے بابا
گھوڑے پہ مجھے گود میں بٹھلائیے بابا

٩٩٢

[illegible]

آتی تھی ندا کاہے کو اب ہوئیگا آنا
شبیر مری قبر پہ ہوتے ہوئے جانا

٩٩٣

[illegible]

زینب نے کہیں ڈھونڈھتی کھوئے ہوئے سرکو
یہ سنکے بین دیتا ہوا چھوڑ آیا پدر کو

٩٩٤

[illegible]

کیا تجھکو قلق ہوگا جو ہم پاس نہونگے
پردے کے لیے اکبرؑ و عباس نہونگے

٩٩٥

[illegible]

سجادہ بچھا ہونے لگا شور اذان کا
سر جھک گیا سجدے میں امام دو جہان کا

٩٩٦

[illegible]

پوچھو تو زمیندار دن سے یہ کونسی جا ہے
گر ہو یہی منزل تو غرض کسی سے کیا ہے

٩٩٧

[illegible]

یہان حادثے وہ ہونگے کہ جو عرش ہلیگا
اس خاک میں آنکھوں کا مری نور ملیگا

٩٩٨

[illegible]

کس کس کا نہ یہان دل کو مرے داغ ملیگا
زہرا کا اسی خاک میں سب باغ ملیگا

۹۹۹

[illegible] موسم کا جو [illegible] ہوا

دریا [illegible] تھا [illegible]

[illegible]

انبوہ قلق زرغۂ افواج ستم تھا
شبیرؑ کو ہر لحظہ سوا پیاس کا غم تھا

۱۰۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھٹنے کا ہی خوف نہ فکر تن و سر ہے
بدنامی اُمت کا نہایت مجھے ڈر ہے

۱۰۰۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مین جانتا ہون آج نہ تو سوئیگا ظالم
کل رات کو آرام تجھے ہوئے گا ظالم

۱۰۰۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خنجر بہ کمر تیغ بکف خود بسر ہے
ہمراہ غلام ایک ہی اور ایک پسر ہے

۱۰۰۳

[illegible]

وہ بولا [illegible] مشغول [illegible]

[illegible]

اب سو رہو پچھلے سے تردد مین پڑو گے
کھا پی لو کہ کل باپ کے لشکر سے لڑو گے

۱۰۰۴

[illegible]

[illegible]

[illegible] ملاقات کو اور [illegible]

قربان مین ہو جاؤن ترے تیری بلا لون
ٹھہرو کہ مین عباسؑ لاور کو بلا لون

۱۰۰۵

[illegible] اخلاص

[illegible] اخلاص

[illegible]

مان سے نہین ہوتا ہی سوا عشق کسی کو
زہرا نے کیا بیٹے پہ دم نادِ علیؑ کو

۱۰۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہائی مین اک بات عمر سے مین کہونگا
نے آج مرونگا نہ مین کل جیتا رہونگا

۱۰۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوش رو پسر اُسکا اگر ای ابن علی ہی
حضرت کا بھی فرزند تو ہمشکل نبی ہی

بند ۱۱۰

[illegible]

ہر چند کہ مظلوم ہیں اور تشنہ دہن ہیں
پر ہم بھی تو بھائی شغلف قلعہ شکن ہیں

بند ۱۱۱

[illegible]

کب فوق گدائی کو امیری پہ ہوا ہے
اب صلح میں لذت ہے کہ لڑنے میں مزا ہے

بند ۱۱۲

[illegible]

بیٹھا ہوا جنگل میں غم ماسبق کو کرونگا
اک روز وہیں یاد الٰہی میں مرونگا

بند ۱۱۳

[illegible]

تم جاتے ہو اعدا میں ساتھ آؤں میں کیونکر
ایمان مرا جاتا ہے پھر جاؤں میں کیونکر

بند ۱۱۴

[illegible]

کیا تجکو کہے گا دل پر داغ علیؑ کا
کاٹے گا زراعت کیلئے باغ نبیؐ کا

بند ۱۱۵

[illegible]

سمجھا کے کمر فوج کی کھلواؤں گا شبیرؑ
حاکم جو لکھے گا سو بجا لاؤں گا شبیرؑ

بند ۱۱۶

[illegible]

کیا نفع ہے لڑنے میں ضرر صلح میں کیا ہے
کیا میری تباہی میں فقط تیرا بھلا ہے

بند ۱۱۷

[illegible]

فاقے پہ بھی راضی ہوں مصیبت پہ بھی خوش ہوں
اسیر بھی ہوں تو شہادت پہ بھی خوش ہوں

بند ۱۱۸

[illegible]

خنجر ہے ابھی دور سر سبط نبیؐ سے
پر فاطمہؑ اس دشت میں روتی ہے ابھی سے

۱۱۷

[illegible]

دل بھر گیا تھا شاہ کی باتوں سے عمر کا
اب کل وہی سر کاٹے گا زہرا کے پسر کا

۱۱۸

[illegible]

پنہان سر دانجم ہوئے عالم کی نظر سے
زہرا کا پسر نکلا ستارے لیے گھر سے

۱۱۹

[illegible]

کیا غنچے تھے کیا پھول تھے کیا سرو دوان تھے
پر حیف کہ میدان میں جاتے ہی خزاں تھے

۱۲۰

[illegible]

الیاس دم خضر یہ کہتا اُدھر آیا
مجرا کر دیا سو گہ شہ بحر و بر آیا

۱۲۱

[illegible]

تابین و خب جلوہ نما بدر دُجا تھا
وہ بدر دُجے تھا مگر اک بدر دجا تھا

۱۲۲

[illegible]

گو پشت بچا کے اُنکو کیا فرج لعین نے
پھیرا نہ شفاعت سے رخ اپنا شہ دین نے

۱۲۳

[illegible]

جسم غم دین جسم رسول دوسرا تھا
پامال جسے اُمت بے دین نے کیا تھا

۱۲۴

[illegible]

مجبوس ہوا دیکھ کے زہرا کے جگر کو
قربان کیا حر نے برادر کو پسر کو

۱۲۵

[illegible]

بخشش اسکی خطا مالک عباس کی سوگند
ہم پیاسوں کے آقا کی تجھے پیاس کی سوگند

[illegible]	[illegible]	[illegible]
پھر حُر جو تصدق ہوا خود لائے اُٹھا کے زینب سے کہا روؤ مرے دوست کو آکے	قاتل تھا چڑھا سینے پہ جب شاہِ اُمم کے کھولے ہوئے آنکھیں تھے خنجر نگراں تھے	اب میری تو گردن پہ چھری پھرتی ہے زینب گردن مع اطفال کو بندھوانا رسن میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہاں تک ہوئے زخمی کہ نہ بیٹھا گیا زین پر آخر کو گرا عرش امامت کا زمیں پر	سینے سے اُتر ملکے گلے بھائی کے رو لوں مہلت دے کہ رخصت شہِ مظلوم سے ہو لوں	کیا حل ہوئی مشکل مدد شاہِ امم سے یہ مرثیہ تصنیف ہوا تیرے کرم سے
[illegible]	[illegible]	
لکھا ہے ابھی شہ نے تشہد نہ پڑھا تھا جو شمر لعین آن کے سینہ پہ چڑھا تھا	آواز شہِ پاک نہ نکلی جو گلے سے رخصت کے اشارے کیے خنجر کے تلے سے	

۱
[illegible]

ہے یک قلم اسی کا عمل کائنات میں
لوح و قلم ہیں یہاں کف انگشت ہات میں

۲
[illegible]

اعجاز شہ کے ہوں جو بیان واہ واہ ہو
جب ذکر بیکسی ہو تو پھر آہ آہ ہو

۳
[illegible]

اللہ رے وصف بادشہ مشرقین کا
دیباچہ ہو تمام نہ مدح حسینؑ کا

۴
[illegible]

حکم قضا بھی تابع حکم امام ہے
انکے قلم کا خامۂ تقدیر نام ہے

۵
[illegible]

معشوق کا جو یہ کرم بےشمار ہو
عاشق نہ کسطرح دل و جان سے نثار ہو

۶
[illegible]

نانا ہوا تھا خلق ہدایت کے واسطے
پیدا ہوے حسینؑ شفاعت کے واسطے

۷
[illegible]

کیونکر نہو وہ فخر سلیمان صفات میں
خاتم کے بدلے مہر شفاعت ہے ہات میں

۸
[illegible]

انگشت مصطفے سے دوپارہ قمر ہوا
اور خاطر حسینؑ سے ٹکڑے گہر ہوا

۹
[illegible]

سب سے عزیز رکھتا ہوں اس نور عین کو
ہاں فاطمہ کبھی نہ رلانا حسینؑ کو

۱۰
[illegible]

اس دوش پر جو یہ پسرِ ارجمند ہے
پست اسکے آگے رتبۂ عرش بلند ہے

۱۳
[illegible]

گو خورد سال فاطمہؑ کا نورِ عین ہے
مصحف ہو گر نبی تو حمائل حسینؑ ہے

۱۶
[illegible]

کیون عفو ہون گنہ نہ صغار و کبار کے
عف عف کہے شفیعِ اُمم جب پکار کے

۱۱
[illegible]

معراج عرش جسکے مین ناناکے آئی ہی
تونے نبی کے دوش پہ معراج پائی ہے

۱۴
[illegible]

مان باپ بھی شفیق ہین مجھ نورِ عین کے
پر ناز تم اُٹھاتے ہو اپنے حسینؑ کے

۱۷
[illegible]

دریاے رحمت انکے تلاطم مین آئے ہین
لو اس صدا نے ہفت جہنم بجھائے ہین

۱۲
[illegible]

یہ زینت کنارِ علیؑ و بتولؑ ہے
مین اسکا فخر ہون تو یہ فخرِ رسولؐ ہے

۱۵
[illegible]

گیسو دیے جو ہاتھ مین خیر الانام نے
مہمیز کی حسین علیہ السلام نے

۱۸
[illegible]

عف عف جو کہکے آپ اسے بھی بچھائینگے
قاتل کہان حسینؑ کے محشر مین جائینگے

[illegible]

یارا نہ پھر رہا نبی مشرقین کو
رونے لگے گلے سے لگا کر حسینؑ کو

[illegible]

رخ سے سا فزوں کے عیاں حق کا نور تھا
نزدیک تھا بہشت وطن سب سے دور تھا

[illegible]

کہتے تھے ایکدم میں کہاں یہ شفیق ہیں
واللہ کیا عزیز ہیں اور کیا رفیق ہیں

[illegible]

غلطاں زمیں پہ پیسر بو تراب تھا
اُسدم کہاں وہ دوش رسالتمآب تھا

[illegible]

سمت میں ایک لاکھ جوان سے زیادہ تھا
کم انکے آگے لشکر ابن زیاد تھا

[illegible]

اُس سمت بند تھا جو در صلح کیا ہوا
تھا اِنکے واسطے درِ جنت کھلا ہوا

[illegible]

کیا ظالموں نے سبط نبیؐ پر ستم کیا
لشکر کو قتل کر کے سر اُسکا قلم کیا

[illegible]

فدیہ تھے سب وہ سبط رسالت پناہ کے
پھرتی تھی روح فاطمہ گرد اُس سپاہ کے

[illegible]

تحسین ہمکو بعد فنا شاہ دین کہے
اور آفریں خدائے جہان آفرین کہے

[illegible]

رنگ سیاہ پایا تھا گو سرنوشت مین
ہو کر سفید رو گیا باغ بہشت مین

[illegible]

نازون سے پرورش جو کیا تھا امام نے
عباس تھے سپر کیطرح شہ کے سامنے

[illegible]

لشکر ہوا تمام شہ مشرقین کا
ستر دو تن کا داغ اور اک اک حسین کا

[illegible]

وہ نونہال جسکے کہ عالم نہال تھا
وہ ایک ایک سبزہ روش پائمال تھا

[illegible]

آتی تھی آفرین کی صدا کائنات سے
زہرا بلائین لیتی تھی وان دونون ہاتھ سے

[illegible]

اصغر رہا جہان مین نہ اکبر حسین کا
غل تھا کہ بے چراغ ہوا گھر حسین کا

[illegible]

دیکھا گیا نہ بیٹی کا رنڈسالہ شاہ سے
باہر چلے گئے شہ دین خیمہ گاہ سے

[illegible]

چلائی بانوئے حرم سے والی یہ کیا ہوا
بولے حسین باپ پہ اکبر فدا ہوا

[illegible]

آئے تھے اس سفر مین جو داغ دینے کو
جاتے نہین مدینے مین صغرا کے لینے کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منھ جو ترا کھلا ہوا اے میرے لال ہے
کیا دودھ پینے کا تجھے ابتک خیال ہے

دریا کو دیکھتے تھے کبھی چشم یاس سے
دانتوں سے گہ زبان کو چباتے تھے پیاس سے

سبقت جو آپ کر گئے مرنے میں بھائی سے
کیا بھائی ہم جئیں گے تمھاری جدائی سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیو سنگ صبر رکھ کے دل پاش پاش پر
اکبرؑ کا ہاتھ رکھتے تھے اصغر کی لاش پر

پیوند رخت تن تھا نہ شمشیر کے سوا
مرہم نہ زخم تیغ کا تھا تیر کے سوا

اب کربلا یہاں سے الٰہی قریب ہو
فرزند فاطمہؑ کی زیارت نصیب ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت میں مبتلا جو یہ نازک مزاج ہے
سو امتحان صبر و تحمل کا آج ہے

غش آ رہے تھے پیاس سے پر لب خموش تھا
لیکن جو [illegible] بخشش امت کا ہوش تھا

اقبال ہو نہ یاور شہ مشرقین کا
لشکر تو فضل حق سے ظہیر ہے حسینؑ کا

٤٨

[illegible]

پہونچا ہون کب مین آنکے راہ مراد پر
خیبر شکن کا لال چڑھا ہی جہاد پر

٤٩

[illegible]

پہلے یہ کہ مراد ہی کیا اس کلام سے
فرمان کچھ یزید کا لایا ہی شام سے

٥٠

[illegible]

اور سربلند نہر پہ جو یہ خیام ہین
انمین یزید کے متوسل تمام ہین

٥١

[illegible]

دو چار روز گر یہان میرا قیام ہو
اغلب ہی وہان مدینے مین صغرا تمام ہو

٥٢

[illegible]

بیکس ہے وہ غریب ہی اور تشنہ کام ہی
ہو جاے وہ بھی قتل تو قصہ تمام ہی

٥٣

[illegible]

عباس نامور کی جو تجھکو تلاش ہے
بیگور وہ پڑی ہوئی دریا پہ لاش ہے

٥٤

[illegible]

صغرا نے انکے واسطے کھویا ہی چین کو
کیا اُسکا اشتیاق نہوگا حسین کو

٥٥

[illegible]

کیسا جلوس سید عالی مقام ہی
اور کسطرف کو خیمۂ دربار عام ہی

٥٦

[illegible]

چھوڑا نہ ہمنے کوئی   شہ دین کا
مارا ہی چھ مہینے کا بچہ حسین کا

۹۵۵

اب سنیے سکینہ کا قاصد جوان
[illegible]
وہ بولے [illegible]
دیکھا کھڑا ہوا تھا وہ بیکس ابھی یہین [illegible]

زینب گئی نکل پڑی حال تباہ سے
خیمے مین لیگئے ہین اُسے قتل گاہ سے

۹۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ

آنکھین جو نیری کو رہون شکر خدا کرون
سرننگے دیکھا دختر زہرا کو کیا کرون

۹۶۱

قاصد [illegible]
[illegible]
دیکھا ادھر ادھر [illegible]
صغرا کہان [illegible]

وہ آہ کی کہ گنبد افلاک ہل گئے
صغرا کے بدلے قاصد صغرا سے مل گئے

۹۵۶

قاصد چلا وہان سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس دم کیا سلام خدا کے فدائی کو
زینب سوار کرتی تھی جب اپنے بھائی کو

۹۵۹

صغرا کی قاصد [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]

بیکس ہو بے رفیق ہو بے غمگسار ہو
زینب رکابدار ہو اور تم سوار ہو

۹۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ ہے ظالمون کا شہ مشرقین پر
ہے آج رن مین تیسرا فاقہ حسین پر

۹۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محبوس فوج شام و اسیر تعب بھی ہون
بھائی ہین تشنہ لب بھی ہون تو جان لب بھی ہون

۹۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے ہین یہ بیان تاہون جب شور شین سے
وہ عوض کے کی ہے عدا و حسین سے

۹۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو کہان ہے اور کہان نہرا کی جائی ہے
عرضی وطن سے فاطمہ صغرا کی آئی ہے

۴۶۴

[illegible]

کیا جانیے فلک ہمیں اب کیا دکھائیگا
صغرا سے پھر ملیں گے اگر حق ملائیگا

۴۶۵

[illegible]

بیٹے تو صدقے کر چکی ماں کی کمائی پر
شوہر کو بھی نثار کر دن اپنے بھائی پر

۴۶۶

[illegible]

بینائی خط کے پڑھنے کی اب مطلقاً نہیں
اکبر کے غم سے نور بصارت رہا نہیں

۴۶۷

[illegible]

اکبر کہاں جو خواہر شیدا کا خط پڑھے
عابد کو لاؤ وہ مری صغرا کا خط پڑھے

۴۶۸

[illegible]

بابا سے تھی یہ عرض مجھے کب بلاؤ گے
اکبر کو تھا پیام کہ لینے کب آؤ گے

۴۶۹

[illegible]

کرتے تھے حل مشکلیں حیدر جہان کی
جاں بخشی آپ کیجیے اس ناتوان کی

۴۷۰

[illegible]

ڈالونگی آنچل ورنہ مہندی لگاؤنگی
بھیا تمھارے بیاہ میں بے بین آؤنگی

۴۷۱

[illegible]

بیٹھوگی اور نہ بیٹھوگی تم کیسے بیاہ میں
قاسم تو بیکفن ہے پڑا قتل گاہ میں

۴۷۲

[illegible]

لو الوداع پھر کے نہ اب ان سے آؤنگا
اکبر کی لاش کو خط صغرا سناؤنگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی نہ تھا جو گھر مین شہ تشنہ کام کے
پیاسے تڑپ رہے تھے کبوتر امام کے

طاقت کنارہ کش تھی شہ نیکذات سے
گر گر پڑا قلم شہ بیکس کے ہات سے

پہونچا یہ خط مدینے کو کار ثواب ہی
صغرا کے نامہ بر سے تو مجکو حجاب ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس سے کہون جو حادثے مجھ پر گذرتے ہین
یہ بے زبان بھی ساتھ میرے پیاسے مرتے ہین

دو حسرتین رہین یہ شہ کم سپاہ کی
ایک تیری دیکھنے کی اک اکبر کے بیاہ کی

سب سے وداع پھر شہ ہر دو جہان ہوئے
پھر وداع قاصد صغرا روان ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے بھوک تھی نہ پیاس تھی نے اضطرار تھا
صابر کے ہاتھ مین بھی یہ صبر و قرار تھا

پانی کو منع مین نہین کرتا ہون پیجیو
جب پیجیو تو پیاس میری یاد کیجیو

تسکین دل نہوگی کسی کے بیان سے
جب تک نہ پوچھ لونگی مین اپنی زبان سے

۸۴

[illegible]

تمام اسکا ہی سکینہ میری گلعذار ہی
صغرا کے واسطے یہ بہت بیقرار ہی

۸۵

[illegible]

قاصد وطن مین تو جو اسے لیکے جائیگا
یہان شمر کے طمانچے بھلا کون کھائیگا

۸۶

[illegible]

دکھ پیاس کا کہ صدمۂ زخم قفا لکھون
اکبرؑ کو تمھارے نجانے کو کیا لکھون

[illegible]

واللہ کھیل مین نہین مشغول ہوتی ہون
تیرے بیان کرتے ہو نہین ور روتی ہون

[illegible]

رو کر کہا کہ گھر مین تو وہ شور و شین ہے
قاصد یہان یہ حال سپاہ حسینؑ ہے

۸۹

[illegible]

مین سُن رہا ہون تنت بیمار جو تی ہی
اکبرؑ کی روح واسطے صغرا کے روتی ہی

[illegible]

اعدا نبی کی آل کو در در پھرائینگے
کم عمر سے یہ ظلم اُٹھائے نجائین گے

[illegible]

کیا سو رہے ہو خواب جوانی کو کم کرو
اُٹھو جواب عرضی صغرا رقم کرو

۹۰

[illegible]

کفار کا یُرش ہی بلا کا ہجوم ہے
یہان نام پنجتن کے مٹانیکی دھوم ہے

[illegible]

یو ہیں جو بی بیان حرم خوشخصال کو
کہنا کیا ہی قید محمدؐ کی آل کو

[illegible]

فریاد یا حسینؑ کہ اب اضطرار ہی
امداد یا حسینؑ کہ غم بے شمار ہے

[illegible]

شرط پنجم ہے چھری بھی نہ دکھاؤ اسکو
ذبح کے پہلے قضا سے نہ ڈراؤ اسکو

[illegible]

افسوس نامہ بر تھا ابھی قتل گاہ مین
بجنے لگی جو فتح کی نوبت سپاہ مین

[illegible]

گو کہ تلوار پھری حلق پہ سو بار سری
شکر باری کیا پیاسے نے مگر ہر باری

[illegible]

حلق تر کرتے ہین قصاب بھی قربانی کا
قطرہ اُمت نے نہ سید کو دیا پانی کا

[illegible]

ملبوس کھلیچتے ہین تن پاش پاش کا
اسباب لٹ رہا ہی شہ دین کی لاش کا

[illegible]

شرط ثانی ہی کہ ہو جمعہ تو تاخیر کرو
جمعے کو وقت نماز اُسپہ نہ تکبیر کرو

[illegible]

اُسکے سینہ پہ چڑھا شمر کلیجا دیکھو
جائے آداب پہ یہ بدعت بیجا دیکھو

[illegible]

شاہ اُنکو وہ سمجھے شاہ امم دیکھتے تھے
ذبح ہوتے تھے حسینؑ اہل حرم دیکھتے تھے

[illegible]

شب ہفتم سے قلق دودھ نہ پینے کا تھا
تیسرا فاقہ تھا اور سن چھ مہینے کا تھا

[illegible]

ہنسلیاں والا کہو اور چھ مہینے والا
ہائے بن پانی موا دودھ کا پینے والا

[illegible]

جلد تھی تو ستمگار کو خوش آتی تھی
تیغ بے آب تھی شہرگ پہ اٹک جاتی تھی

[illegible]

ماں کا دل انکے اشارونکو سمجھ لیتا تھا
دودھ کی ہوتی تھی خواہش تو وہ دے دیتا تھا

[illegible]

دیکھکر کشتوں کو ابرآہ و بکا کرتے تھے
آہ کرتے تھے اور امت کو دعا کرتے تھے

[illegible]

العطش کی تھی صدا حلق شہ ذیشان سے
پیاس کے مارے زبان چاٹتے تھے دندانسے

[illegible]

منھ سے ماں باپ کا بھی نام نہ اکہا یا
بے زبان بچے کو کیوں تیر ستم مار دیا

[illegible]

اپنے رتبے کا کسی کو نہ شناسا دیکھا
دیکھا پیاسے نے جسے خون کا پیاسا دیکھا

۱۵

[illegible]

اب کوئی پیاس نہیں باقی نہیں میں تنہا ہوں
چاہو پانی دو مجھے چاہو نہ دو پیاسا ہوں

۱۶

[illegible]

اور اتنا تو مرے روح پہ احسان کرنا
دیکھ سیدانیوں کے سر کو نہ عریاں کرنا

۱۷

[illegible]

کل تلک تھی مرے سینہ پہ وہ سونے والی
اب وہ ہے صاحب ماتم مری ہونیوالی

۱۸

[illegible]

ہو کے بیہوش گرے جب شہ دیں گھوڑے سے
سات ہی کود پڑا شمر لعیں گھوڑے سے

۱۹

[illegible]

یا تو روضے پہ نبی کے انھیں پہنچا دینا
یا انھیں ارثون کی قبر پہ بٹھلا دینا

۲۰

[illegible]

پاس کیجیو نہ مرا خوف الٰہی کرنا
تازیانہ کوئی مارے تو منا ہی کرنا

۲۱

[illegible]

سنتے دنیا میں مرے بعد تجھے رہنا ہے
مجھے کچھ اپنے یتیموں کے لیے کہنا ہے

۲۲

[illegible]

پیاسے بچوں کو مرے پانی ذرا سا دینا
اور اگر پانی نہ دینا تو دلاسا دینا

۲۳

[illegible]

میں طمانچہ اُسے ماردنگا گر بھی دنگا
جلنی دیکھا گی ایذا اُسے میں دنگا

۲۲
[illegible]

بے ردائی تو ہی ناموس پیمبر کے لیے
تازیانہ ہی فقط ثانیِ پیغمبر کے لیے

۲۳
[illegible]

روکے چلائی کہ میدان میں کبھی آئی نہ زینب
اور بھائی کے گلے ملنے نہ پائی زینب

۲۴
[illegible]

یوں بہن بھائی پہ ہر وقت ہیں غم چھوٹتے ہیں
بھائی صاحب اٹھو زینب کو عدو لوٹتے ہیں

۲۵
[illegible]

لب نہ ہل سکتے تھے جو کہتے کہ جاؤ زینب
ہاتھ اٹھا کر کہا دھو بیٹھو نہ آؤ زینب

۲۶
[illegible]

اس طرح سے بہن بچھڑ کے کسی بھائی سے
کچھ وصیت بھی کی آپ نے ماں جائی سے

۲۷
[illegible]

گو کہ حاسد نہ کرے میرے سخن کی توقیر
مجھکو کافی ہی شہنشاہ زمن کی توقیر

۲۸
[illegible]

بیبیاں فاطمہ [illegible] بین کرتی ہے
فاطمہ دکھ کے چادر کو کھڑی روتی ہے

۲۹
[illegible]

فوج جاتی ہے رہے آل پیمبر بھائی
دارثی آلِ نبی کی کرو اٹھ کر بھائی

تمام شد

تمام ہندوستان مین مرثیون کا خزانہ یہی کارخانہ ہے

فہرست جلد ہائے مراثی موجودہ کارخانہ سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ محلہ درگاہ سرا باغ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
جلد اول دفتر ماتم زیر طبع	عہ	جلد پنجم ۱۸ مرثیہ	زیر طبع	**مرثیہ ہائے جناب میر مونس صاحب مرحوم کی چھ جلدین**	
جلد دوم دفتر ماتم	عہ	جلد ششم ۲۹ مرثیہ	۸عہ		
جلد سوم دفتر ماتم ۲۵ مرثیہ	عہ	**مجموعہ مراثی میر نفیس صاحب مرحوم کی چھ جلدین فی جلد ۸عہ**		فی جلد -	۸عہ
جلد چہارم دفتر ماتم ۲۰ مرثیہ	عہ			جلد اول مراثی دلگیر صاحب مرحوم	عہ
جلد ششم دفتر ماتم ۲۹ مرثیہ	عہ			جلد دوم "	۸عہ
جلد ہفتم دفتر ماتم ۲۶ مرثیہ	عہ	ریحان غم جلد اول میر وحید صاحب		جلد سوم "	۸عہ
جلد ہشتم دفتر ماتم ۳۰ مرثیہ	عہ	جسین ۲۰ عدد مرثیہ چھپے ہین	۸عہ	مرثیہ ہائے میر ضمیر صاحب مرحوم	۸عہ
جلد نہم دفتر ماتم ۲۶ مرثیہ	عہ	یادگار بزم غم جلد دوم مرثیہ ہائے		مرثیہ ہائے ادیب صاحب بلگرامی	عہ
جلد دہم دفتر ماتم ۹ سلام	عہ	امین صاحب شاگرد نفیس صاحب		دیوان فصاحت عنوان سلام ہائے	
جلد نوزدہم دفتر ماتم ۴ مخمس	عہ	جلی قلم ۱۳ مرثیہ خوشخط بغیر جلد ول		میر مونس صاحب مرحوم	۸عہ
مجموعہ مرثیہ ہائے مرزا اوج صاحب		کے کاغذ سفید چکنا عمدہ	عا	**کتب متفرق**	
خلف جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم		براہین غم جلد سوم تعشق صاحب	۱۲	جلد سوم ترجمہ اردو حیات القلوب	۸عہ
اس جلد مین ۱۴ مرثیہ ہین	۸عا	ضیائے خورشید مجموعہ مرثیہ ہائے		ترجمہ اردو جلاء العیون	للعہ
مرثیہ ہائے جناب میر انیس صاحب مرحوم کی چھ جلدین		جناب رضا صاحب مرحوم	۸	تاریخ الانبیا جلد سوم اردو	
		جلوہ خورشید مجموعہ مرثیہ ہائے و سلام		تصنیف مولوی فتح احمد صاحب	عا
		ہائے رضا صاحب مرحوم	۶	تحفہ [illegible] بہت مشہور کتاب	
جلد اول ۲۸ مرثیہ	۸عہ	گلزار غم جلد اول مرثیہ ہائے جناب		دعاؤن کی ہے	تما
جلد دوم ۲۶ مرثیہ	۸عہ	میر عشق صاحب مرحوم	۱۲عہ	فوائد القرآن فی خواص آیات	
جلد سوم ۱۹ مرثیہ	عہ	برہان غم جلد دوم مرثیہ ہائے		الفرقان اردو زبان مین آج تک	
جلد چہارم ۲۳ مرثیہ	۸عہ	جناب میر عشق صاحب مرحوم	عا	ایسی نایاب کتاب نہین چھپی تھی	۸عہ